



پاکستانی جنگی تدروں کی فرین اعلیا بین داخل اور کئی تھی۔

ید سیکٹ فرین تھی۔ بنگ دلیٹن کے کری قوام ریکھے سیٹن سے پہلی تھی اور راسے

میں تمام شیش چھوڑتی پلی آئی تھی۔ و کے بی بی پاک فرق کے دوان واسی صاحت میں چیٹے

یعی تمام شیش چھوڑتی پلی آئی تھی۔ و کے بی بی پاک فرق کے دوان واسی صاحت میں چیٹے

تھے بیسے شیروں کو زنجیوں سے بگر والکیا ہو۔ اون میں سے کی نے بھی بھیار نہیں دالے

تھے ان سے زیروسی تھیار فراوائے کے تھے۔

الیا کیوں ہوا؟ اس گلت کا حقیقی وسد وار گون قیا؟ میں اس بحث میں نہیں پڑتا چاہتا۔

اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ آج ملک کا بجہ بجہ جان گیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں ہارے لیڈروں اور سیاست وائوں نے کیا خوجی ورائد محملاً گفت و دسرے یہ میرا موضوع نہیں ہے۔ میں آپ کو پاک فوج کے شرول جوانوں کی آپ بی بھر بھی مناوں گا کہ وہ مشرقی پاکستان کے دور دراز ولدل طاقوں میں انہیں ہتھیاروں ' جلائی اور بدل کے بغیر کیے ہمت میں طالت میں لڑایا گیا۔ وہ آخری دم تک آخری گول محک راش پائی اگولہ باروو کے بغیر رشمن سے لڑتے رہے۔ شہید ہوتے رہ اوران کی ہؤیاں مشرقی پاکستان کی مٹی میں مٹی ہوگئیں۔ یہ پاکستان کی مٹاری کی شاید سب سے الم انگیز داستان ہے۔ لیکن اس وقت یہ میرا موضع نہیں ہے۔ اس وقت میں آپ کو صرف اپنی آپ بین اور اور تی بھی اپنی واستان سانے چا اور اور قطع کرنے کر دینے والی بھی ہے۔ اس وقت جیں آپ کو حرف اپنی آپ بین اور وینے والی بھی ہے۔ اس وقت جیں آپ کو حرف اپنی آپ بین اور وینے والی بھی ہے۔ اس وقت جیل میں انہاک بھی ہے اور رو تھے کوئے کرنے کر دینے والی بھی ہے۔

### FAMOUS URDU NOVELS FREE PDF LIBRARY

خواتین کا مارے گریں آنا جانا تھا۔ میری یوی طاقی صاحب کی یوی کی بوی کی سیلی تقید ان کا مکان مارے مکان کے ساتھ می تھا۔

میرا کارویار ترقی کرنے نگا تھا۔ وقت بیری خوش حالی اور سکون کے ساتھ گزر رہا تھا کہ مشرقی پاکستان میں سیای بنگلے شروع ہوگئے۔ میں فوقی کمانڈو تھا بھے سیاست ہے نہ تو کو کی وہی وہی ہی کھی کانڈو تھا بھے سیاست ہے نہ تو کی وہی وہی ہی خوبی کار فار شرقی پاکستان کے اس نمانے کے سیاست ہے نہ تو سیاس حالت ہے آپ لوگ اچھی طرح واقف ہوں گے۔ روز جلوس نگلے۔ الکیش شروع ہوگے۔ ہیں جان کا اجلاس بلانے کا اطلان کر دیا۔ کہ اس ذمانے کے پاکستان کے صدر یکی خان نے اسمبل کا اجلاس بلانے کا اطلان کر دیا۔ شرقی پاکستان کے دیار اطلان کر دیا۔ خوبی کا اجلاس بلانے کا اطلان کر دیا۔ کی ایک کا اجلاس کے میڈو کی کی نیرووٹ کی کی تیک انسی علم تھا کہ اسمبل کا اجلاس بلانے کا اطلان کر دیا۔ کی اسمبل کا اجلاس کی بار انسی علم تھا کہ اسمبل کا اجلاس کو دیرا اطلان کر دیا۔ کی اسمبل کا اجلاس نہیں بلایا جانے گا۔ اس اطلان کی بار کی تاب ساتھ تی سٹرتی پاکستان خاص طور پر خواک میں ہی تاب کا احلان کی بار کی گیا۔ بینے علیمہ وہا کے گئے۔ ان کا کا احلان کی بار کی جو سے بی ہی تھی دیں تا رہا تھا کہ سے لیڈر لوگ عوام کو سس کر دیا۔ جری اور جری جوی کی جو جی بھی شی کی شیل کے داتھات کہ سے لیڈر لوگ عوام کو سس کر دیا۔ جری اور جری جوی کی جو جی بھی شیل کی بار تھا کہ سے لیڈر لوگ عوام کو سس کر دیا۔ جری اور جری جوی کی جو جی بھی شیل کی داتھات ہو ہے گئے۔ کی میان کو انگون کے جا رہے جی دیار کو سٹر کی دیار کی گیا۔ کی بار کی کی بھی کی دیس تا رہا تھا کہ سے لیڈر لوگ عوام کو سس طرف کے جا رہے جی دیار ہوں کی جو جی بھی دیس تا رہا تھا کہ سے لیڈر لوگ عوام کو سس طرف کے جا رہے جی دیار دیار کی دیار کا دیار کیا گیا کہ جو کی گیا۔

میب الرجمان نے املان کر دیا کہ کوئی سرکاری طاؤم وفترین نیس جائے گا۔ عمر سب
کو گریفے تخواد ملتی رہے گی۔ بنگوں یس فیرینگایوں کے اکاؤنٹ سیمند ہوگے۔ النیس
صرف اتن رہایت دی گئی کہ وہ جفتے میں پائی سو روپ تک کی رآم بحک سے اللوا سکتے
میں۔ ہر طرف لا قافونیت تھی۔ فرج نے ایر پورٹ کا تھم و نسق سیمال لیا تھا۔ فیرینگالیوں
کو مخل کیا جارہا تھا۔ ان کی ہو میٹیوں کو افوا کیا جا رہا تھا۔ لوگ مشرتی پاکستان سے لگلنے کے
لیے ائر پورٹ کی طرف بھاگ رہے تھے۔ فوج نے ایجی تک کوئی جوابی کاروائی شروع
میں کی تھی۔ میری بیوی جیلہ سخت خوف ذوہ تھی۔ میں خود پریشان تھا۔ مرجم پور اور
میریور کی بہتیوں میں جو تک فیرینگالیوں کی اکٹرے تھی اس لیے دہاں حلات پر امن شے۔

آ کھوں کے مان قلم کی طرح ناچے گھ ہیں اور کھے لیٹین نمیں آنا کہ یہ سب کھ میرے ماتھ گزرا تھا اور جی ان حالات میں سے گزر چکا ہوں۔ آپ جب میری واستان سی سے گزر چکا ہوں۔ آپ جب میری واستان سنیں گے یا پر دھیں گے تو آپ کو بھی لیٹین نمیں آئے گا۔ میں پاکستانی جنگی قیدیوں کے ماتھ مزور سفر کر رہا تھا گین میں پاک فوج کی کسی رجنٹ کا حاضر مروس حمد بدار نمیں تھا۔ میرا قبال چند مال پہلے پاک آری سے ضور تھا گین اب میں فوج سے ریلیز ہوچکا تھا۔ میرا قبال ہے کہ میں آپ کو اپنا مختمر ما تعارف کرا دول تاکہ آپ کو یہ بھے میں آپ کو اپنا مختمر ما تعارف کرا دول تاکہ آپ کو یہ بھے میں مرور تھا گرمی ریگولر پاک آری گا جوان نمیں تھا۔
مراد تھا گرمی ریگولر پاک آری گا جوان نمیں تھا۔

میرہ نام کرم داد ہے۔ ٹی پاک آدی کی کاغوہ قوری ٹی الما ۔ تافری رہنٹ سٹرتی
پاکستان میں تھی۔ میں بھی اپنی رجنٹ کے حالا وحاکہ چھاتی کی بارکوں میں دہتا تھا۔
تین برس پہلے میں نے رفیاب میں اپنے آخری آ کو تشادی کر لیادد بھر میں فی کو ادر ثدن میں رہنے لگا۔ دوریرس کی بات ہے کہ فی مشتول کے بعددان میں ایک اور تی جگہ ہے کہ
پڑا ادر میری کر میں چائے گئے گئی گئی اور کی انا فون کے اسٹ طابق کیا اور تھی کو دود سے
میان د فی چائے گئے فی ت دیاری کر دایا۔

## FAMOUS URDU NOVELS FREE POF LIBRARY

اس کے باوجود میری بیوی کو جاتی حس الدین کی فیلی نے اپنی تفاظت میں لے رکھا تھا۔
اس نوٹ مار اور قمل عام میں محب وطن مسلمان بنگلی شریک نمیں تھے۔ بھارت سے آئے
موے کتی باتن کے لوگ تھے جن کے ماتھ مشرقی پاکستان کے پکھ بنگلی طلباء بھی مل مسکنے
تھے۔ کتی باتن والے بھارتی فوج کے ٹرینڈ گور لیے تھے جو سویلیس لباس میں لوٹ مار اور
قمل و فارت کری کر رہے تھے۔

عاات خراب سے خراب ر ہوتے گئے۔ فیریکل جو جائی بچاکر اڑبورٹ کی طرف بھاگ رہے تھے انہیں رائے میں ہی پاؤ کر کئی کردیا جاتا اور ان کی بھو تیٹیوں کو افوا کر لیا جائا۔ جب طالت قابوے اہر ہو کے فرقوج فے کاروائی شروع کر دی۔ مجھے انجی طمح یاوے وہ ۲۵ مارچ اے ۱۹۹ می کاری کی موات کا ایک کھا تھا کہ بدے زور کا و ال ہوا۔ وْحاك شرارة افرار جب ياكتاني أرى ميدالت عن أكل و شريند وبشت كرو متى بابني والمل إمارت كي طرف بماك كي فروي المري المن عال مول الله على مول الله على الم دوبارہ ایا کاروبار شرور کر دوا ہے لیکن ہے اسمی عادیثی ایت والے بھارت نے بوری جلکی علامان كرر كلي تحيين- اس بار كلي بانني والي مشرقي باكتان شي واهل موسة توان مي بعار آل مماور و تورس مجى بنظال شرور الم الموس شال تحل- النيس العالى أرى كى مدو حاصل مھی جو سروروں پر کولہ باری کر ری تھی۔ یہ سب کھی کیے ہوا؟ اس جای اور عبرت الكيز ككت كا ذے وار كون تما؟ يه وہ سوال ين جو جر تحب وطن ياكتاني ك وائن على يدا ہوتے ہیں کی سی کو ان کا جواب تمیں ملک بھے خود معلوم تمیں کہ یہ سب یکھ کھیے ہوگیا۔ آپ بڑھے لکھے ہیں شاید آپ کو معلوم ہو۔ بسرحال مشرقی یا کتان پر جمارت نے بالاعده حمله كرويا- مفرلي باكتان مين بهي جنگ چيم الى- بهم لوگ جريور مين محبوس موكر رو کے روز بولی بولی خری آنے لیس۔

پروہ منوس دن بھی آگیا جب مشرقی پاکستان بلکہ دیش بن گیا۔ فوق سے زیرد کی جھیار ڈلوا دیے گئے اور ماری مبلار فوج کے خود دار جوان معارت کے جمّل قیدی بنادی گئے۔ اس کے ساتھ می مشرقی پاکستان یا بلکہ دیش میں بوے پیانے پر غیر بنگالیوں کا قمّل عام

آبد دریزی اور لوٹ مار شروع ہوگئے۔ کمنی باتنی والے جمد پور میں بھی وافل ہو گئے۔ اس
دوز میں جمد پور میں می اپنے ایک مسلمان عجب وطن بنگال دوست کے گر طالت کے
بارے میں معلوم کرنے گیا ہوا تھا کہ جمد پور کے بازاروں میں فائرنگ کے وحما کے ہونے
بارے میں معلوم کرنے گیا ہوا تھا کہ جمد پور کے بازاروں میں فائرنگ کے وحما کے ہونے
بادی جان بھی اپنی یوی جمیلہ کا خیال آ رہا تھا۔ خدا جانے دو کس حالت میں ہوگ۔ میں
جات کی بوان کی بروان کے بغیر بنگال دوست کے مکان سے فائل کر تخیول ابازاروں میں چھیٹا
اپنی جان کی بروان کے بغیر بنگال دوست کے مکان سے فائل کر تخیول ابازاروں میں چھیٹا
پھیا ؟ اپنے میں تھی کیا۔ رائے میں میں نے جگہ جگہ ایسے لرزہ فیز مشروکے کہ جن
کویاد کر کے آج جمل میرے روشے کوئے ہو جاتے ہیں۔ کئی باتنی والے با تقامدہ فوتی
کویاد کر کے آج جمل میرے روشے کوئے ہو جاتے ہیں۔ کئی باتنی والے با تقامدہ فوتی
دروہیں میں تھے۔ دہ براری ل خالی اور پھائوں کو کوئرے کھیٹ کھیٹ کھیٹ کیٹ کے
دروہیں میں تھے۔ دہ براری ل خالیوں اور پھائوں کو کوئرے کھیٹ کھیٹ کھیٹ کے ان کی انتظار میں
لاتے۔ چاتو ہے پہلے ان کی انتھیں فائے کی جمال کے دار کرکے بیدروی سے قبل کر

# FAMOUS URDU NOVELS FREE PDF, LIBRARY

"دوست ااگر تم ان لوگوں کو جائے ہوجو جمری بیوی کو افوا کر کے لیے جی تر تھے۔ ان کا بچھ اسے بیتہ بتادد۔ میں خود اپنی بیوی کو الاش کرلوں گا۔"

ان کا بھ اور پہدا دوسے میں مود ہی ہوئی وہ ف موروں اس کے جھے

ان لوگوں کا پہد نہ جہا آت کی خود می اس کی خاش میں نکل جاؤں گا تو اس نے بھے

ان لوگوں ہندو بنگالیوں کا پہ جا وا جو کمتی ہائن والوں کے ساتھ میرے گھریں آئے تھے اور

دونوں ہندو بنگالیوں کا پہ جا وا جو کمتی ہائن والوں کے ساتھ میرے گھریں آئے تھے اور

میری بیوی کو اٹن کر لے گئے تھے۔ میں بھگ زیان بول اور مجھ لیا تھا۔ اگریہ میرا لمجہ

ہنائی تھا۔ میرا لہاں بنگال می ہوتا تھا۔ جب میں جان ہمتیلی پر رکھ کراس کے مکان سے

لگتے لگا تو ساتی شمس الدین نے بھے ہازو سے پاڑ کر اپنے پاس بھالیا اور بوی ورد مندی

طائی مس کنے لگا۔

العيل وعده كريا مول-"

طاتی خمس الدین ایک تو بنگال تھا اور شرقی پاکتان کائی رہے والا تھا۔ اس کے جندو بنگلیوں سے بھی درین مراسم تے اور بہت لوگ اسے جائے اور اس کا احرام کرتے تھے۔ طائی خمس نے بچھے اپنے مکان میں می چھے رہنے کی ہدایت کی اور خود دو پسرکے بعد نکل دیا ہے کین ان کا چرہ جا رہا تھا کہ بات کچھ اور ہی ہے۔ یس نے عاتی صاحب کا ہاتھ اپنے ہاتھوں یس کے کر کما۔ "عاتی صاحب آ آپ کو قدا پاک کی ختم ہے' بھے صاف صاف جائے کہ میری ہوی کماں ہے؟"

طابی صاحب کی آگھوں میں آئو آگئے۔ انہوں نے بتایا کہ مکتی بائن والے میرے مکان میں داخل ہو گئے تھے۔ انہوں نے میرے مکان کو اوٹ کر آگ لگا دی اور میری موں جبلے کو افغا کر لے گئے ہیں۔ بھی پر جبے آسان بھٹ پڑا۔ میری آگھوں کے آگے ایک بالکل اندھیرا تھا گیا۔ مائی صاحب بھے دوصلہ دینے گئے۔

"ارم واوا مجراؤ نسي - يل تهادي عن كي ضرور وايس ك آول كا - كن ياتي والول يل ود آوس كوي الل شرح جات وي الماتي كويمال كل وجها المول - ود يماتك كوجهال كل ك يول ك يول ك يل ويال عند المرح ك آول كا - أول كا - أم ينك آمو وا وقت وك ود الكر ند كرد -"

اس وقت شام ہونے دال تھی۔ دو میری فندگی کی ب سے افاعت تاک شام تھی۔ جب بے خال آگا ہو اس کے افاع تھی اس کے جب بے خال آگا کہ اس کی والے ہند الحرای یولی کے دائے کی اس کو اللہ الموال کو رہ ہوں کے مسلمان بنگل دو سے طاق الشم کی اللہ کا کہ کہ اس کے اس میری بیادی او دائی لے آئے کہ اس مسلمان بنگل دو سے طاق الشم کی ہے اگر دو تھے بے خرشان کہ میں ایونی کو اللہ دائے میری یوی کو آئی کی گرا ہے کہ میری یوی کو آئی میں افاع میں کہ میں نے دو دات کس افاعت کے ساتھ جاگ بال بال کا کھر سال میں افاعت کے ساتھ جاگ بال بال کا کھر سے اس افاعت کے ساتھ جاگ بال بال کا کھر سے اس کو دو دو ت کو دو ہے دی ہوئی۔ میں بات کی جائی ہوں کی ہوئی ہے ہوئی کے برائی میں میں ہو بیات کی ہو بیات کی میں اور چھانوں کو آئی کہ دو اس کے سیکودں کے میری دو اس کے سیکودں کے میری دو اس کے سیکودں کے میری اور چھانوں کو آئی کر دیا تھا اور اس کی بھو بیٹیوں کو اش کر دیا تھا اور اس کی بھو بیٹیوں کو اش کر سے حد

على المالى حس عاكما

### FAMOUS URDU NOVELS FREE PDF-LIBRARY

میرا دل غم سے ہو جمل ہو رہا تھا۔ جیلہ کے تصور بی سے دل ووسینے لگنا تھا۔ بھی

ایک دم خون کھول افتحا اور تی چاہتا کہ ابھی یماں سے فکل کر دشمنوں پر ٹوٹ پڑوں اور

چھوں نے میری بیوی کو افوا کیا ہے ان میں سے کسی کو بھی زندہ نہ چھو ووں۔ گرمیرے

باتھ میریاندہ دیے گئے تھے۔ میں مجبور ہوچکا تھا۔ میں نے او ٹرسے بنگل سے پرچھا۔

"تمارے نیال میں یہ لوگ میری بیوی کو کمال لے کئے ہوں کے اا

"بالا ميال قدا الشرقي باكستان برقو قيام المن المن موى المن المورد في من بزارون بهو ويثميال المحادد في من بزارون بهو ويثميال المحادد في يور كافو في من المراد في المورد في المور

" کا امیان ا مای صاحب بھائی کا مراغ لگالیس کے۔ تم دیکھ لین جیلہ بھائی ضرور وائیس آ جائے گی۔"

عل ديو سك جاريال ير بيفا روم ريا رون سه ول كا فيار يكه بلكا موكيا تها مين في المراق من الم

"\_とうかいとうかい

اس دات طاقی عثمی الدین والیس ند آیا۔ دو مرے دان کوئی گیارہ بے وہ جب والیس آ گیائی دیوانوں کی طرح اے تک لگ اس مے میرے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کما۔

گیا۔ گریس اس کالیک بی مسلمان بھال طازم شرفو تھا۔ اس کے اپنے یوی بچوں کو اس فے کار بین اپنی بدی بین کہ اس فے کار بین اپنی بدی بین کمرے بیں پھپ کر بیش اٹھا۔ بنگال طازم شرفو نے شام کو چائے بنا کردی اور بتایا کہ محد پوریس بھی بعارتی فری آگئے ہیں اور گھروں کی خاش نے رہے ہیں۔ یس نے اس سے بوچھا کہ وہ گھروں کی خاش نے رہے ہیں۔ یس نے اس سے بوچھا کہ وہ گھروں کی خاش کے دے ہیں۔ شرفو کئے لگا۔

"ان كاخيال ب كم ياكتالي في ت كم يكو باي يمالى فراد او كرچ او ي يي- وه الن كو طاش كرد بي-"

اس نے یہ بھی جالی کہ شریش ہر طرف اعلیٰ آدی نظر آدی ہے اور پاک فیق کی المئنوں سے اندا ہوں ہے اور پاک فیق کی الگ پلٹوں سے اشیار وائیں لے کر اشیر بھیلی تھا کر اندا کے جالیا رہا ہے۔ یہ ایک الگ جان لیوا صدمہ تھا میرے لیے۔ شرف نے یہ کی جانا کہ پاک فیق ابھی تک یک ہے تھ ماذوں پر الا دی ہے اور ان جوانوں نے اتھار تھی واسلے

مسلمان بگلل طازم شرف ہی جران اور معم مصف المد بار ار است.
"بادی ادار کے ایک دوران علی المیس مراد اورائی کے باک فراج کا الحاف کے بات کے اس مراد اور الحاد کی بات کے اس مرج خلاف بدی آمنوں کو یہ کتے سا ب کہ جم موج بھی نہیں کتی ہے کہ جم موج بھی نہیں کتے تھے کہ بات کی بات

上京とうか2 J

"شرق بابا جب عنى بابن دالے ميرى يوى كو افواكك لے الآكا تم الے النين

-114.35

"باید کی ایس وہاں شیس تھا۔ ہارے طاقی صاحب اس وقت وہاں تھے۔ جب کتی بائن والوں نے آپ کے مکان کو آگ لگائی تو طاقی صاحب اس طرف دوڑے تھے کہ بھائی صاحب کو وہاں سے ثکال کر نے آئیں۔ گراس وقت تک در بوچکی تھی۔ لی لی بی تی

## FAMOUS URIDU NOVELS FREE PDF LIBRARY

-6/2-02

میں اس موت سے تمیں ڈرتا مرف فدا سے ڈرتا ہوں۔ اگر اپنی بیوی کی الاثل میں ایک موت ہوں کی الاثل میں ایک موت ہو گا۔ میں آگئی تو وہ فیرت اور افزات کی موت ہوگی۔ میں بہل بے فیرت بن کر بیٹا تمیں ربول گا۔"

طای صاحب نے مثورہ دیا کہ عصے دھاکہ سے ہوگرا کی طرف جانا جاہیے۔ وہاں الی کے مقام سے ایس بادات یاں داخل ہو سکتا ہوں۔

"چو كار الجى جارت كى فوجى آجارى تحيى اور لوك مجى آتے جاتے رہتے إلى اس لي بدؤر ير كوكى چيكك، إيست شين ب-"

سٹیشن پر کافی رش تھا۔ سب بنگال تھے۔ کی پنجالی پھان کی شکل نظر نہیں آ رہی اسٹیشن پر کافی رش تھا۔ دیش کے جنڈے ارا رہے تھے۔ یس نے بدادر گھاٹ نام کے شیشن کا کھٹ کے بادر گھاٹ سے جھے دریا پار کرکے ہوگرا جاتا تھا اور وہاں سے فلی نیادہ دور نہیں تھا۔ وہاں سے آگے اعثریا کا باذر شروع ہو جاتا تھا۔ میرا قد کاٹھ ضرور بین فال تھا گر رنگ زیادہ گورا نہیں تھا جس کی وجہ سے کی نے میری طرف توجہ نہ

" کرم دادا تم نے جھے نے دعدہ لیا تھا کہ علی جموث نہیں بولوں گا۔ جو پکھ جھے معلوم

ہوگا دہ ای طرح تہیں بیان کر دوں گا۔ جھے معلوم ہوا ہے کہ جیلہ بھاجی کو کمتی باتنی کے

لوگ دو مری انجا کی ہوئی لڑکوں کے ساتھ کلکتے لے گئے ہیں۔ جھے یہ معلوم نہیں ہوسکا

کہ ان پر تسمت فیر بنگالی ہور توں کو ان لوگوں نے کلکتے عمل کس جگہ رکھا ہوا ہے اور اگر

انیں جی وا ہے تو کمیل کمیل جو ہوں کو ان لوگوں نے کلکتے عمل کس جگہ رکھا ہوا ہے اور اگر

جن کو عمل محلی ہوں جو کہا کمیل کمیل جو ہوں کہ ان عمل ہوا ہے ہوں ان میں ہو ایک کا کموج حمیس ان دو بنگالیوں سے لگ سک ہے۔ یہ

جن کو عمل ہوں جو ان عمل سے کھیا کے کلکتے دالے ٹھیکٹ کا بھی چھ ہے۔ اگر تم

مواد اکرو تو کمی طرح کھیا کے فوالے کے میک حمیس جیلہ بھاجی کا مراغ کی سک ہے۔ "

مواد اکرو تو کمی طرح کھیا کے فوالے کے میک حمیس جیلہ بھاجی کا مراغ کی سک ہے۔ "

کو ادا کرو تو کمی طرح کے بہت کی مرح کھی تھی الدی کے ساتے جینا تھا۔ عمل پھر بوگیا تھا۔

کے اعد و جینے جوال بھی پھٹ رہے جا کہ گھر کھی تین کرسک تھا۔ عمل پھر بوگیا تھا۔

کے اعد و جینے جوال کھی پھٹ رہے جا کہ گھر کھی تھی ترک کرسک تھا۔ عمل پھر بوگیا تھا۔

میں نے حالی صاحب ہے کہا۔

1/20

"مائی صاحب آپ نے بیرے لیے بو پکھ بھی کیا ہے اس کے لیے بی آپ کا ظر گزار ہوں۔ میں آج شام اند میرا ہوتے بی چلا جاؤں گا جیلہ کو ہندو بنگالی ورندوں سے
نجات ولانے کے لیے بھے سے جو ہو کا کروں گا۔"

ماتی مادب لے کما

" تم كمال سے باؤر كراس كو كى تمارا قد كافھ اور رنگ روپ ايا ہے كہ قورا " پچانے جاؤك كر بنجالي مور وُهاكد سے لے كر كلتے تك كمتى بائن والے فير بنگاليوں كا قتل عام كردسيم بيں۔"

### FAMOUS URDU NOVELS FREE PDF.LIBRARY

دى- ثرين سوادس بيج چلى- بوالمباس تف سارى دات ثرين چلى دى- الله دوز دويسر کے وقت بادر کھان آگیا۔ یمال سے عی نے ایک بری مشی پر دو سرے بگالی مسافروں ك سات وريا عبور كيا اور بمادر كلف ك وريا يار والے سيش ح ري ي ي ي ي كر يوكرا و الله على على بكالى اور بعارتى فوتى بدى تحداد على موجود تق - بن دان عام ك رياد على شیش سے زین آگے اعدیٰ کے بارور مک جاتی تھی۔ ایجی مک میرے ساتھ کی حم کا كوكى حاديد بيش مين آيا الما- بل عين بدل ي بن دان ميش كى طرف يل دوا- ي میدانی عالقہ تھا۔ کئی جکول پر شی لے بطے ہوئے لیک اور اولی مولی توی النی چای ویکھیں۔ یمال یاک فوج کے جوانوں نے بری مبادری سے اعثین فوج کی مماری فری اور وب فان كا مقالم كيا ها اور مفي بحرجهان في المراقع في كا يورى يريك وال كوجاء كر واقلہ بہ توی اور بطے ہوے لیک ماری فرق کی قلب کی تعدیق کر رے تھے۔ مل اور بن وان شیش کے در میل محتول می مرکز کے اوے یا سے محبور کیا کہ میں افتی ملزی اعلی جنیں کی تظروں میں آیا ہوں اور ایک آوی میرا بھا کررا ہے۔ اے اپنے بھے آتے دیکماتو مھے فل واکیا۔ على فوج كا مابق كماور تقااور اي حم كى فاکد کی طرح اس آدی کو وجوکہ دے کراس کی نظروں سے او تھی ہو جاؤں محروبان كل جلل وغيره تين قلد ميداني طاق قل محيت ي تع دواج ي يد عقد كين كميس كوئى بنكاني كسان نظرة جائا تقا- جو آدى جرا ويجها كروبا تقاده بحى بنكالي لباس يش تقا-اس نے میرے اور این درمیان انا فاصلہ رکھا ہوا تماکہ میں اس کی نظروں سے او جمل ند ہونے پاؤں۔ ایک جگ ورفتوں کا زخرہ آگیا۔ عن اس عن مکس کیا اور تیز تیز جا ووسری طرف کال میا- سامنے بن وال شیش کے شنل نظر آ رے تھے۔ میں جلدی جلدی ان کی طرف چنے لگا۔ یمال جگہ جگہ بنگال لوگ بنگلہ دیش کے جمنڈے لے چل پھر دے تھ اور نوے لگارے تھے۔ جارتی فتی بھی تھے۔

عى يريح واكرد كحاد

کے اپ نشاقب میں لگا ہوا آدی نظر نہ آیا۔ کر میں شامل می رہا۔ کھے معلوم آن ا انتظام جنیں والا ایک بار شک کی بنا پر یکھے لگ جائے آ پر بروہ اتن آسانی سے بیچیا نہیں پھوڑا کری۔ میں شیشن کے آس پاس موجود لوگوں میں کھل ال کیا۔ بھے بمان سے بالی کو جائے والی ٹرین پکڑنی تھی۔ میری جیب میں کائی روپے تھ کر کھٹ کماں سے مثا ہے یہ معلوم ضیں تھا۔ میں نے ایک بھال سے بھی میں پوچھا کہ کھٹ گھر کماں ہے۔ اس لے ورا چونک کر بھی فقا۔ میں نے ایک بھال سے بھی بھی بھی بھی کی کھٹ گھر کماں ہے۔ اس لے ایک ورا چونک کر بھی دیکھا نہیں تھا۔ اس لے ایک طوق اشارہ کی ویکھا۔ میں اس فرف بھی ویکھا کہ میں بھی بھی بھی بھی کہ اس کے ایک ہوت اس کے ایک ہوت اس کے ایک ہوت اس کے ایک ہوتی تھی ہے۔ تھار کی میں تھی تھی سے آواد

一人とりの

سی کے گرون تھما کر دیکھا۔ وی آوی جو پہرٹے بیٹیے گا ہوا تھا تھی سیلے جمار فی فوجوں کو لیے جرکت بیٹی کھڑا کی محور کو دیکھ کی تھا۔ میں سے بھائی اردو میں جواب دیا کہ الی جا رہا جول۔ کیوں کیا بات ہے؟ اس آوی نے جمارتی فوجیوں کی طرف دیکھ کر کما۔ "اب آپ جائی تھی تھی کا کام تے محمد محمد کی ذاہاتی ممال خم ہوتی ہے۔ اس

ہ کسر کردو ایک طرف چا گیا۔ تین ہمارتی فوجیوں یں سے ایک صوبروار میر الفاد علی نے اس کے کاعدہ کے ختان سے اس کا ریک پیچنا اللہ وو کالے رنگ کا تمار بوی ملک عواقی سے میں۔ جات رجمت کا القار اس نے آگے بریو کر گے بازو سے پکڑ کر قطار علی سے ایم فال لیا اور ایک طرف نے جاکر ہو چھا۔

"يام بغلل مو؟"

ش نے سوچا کہ ان کے آگے جموت بولنا نے کار ہے۔ میں نے کہا۔ مسراجی بخانی می ہوں۔ ڈھاکہ میں میری دکان اور مکان طار ماگیا ہے۔

مرایش بخانی می مول- ذهاک ش میری دکان اور مکان جلا رواگیا ہے۔ جان بچاکر اعلیا کی طرف جارہا موں۔"

## FAMOUS URDU NOVELS FREE PLF LIBRARY

اس ك ماقة عى عن في جب عن إقد وال كركماد. "عرب پاس جار بزار روك بي - ده آب في لين اور يحد اعزايا كا باؤر كراس كرف ين-"

بھارتی صوبردار مجر بھے گھور کر گری نظروں نے دکھ رہاتھا شاید اس نے بھے میرے قد کاٹ اور بولنے کے اعدازے پھپان آیا تھا کہ میں کوئی کاروباری پنجابی تمیں ہوں۔ "تم بھے پاکستانی آری کے جوان گلتے ہو۔ تصاری رجنٹ کون می تھی۔ تسارا ریک

" سرایہ پاکتانی فوج کا جوان ہے۔ سویلین کپڑوں میں فرار ہو رہا تھا۔" سکھ کیپٹن نے چرہ اور اٹھا کر میری طرف دیکھا اور صوبیدار میجرے کہا۔ "تم اس کو میرے پاس کیوں لے آیا ہے۔ اس کو کواٹر گارڈ میں بند کرد "جنگی قید ہوں کی گاڑی آئے تو اس میں مٹھا کر روانہ کر دو۔"

يس نے وہاں كافى شور كالى اور سكھ كيشن كو بنجابى ميں سمجمانے كى كوشش كى كد ميرا

پک آری ہے کوئی تعلق نمیں ہے۔ میں ڈھاکے میں فرنیچ کا کاروبار کرتا تھا۔ میری دکان جا دی گئی ہے۔ میں مکتی بائن والوں کے خوف سے جان بچا کر اعثرا جا رہا ہوں۔ گر سکھ کیٹی نے میری ایک نہ کن اور بھارتی صوبیدار کو اشارہ کیا جو جھے کھینچتا ہوا باہر لے گیا۔ شیش پر بی ایک طرف عارضی فوتی کواٹر گارڈ بی ہوئی تھی۔ تھے ای کی حوالات میں بند کروا گیا۔

ماات نے یک فت بلا کھا ایا تھا اور میرے رائے میں بیجے آئی وہار کھڑی کر دی

می جی۔ یک کی عالمت میں بھی جگی قیدی بن کر بھارت کی قیدی میں سین جانا چاہتا تھا،

میں مجھے جگی قیدی بنا کر کوائر گارڈ میں بند کر معیا کیا تھا۔ اس کا مطلب سے تھا کہ اب بجھے

میں سے پہلے بھارت کے جگی کی سینے فرار ہونا تھا بھی مشکل اور ویر لگنے والا کام

مااور اس کے بعد اپنی یوی کی عاش میں گئے مولی آتا تھا،

میرا داخ ایک لید کے لیے من دو اور وہ کھیل ہو ہی میں شین آرہا تھا کہ کیا کہ دار۔
فرق کھار گارڈ کے فرام مونا کوئی آسان کام شین دو کلد بھے وہی معلی ایسان تھا کہ یہل علی است کے کون سے جانی تقدیل کی گاڑی میں مثما کر بھے دو مرے تبدیل کے ساتھ بھارت کے کون سے خرک تبدیل کی جانی ہے ہی میں کورٹ کا کام خود خت مرک تبدیل کی جانی ہے ہی میں کورٹ کا کام خود خت القدیم ہو گار کہ کہ اس کر کے آسانی سے بھارت میں القدیم ہو گار کہ کہ اور گال اور کھال اور ایک کھارٹ کے کو مشتل کر سال تھا اور ایک کھارٹ کے کہ بین میں کان اور ایک کھارٹ کے کو شش کر سال تھا اور ایک کھارٹ کے کو مشتل کر سال تھا اور ایک کھارٹ کو کھیل میں اور ایک کھارٹ کے کہ بین میں کھال اور ایک کھارٹ اور ایک کھارٹ کو کھیل سے کہاں وہ خوا ہو گا جاتے اور وہ میری چھے سے دور او جائے اور وہ میری چھے سے دور او جائے۔ اعرفا بردا وہ میری کھیل کہ اس دور اور جائے۔ اعرفا بردا وہ کھیل کہ اس دور اور جائے۔ اعرفا بردا وہ کھیل کہ تھا۔ ایک خاص مدت گر ر جائے کے بود میرے کے جیلہ کو طاش کرنا تا تھاں وہ میری کھیل کہ تھا۔ ایک خاص مدت گر ر جائے کے بود میرے کے جیلہ کو طاش کرنا تا تھاں وہ سے کہاں

#### IFAIM (O) U(S) U23 (D) U(A) (O) V(B) (S) IFR (B) B) P) D2 E) A (B) RAVRY

شام كے وقت مجھے فرتى كواثر كارڈ سے نكال كر تين سلح بھارتى سابى ميرے باتھ يكھے باندھے ساتھ کے کرشیش پر گئے۔ تموڑی در میں دہاں پاکتانی جنگی قیدیوں کی ایک ٹرین آ كر كورى موكل- رين كے واول كى كوركيال بند تھيں۔ اندر يك نظر ميں آتا تھا۔ دردازدل پر بحارتی فرتی پرہ دے رہے تھے۔ يمرے ہاتھ كول كر مجھے ايك ؤب يى و مسل وا کیا اور بھارتی گارڈے کمد وا گیا کہ یں پاک فوج کی کسی رجنٹ کا جوان ہول اور سویلین کیروال میں قرار ہو رہا تھا۔ میں نے ڈید میں ویکھا ڈید یاکتانی فرتی جوانوں ے بحرا ہوا تھا۔ جوانوں کے چروں پر ایک باو تار سکوت طاری تھا۔ ان کی آ تھیوں میں كليال كالميك رق تص- الآ فا ترول كو تجول عن جرا كروك على بد كرواكيا ے۔ سب فوق ورویوں ش بھے۔ امدے کی فی کھی جوان کے کاندھے پر نئیں تھی۔ وہاں صرف میں سویلین کیڑوں میں قبار فرین ایک وہ منت کے لیے رکی تھی۔ اس کے بعد دہاں ہے علل بری۔ میں ایک مال عضد اللہ جب رس كاني آك كل كني تو ياك في فوج

Famous Under The LIVE SA "تسارا العلق مى رجنت ع ب؟ تسارا ريك كيا ب؟"

كروهاك عن فرنجر كاكاروبار كرما تحال يتن والول ك يرب مكان اور وكان كو آك لگا دی۔ ٹیں جان بھا کر بل کی طرف بھاک فکلا کے بلار کراس کرے اوٹرا پھنے جاؤں گا۔ مگر بعارتی فوجیوں نے مجھے یاک آری کاجوان مجھ کر مکڑ لیا اور اب جنگی قیدی ماریا ہے۔"

کی نے میری طرف زیادہ توجہ نہ دی۔ سب غم زدہ خاموش چرے لیے سر جھائے بیٹھے رہے۔ جس جوان نے مجھ سے سوال ہو جما تھا وہ بھی میرا جواب من کر خاموش رہا۔ ثرین کافی رقارے دوڑی جاری گئی۔ یہ جلی قیدیوں کی سیکل ٹرین کھی۔ بن وان کے شیش یر کی خاص وجد سے ترین تھوڑی دیر کے لیے رک کی تھی۔ اس کے بعد وہ رن مرو چاتی چی گی-

اب میں اٹی ارزہ فیز داستان کو اس مقام پر دالی لا کا مول جمال سے میں تے سفر شروع کیا تھا۔ یعنی میں پاکستانی جنگی قیدیوں کی ثرین میں قیدی بن کر جیٹھا تھا اور ثرین بلکہ دیش کا باؤر کراس کر کے اعرا کی مرتشن میں داخل ہوگئ تھی۔ اس دوران ایک دن اور ایک رات سر کرے گزرگی- پاک فوج کے جوان میرے آس پاس اور سامنے بیٹے تھے۔ ان سے تھوڑی نے تکفی کی موٹی تھی۔ مراس دوران می نے کمی جوان کے چرے پر مكرات تين ويمي تحى- ان كے چرول ير عنين و فضب ك اثرات تھ- ساف لك رہا تھا کہ ان کے باتھوں سے ذیروسی بھیار چھن کر اقیم ب کی اور سخت جموری کی مالت ش بعارت كي قيدش وال وأكيا قل ده آني شي زياده بات چيت مي تين كرد ب عد يرك ما تق وو تين جوانول كي هو ي كان يو كان كد وه ميرى بات كابال إلد عى جواب دے رہے تھے۔ جب على في واقعى إلى اصل دوداد الم سالى تو ان ير براا شديد الر ووا- ایک بوان کے گل دے کر گو

ال و کول مراس کال دی گل دی گل دی گل می خاص ریاف کیوند مجل میات مادوال اور جول آوڑے بے خرفے۔ کے اپن معیبت بدی اول می شی شری سے چھانگ لگا کر بھاگ جانا جانتا تھا اور فرین کھکتے سے دور ہوتی جا رہی تھی۔ مجھے کھت جانا الماسكان في اسية ما تو وال جوان يرجب اسية ول كاحل ظاهر كيا قروه أيست عسك

" رن کی کرکوں پر تخ تو تک در کے ہیں۔ ذب کا ایک دروازہ بھی بند ہے۔ ود مرے وروازے یہ جارتی گارڈ موجود ہے۔ فکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔ آگ چک پہد نسیں المسل من شرك بقل كيب من في جا جائي

ارین کی مراد کی دونوں جانب بھارتی فوجیوں کے ذید کھے موسے تھے۔ دن کا وقت الله رائے می ایک جگ ری کی چھوٹے سے شیش پر کوئی ہوئی تو باہر فوجوں کے

بوٹوں کی آوازیں آنے گئیں۔ یہاں قیدیوں کو دال روٹی دی گئی۔ کسی کو باہر نظفے کی اجازت نہیں تھی۔ کمڑکیاں بند تھیں۔ جو ایک وروازد کھا تا وہاں سنع بحد تی چرو دے رہے بھی دو اور بھارتی فیٹی داخل ہوگئے۔ ٹرین چل بنی۔ یہ لے باتھ روم جانے کا اشارہ کیا۔ ایک بھارتی فوٹی جھے کے کر باتھ روم تک گیا۔ وہ درواڑے کے باتھ اوم کیک ایک گیا۔ وہ درواڑے کے باتھ اوم کیک کیک گیا۔ وہ

"دو منت سے زیادہ دیم تعیل کرفی-"

Tropely in 15. "

الله المراج الم

"ين آج رات الرجرا مدك ي فرار مو جاول ك-"

مں نے اسے یہ بالکل نیس بتایا تھا کہ میں پاکستان آری کا سابق عمدے دار ہوں اور میرا تعلق کمافاد فورس سے تھا۔ اس نے آہستا سے کما۔

"دروازے یں اب ایک کی بجائے دو اعدین بیای کفرے ہیں تم سویلین اور کوئی فرق میں مولین اور کوئی کامرو میں مولیے چھانگ لگا کر بھاگو گے؟"

مل نے کیا۔

الله بو گاریک جائے گا میرے پاس زیادہ وقت نمیں ہے۔ بھے جو پکھ بھی کرتا ہے آج رات کو کر گزرنا ہوگا۔"

پاک فرج کے جوان نے کوئی جواب نہ وا۔ اپنا مربعہ کھڑی کے تخت کے ساتھ فکا کم استحد ما کا میں استحد ما کا کہ استحد ما کا کہ استحد میں کے استحداث جا رہی گئی۔ وروائے میں ہے دون ان میں کے استحداث جا رہی گئی۔ وروائے میں ہے دون کا استحد میں کے استحداث جا رہی گئی۔ وروائے میں ہے دون کا استحداث جا رہی گئی۔ وروائے میں ہے دون کی میں کئی میں کا کہ استحداث کی میں کا استحداث کی دونائے میں ہے دونائے میں کے دونائے میں کا کہ دونائے میں کے دونائے میں کی دونائے دونائے میں کی دونائے میں کی دونائے میں کی دونائے دونا

e-100 my cong to the about the to Bit amende is a thought to the in it しょうかんとりのなるとはあるしのうとり of it was one one in the second of the ے بی اشوت کے ذریعے چھلانگ لگانے کی مشق کرائی جاتی تھی یا کسی بلند جگہ سے کودنا ہو آ تھ تا جمیں برایت کی جاتی تھی کہ نیچے اپنے پنوں کے بل زمین پر گریں اور اپنے سر اور اپنے وجود کو بقنا چھے کی طرف رکھ کتے جن ارتھیں۔ مجھے بلندی سے کودنے کی کافی محل کئی۔ اگرچہ اس بات کو ثین سال گزر گئے تھے لیکن یاد رکھیں کمانڈو کی ٹریٹنگ اتنی اخت اور کی موتی ہے کہ وہ مرتے وم تک کمانوروی رہا ہے۔

رات ہوگی کے دروازے کے اہر اندھرا جمالیا۔ میری انظری تعوری تعوری ور

اجد وروازے میں کمڑے اعلیٰ سنزی کو دیکھ لی تھیں۔ شام کے بعد پسے والے کی جگہ اور وروازے میں کمڑے اعلیٰ سنزی کو دیکھ لی تھیں۔ شام کے بعد پسے والے کی جگہ کی دو مراسنزی کھڑا ہو کہ بہرو دیے نگا تھا۔ وہ کازہ دم تھا۔ اس لیے بڑا چاق و چیند ہو کر کھڑا تھا لیکن آزر اس پر بھی فیم کا غلب طاری ہونے لگا۔ گاڑی کی رافار وہی تک بھی تھی۔ مسلط تھی۔ وہ چھ لیے پہلے کی شمر کے دیلے شیش کی دوشنیاں کچھ دیر تک اندر آئی ری تھی۔ کیلے در ایک اندر آئی ری تھی۔ کیلے میں اس انداز آئی ری تھیں۔ کیل انداز آئی ری تھیں۔ میں ان انداز آئی ری تھیں۔ کیل انداز آئی ری تھیں۔ میں ان انداز آئی ری تھیں۔ کیل انداز آئی ری تھیں کیل انداز آئی دی جہاں کیل سے کیل انداز کیل سے کیل کیل کیل کیل کیل سے کیل دری ہے۔

الدور اوا اس المراح ال

قدرت نے میرے لیے دامت صاف کروا۔ سٹری ایک بار او مجمع ہوئے بینے کو جمال و اس نے شین کن کدھ سے اگار کر گودیں رکی اور دین وروازے یک بیٹھ کیا۔ چند

2-2 studies to Back

ور المراح المرا

میں نے اپنے پورے جم کو چیے پاؤل کے پیجوں پر افعالیا اور دو تین قدم تیزی ہے افعات اور پجراللہ کا نام لے کر اپنے آپ کو ڈید سے باہر کرا دیا۔ باہر کرتے ہی تیز ہوا

ك تجيزون في في دُرا ما اور العال كر آك كي طرف اور افعال اور يكر نشن بركرا ديا-یں نے اپنے جم کو اس چھانگ کے لیے بوری طرح تیار کر رکھاتی اور جم کو گیند کی طرح اکٹھا کر یہ ہوا تھا۔ یں دھپ سے زین پر گرا اور عبائے آگے کی طرف اڑھکنے کے زین کے اندر وهنی کیا۔ یہ میری بے حد خوش قسمتی کھی کد میں ایک اپنے کمیت میں مر، تفاحس میں چھوٹی چھوٹی فصل اگ ہوئی تھی اور شاید دن کے وقت وٹی دو مواتھ جو اس تجيزي طرح بن حكا تفاريس كيون على كرا تفاد كهيت كالجيز إلكل دلدل كي طرح موا \$ 212 E 1 00 5 0 00 E F 15 100 00 00 00 00 ل لو سان در در در در در در الم المالة For Jeron 1 = 1 & place - make 1 = = 1 to مر الله المرش و المنافق المناف ا کے دروال اور واقعالی معاقول یا میں اور میدی حدی سے افعاور 4 5 Souce - 1 1 1 = 3.68.1 € € ر و در در در المال كواليهم أخروب كالمرا في المالية جاری حمی اور اب الکارے کی طرح لگ ری حمی

وائل جب ورای وقت طاقے میں میری طاش شروع ہو جے بی چانچے میں می صد عل ب فکر ساہوگ تقد میں چھے کی جانب اس طرح کمیوں میں چل رہ تھا کہ ہر قدم پر رجے ، اگ سے دور اور کا جار ہا تھا۔

رات كا اندهرا كرا تفاور كرد كسيل كوني روشي نظر نس آرى تحي- آك كافي فاصل رایک ریاب سکتل کی میزی بز نقط کی طرح فمماری تقید شاید اس مکتل کی بن مڑخ تھی اور شکنل ڈاؤن نہیں ہوا تھا جس کو دیکھ کر الجن نے وسل دیا تھا۔ آسان پر ہے 20 6 1 3 m. E. J. C. C. C. C. C. C. ZIRUNDE MERCHELLE CONT. من من من الله والمن ال the is on the wife, while and the ر ر باق صواے یہ تک نیم مطوم کہ جارے میں بندو قوم کا راج ع الم المراجع ال - - - ي المد رو - بدي على و و ب و على اور برنى ي مارل كى طرف کیمن نیس ہونے وی کے اور جس نے بندوستال میں آیاد کرد روں مسلانوں کو ا تصدونها غدم بنا رک ب اور جس نے مال بی بس معمانوں کی تاریخی باری مجد کو شمید ا جان میں جنے اور جن کو ان حقائق سے دوشاں کرانے کی اشد مرورت ہے اور

یں انہیں ان حاکق سے روشاس کوا کا رہتا ہوں۔ جدو سکھوں بھی بھی ایٹھ لوگ ہیں" کیکن یمال انفرادیت کی بات منیس ہو رہی۔ یمال بوری بندو قوم کی بنت ہو رہی ہے۔ بندو حکومت کی بندو راج کی بات مو رہی ہے جس کو باکستان کا وجود کافنے کی المرح محلکا ب اور جو اے نقصان پنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نیں جانے دی ۔ بعارت می بیشہ ہندو کی حکومت ری ہے اور ہر حکومت بندو قوم کو یہ نعرہ دے کر اقدار سنبھائی ہے کہ وہ نہ صرف بھارت یں رہنے والے مسلمانوں کی شدھی کر کے انہیں ایک دن بندو بنا المان ما والله الله المكالية والمدون المان ان مان بالت اليس المال الميت التداء كال والعدال عد ب و واعد مياي المعالم المستوري من المراد المراس مالمالوالم المعادي قوم کی اصلیما او ووم ۔ کرنے کے بات اس ب است کا تھے ہوئے نیس جند ہو ان العاد و و ال البطاق أن العس كا الدول الله بلده كو وش والبينا کے دیا ہے اور اس ایک اور کا ایک ایم ایسا سے یہ معوم ی انس ہے ا من الو المراس المراس المراس المراس م المانية سرز مظالم زماري عيد

دو بھ س دیجہ چاہوں وہ اپی ی پاستان س سے اوجہ ۔ ۔ نے ٹی برا اس مجھتا ہوں کہ دو بھ ش دیجہ چاہوں وہ اپی ی پاستان سے اوجوانوں او جی وصووں آگہ وہ صرف مجرت بی نہ چکڑیں بلکہ اپنے و شمن سے ہو شیار دہیں۔ میری پوری واستان سے بھی جو شی آپ تی ہے کی مطلب لگا ہے کہ اپنے و شمن سے ہو شیار دہیں۔ اپنے ملک پاکستان کی مرصووں کو پہنی میں اور اپنے فرض کو اوا کریں جو اسانام کی طرف سے اور پاکستان کی عظمت اور حرمت کی طرف سے آپ پر عاکد ہو آ

ے۔ کیونکہ ای راہ پر کل کر قبیش ترتی کرتی بین اور مونت و و قار کی زیرگی بسر کرتی ہیں اور تاریخ بین ان کا ملم سنری تروف میں تکھاجاتا ہے۔ اب بین واپس اپنی واستان کی طرف آتا ہوں۔

کا نوٹ نکال کر اپنے کرتے کی جیب میں رکھ میا تھا۔ باتی بزار بزار روپ کے دونوں نوت اس طرح رومال میں لیٹ کر نامگ کے ساتھ اوپر کر کے بائدہ لیے تھے۔ میرے ارد کر دکانی فاصلے پر کمیس کمیس پیاڑیوں کے فاک نظر آرہے تھے۔ زشن کمیس

میدانی تھی کس اونجی نیمی ہو جاتی تھی۔ کس کھیت آ جاتے تھے اور کس بجر تھم کا مدان آجا ؟ قا- يم ايك گؤل ك قريب س كزرا- ايك دو جمور ير مل ك تيل ك ين الك كي دائي واران در در عات من ب آلك كاب ك SSIL/2 C SON ! - - 1/2 - 1/2 - 1/2 - -المراكب المراكب المراك THE CHE STORY Emple actions in the second with the series of attitude of و احد - احد - او یک اوقت اواله ۱۰۰ - مروع وات علی ی زي ع جلايك كاني في- ي كي رائع بي على الله و و عي كي كان ك المونیزیاں ی نظر آئی ادر کی ان ے دور دور ده . ان جا۔ میری محه دور المان يركل فتى كم شايد كيس راي عاكولى على تكورا باعد آخر مجے دورے ایک مرخ علی ممثمالی نظریزی۔

یں اس کی طرف برسے نگا۔ تموڈی دور کیا ہوں گاک سرخ بق ایک دم سز ہوگی۔۔ رفیعے سکتل می تقد اس کا مطلب تھاکہ چیجے بدار کے کمی شمر کی جانب سے کوئی گاڈی آری تھی۔ یہ گاڈی کلکتے کی طرف می جاری ہوگی۔ یس نے اپنی رفار تیز کردی۔ لیکن

یہ جدوق یہ آن کے فید میں میں سیمالان کا اس میں میں اور میں اس می میں اس میں اس

"رات وايك بيخ جائ كي"

ے سے دہل رات کے ایک بجانے آیامت بن گئے۔ طان بنی پر میش تو سروی کے بیٹھ کر آدھی رات گزار میں است گزار است گزار است گزار است گزار است کر است کر است کر است کر است کر است کر است کے ساتھ دو است کے رات کے ساتھ دو است سے کہ کو کا در گاری کے ساتھ دو است میں گئے گئے کہ کا کہ است کی کھی۔ جانے کے دو گاری ہے تو جم میں کر مائش آ

رجی صاحب نے اے بلکہ جس کھا۔ "بدال دکان پر چھو عمرے حمان آئے ہیں۔"

حاتی صاحب بھے سے کر اپنے قلیث پر آگئے جو دکان کے پہلو جس ایک گلی جس واقع تل انہوں نے بچے کھانا کھایا۔ اس کے بعد جائے منگوائی اور کہنے گئے۔

مر ایر در داشته ما تنجے مربال میں انتخابی کا اید ماہد بیاں اندا ایس المجموع الشور عمل انتخابی است دو مرب بیٹر اصلیم این آن الله العادو عالی آبید استان کرے کی کا این انتخاب این است حد مان قرید التر کئے ایپ الایت کی رمان این مجم کال کی است ان کر میدود دائل آبیا اللی ایک دائو الات والے مدار ایس مربو پر تیجہ

ا کاچرہ جارہ میں اسلام کا درائی میں اسلام کا ا

علاے اس ملے اور اس عم کی حورت اس وقت ککھتے میں نمیں ہے۔" ان اس منط لگ میں نے بری مشکل سے اپنے آپ کو سخمالتے ہوئے ہو چھا۔ " تر چرور کن ہے؟"

س فر فرد اجر سب یکے مطوم کرے آیا تھا۔ کئے لگ

" میرے آدئی کو خود کھینے بتایا ہے کہ اس میے اور اس نام کی بنجابی عورت کو انہوں مناتھ ایر کے ایک مکان سے انواکیا تھا اور اسے کملا وتی نام کی ایک عورت خرید کر گئے۔ کلکتے کا مکٹ میں نے پسے ہی خرید رکھ شا۔ گاڑی آنے میں ایک کھند باتی تھا۔ معلوم ہواٹرین لیٹ ہے۔ رات کے اڑھائی بچے چھے سے ایک ٹرین آ کر رکی۔ ڈیوں ش روشنی ہو رہی تھی۔ تقریبات سبھی مسافر سو رہے تھے۔ میں ایک کمپار شمنٹ میں واخل ہو کر ملان کے پیس فرش پر ہی بیٹے گیا۔

سے گاڑی اگلے روز دان کے گیارہ بے گلتے بچی-

"شى ى مانى فريدا حد يول - تشريف رميم-"

میں ویوار کے ساتھ کھے نکنے پر بیٹھ گیا۔ میں نے محتمہ کر کے اسے اپنی ساری چاسنائی تو وہ بڑا مثاثر ہوا۔ کئے لگا۔

> " بھے ہے جو بگی ہو سکامیں آپ کے لیے کوں گا۔" ای از میں بر الر ما تر سگراڈ کو رکان کر ام کون

اس نے میرے لیے جائے متاوائی۔ پاروکان کے باہر کھڑے ہو کر کمی کو آواز دی۔ ایک اڑکا ساتھ والی دکان سے نگل کر آگیا۔ من ایک إد اس مخص ب ضرور ملنا جابتا من ایک إد اس مخص ب ضرور ملنا جابتا ..."

ی فرید اجر میری طرف و کھتے گئے۔ بولے۔ "وہی طیش میں آ کر کوئی ایک اسک حرکت نہ کر بیٹمنا' یہ تمهارے دشمنوں کا ملک ہے در بید، حرائم بیٹ اوگوں کو علاقے کی ج لیس کی جوری حمایت حاصل ہے۔"

م المراقع من وال حمد التي الله المراقع المراق

اب ماتھ بردوان کے گئے ہے۔"

"یہ عورت کون محلی؟" عمل نے ختک لیوں پر زبان چیرتے ہوئے ہوچھا۔ حاتی فرید احمد نے لغی عمل مرملاتے ہوئے کہا۔

" میں تو اے شیں جانبا کین کھیانے میرے آدی کو یک بتایا ہے کہ کملا دتی بردوان سے آئی تھی۔ اس نے کتی باتن کے ایجٹ سے تساری یوی جید کا سودا چکایا اور اسے صاتھ لے کر والیس بردوان چلی گئی۔ "

يس نے ماتي صاحب سے يو چھا۔

. عرض من المراجع و المراجع الم

ماجی ماحب ہو لے۔

، سیرے آدی نے خاص طو پر سوال طیا ۔ باتھا تھا۔ جس کے جواب میں اس

على مرد د مُعَنَّى الله من المثلث بالله على على الله أسم عن المعلى المراك المراك المراك المراك المراك المراك ا جذاب من المراك ا

Ento a mandr of Contraction and Tenter of

"میں حمیس اس کا مشورہ نمیں دوں گا۔ لیکن تم اپنی شلی ضرور کرنا چہتے ہو توش حمیس کھیا کا اڈہ تنا وتا ہوں۔ وہاں جا کرتم اے ٹل او۔ لیکن تم شریف آوی ہو اور وہاں مجمی جرائم پیشہ لوگ ہوتے ہیں۔ وہاں شراب بھی بکتی ہے اور برے کردار کی عورتیں: مجمی آتی جاتی ہیں۔" میں نے کہا۔

الرن مراكس تراكم آئے موا" م وے کی کری پر بیٹھ کیا میں نے بنگار میں کما۔ "رووا مرو عام من لحل م من جشيد يور س مال فريد في تساد عيس آيا

Kg or Strand The of Judge was the way of the

کی ہے جہ نے کاری ان کا کھا ہے۔

و رسال سال المراه الرحينية " ، " الله المرودت وكان

٠- ١٠ و كُورُ الله و يمو هل أب ل - من عام الله الراب في - UY 131 2 17 2

出しい、意仁の情に、一、一人のノアニュー、 كا -- چندايك تميخ رو مح وال-"

" في الله الرعم بوركا كوكي مال موتوش الي بند كرول كا- يونك وبال بوك متية فيريكل رج تعية

معی صن پر سیدها مو کر بینه کیا۔ اس نے عورت کو باہر مجموا دیا تھا۔ کسنے نگا۔ معجم نورے وس بارو الركيل افعال تمي- يه سالے كتي بائن والے برا عك كرتے تف السي بحى كانى رقم ويي برق محى- اس وقت جو مال باقى بجاب وو ميرب السي ب



محميا كالأو فين ما الما كال أران والمع تحص والمراق على على على المراق المراكب الدركاري كـ الجوريد ورائم ما منه حل باللي من الكواب الدارة ووفي في مرج تقاور تيز ، وأثر ، رساقة من كل الكي الكي الله على الايت

براى مذيك زبان عى بريما قل عى بدني مكسي كوا-"الله الماس مالك المراسات من المراسات الا ك في كما "عير عماقة آجاك"

Use the solution is a distinct and a line Little لے جاتا رہا ہے۔ یس وان ش ایب محمور بنا بر آیا تعد بزنا شند ایب و تمرن یس سے کیا جمال بنکھا مل رہا تھا۔ ایک باؤی بلڈر ٹائپ کا بنگالی بنیان اور ٹیکر پننے کھاٹ پر ایک عورت کو لیے بیٹا تھا۔ سامنے لوہے کی تیائی پر شراب کی بوش اور گان بڑا تھا۔ لڑکے نے بنگ

"دادايه حميس الخ آياب- نا كابك مطوم بو اب-" کھاٹ پر بیٹے ہوئے کھیا دادائے بھے گھور کر دیکھا اور عورت کو بیجیے ہٹاتے ہوئے

نہیں ہے۔ ان عورتوں کی تصوریں ہم نے لے کر کائی میں نگائی ہوئی ہیں تاکہ ایجنوں کو دکھا سیس۔ آپ تصورین دیجھ کرپٹر کرلیں۔

المناع والماري والماري

5- 47 60 - 1 - 1 00 0 1 1 2 3 0 1 2 - 0 2 - 7 18" 2 - 4 - 7 0 0 - 2 - 2 - 7 18 2 - 6 - 18 2 - 4

الى كايك وردى دور اللى دك كركا

北上京三人工以外上

" کھیا تیا یں کل ای وقت آؤں گا اور جو مال فی کیا ہے اے وکھ وں گا۔ لین مجھے
مید مورت پند آگئ ہے تم اگر مجھے بردوان والی مورت کا نام پد بتا دو تو یں اس کو زیادہ
ہے دے کراس مورت کو تربید نے کی کوئٹش کروں گا۔ "
کھا کئے لگا۔
کھا کئے لگا۔

وہ عورت بڑی تجربہ کار پرانی ٹائیکہ ہے۔ وہ اسے آگے بھی شیں بیچے گی۔ اس کو تو ا سے کا ایڈہ دینے والی عرفی مل گئی ہے۔"

مي نے كيا۔

"،،،، الا تم اس عورت كا نام يد منا دو- عن ديك كوشش ضرور كرنا جابت مول-" وه كاني كويند كرتم موس كن لك

" Cy 2 2 y Many - John Charles "

ا ما ما المعلى المعلى

- 1587 F B

"- - - 2 "

مندا المشرع فريت عدائي آگئد حميس بيج كري بيتار با قاكد فندول علاقا كد فندول

ماجى صاحب نے ہاتھ اور افعالی-"الله تعالی تعیس کامیالی عطا فرائے-"

> "لون ٢٠٠<u>٠ - ؟"</u> **چى بے بگالى ئي كما**

"كوبانى كوجشد ورس ايك ممان آيا -"

م ور کے لیے خاموثی جما گئے۔ گرائدر سے کنڈی اٹارنے کی آواز کے ساتھ وروارے کا ایک بٹ کس گیا۔ ایک ساٹولی می شیعے اروں وال لاکی نے میری طرف سخرتے بوئے ویکھ کرکدلہ

الرر أجاؤ-"

میں محن میں داخل ہوگیا۔ لڑکی نے دروازہ بند کر کے کنڈی لگا دی اور میرے آگے۔ آگے چتے ہو۔ ' مجار زبان میں کئے گئی۔

"آب ی که دلی این کال المال المال المال مین المود که دیکت اور مین المود که دیکت اور کاریخته اور کاریخت

ویک رباز بول ری تی- یم بی بگدیول ربا قدی سے کدا۔ آن آرائی جشد بورے آلایول مرام من لی ہے۔"

ال المساح ماتف می من نے جیب میں ہاتھ ڈال کر سوسور دید کے دو فوٹ نکال کر اس النگ کے بدیے کیا۔

"مدن یم آب کے لیے مضلل وغیرہ نمیں فرید سکا سے میری طرف سے قبول ..."

44

"Lister Strate Entry Hand St.

" صير كي بد ب؟" كملاول في حرال م بوجها-

ص ۔ کے صوف رو تھے اور میں میں سام میں کھے میں اید مید

خدر روپ کانام من کر کملا و ٹی نائیک ہی ہ " جی پیک انٹر ہے کئے گئی۔ "اوس انت آو دو الزک یمن خیم ہے میر کے او کا اللہ اللہ کے کر و میداو کے خاکر کے دس کیا اوا ہے اور ایک دان میں آ جائے گی تھ سے والی پر می محرو میرے پاس لاکھن کی کان کے اللہ

یاں کے باتی ہوئی کی گیا گی ہواں ہو ہوں ماہ سان المدیق مین ہے گر ان کا بی جوہوں کا حال مقالہ میں سے ہوہوں ''کھو ان میں استان کا ایک اللہ کا اللہ کی ال

ساموں شک جائے اور کچھ مطال نے آئی۔ میں جیب تذیذب میں پڑ کیا تھا۔ ول میں باد برن جائی ہوں کا تھا۔ ول میں باد برن ایس افتا تھا کہ ایس گاڑی میں بیٹر کر ومنباد جاؤں اور شاکر کو قتل کر کے تیس اور دی کا ایک گاڑی میں بیٹر کر دمنیا کہ اور کا ایڈ دیں بتاتے ہے صاف الکار کر دیا

کو بلی نے فورا 'نوٹ کیڑ کے اور انسی اپنے بلاؤز کے اندر ڈالتے ہوئے مرال اور میرے سامنے صوفے پر بیٹے گئی۔ اب اس کا لعجہ بڑا شری ہوگی تھ۔ کئے گئی۔ استم بنگل شیں گلتے ہو۔ " یس نے کما۔

- Seinar urech

1. 1. 1816 2 1 - 81 - [H\_1 2 1 - 2 1 ]

ب نے یہ کہ اور اس کے ایک اور اس اس کے اور اس اس کے اور کی دور اس کے اور کی در میں اس کے اور اس کی اس کی اس کی ہو گئی ہے۔ یہ اس کی کہا بال کے باتھ بھی دی ہے۔ اس کی عام اس نے جیلے بتایا تھا اور محمل اور وحرموالے بنگلہ دیش کے افراد کی اس فیل کی اس کی کے ساتھ بھی وقت گزارتا جاہتا ہوں۔ تم جو کہوگی میں چیش کر دول گا۔"

تماد کے گی۔

" یہ مارا اصول نیمی ہے کہ ایک مورت کو کمی کے پاس جیجیں اور پھراس کے بیچے کمی دوسرے آدی کو رقم لے کر بھیج دیں۔"

جائے کا ہر گھونٹ کھے زہر لگ رہا تھا۔ وہاغ میں ایک ہی خیال گروش کر رہا تھا کی کے درو کا کہ اس کے گھر کو درو کا کہ اس کے گھر کو دروان میں کھلاوٹی کے گھر کو دروان میں کھلاوٹی کے گھر پر س اس مال اور سید می واپسی کا انتظار موں۔ الله اس اید سے والے وہا کہ میں میں اور کھی ان اور اس کے میں اور کھی ان میں اور کھی در اس کے درو میں اور کھی وہرو کی اللہ میں اور کھی در کھی در

-Jr. H.J.

MU 100 4 7

"من بابوا كمكانس كماؤك؟ أؤ يمرك ماته-"

اور اس نے بوی اوائے خاص کے ساتھ میرا باتھ اپنے باتھ میں ایا اور میرے ساتھ اسے باتھ میں ایا اور میرے ساتھ کئی جہاں زمن پر وری پیچی ہوئی کئی جہاں زمن پر وری پیچی ہوئی محق اور ، سر خوان پر کھانا لگا تھا۔ وو از کیال پہنے ہے وہاں رشی ساڑھیوں میں ملوی میٹی تھی ۔ موں نے ایک ساتھ شجے باتھ جو از کر نمسکار کیا۔ میں نے بوی مشکل ہے اپنے وی در مرشوان پر بیٹھ گیا۔

مر صناکه از نظام کھلے ہو بھی اور اورو دونوں پٹر باقی ہوتی رہیں۔ ایک اولی ریک درا کھ سے فرد در کاری میں کی شرح در دونال سے میں میں اس اس اس میں میں سے دس کی افراد کرتے ہوئے میری طرف جنگ کر کھا۔

ا اس وجود الرياب ع ؟" المراق طرف س كر مؤرت في اردو عن كما- جہاں۔ "میرے ور جل الا تک خیال آیا کہ اس اڑک سے جبلہ کے یارے جل مزید معلومات رصل ہو سکت ہے۔ ممکن ہے اسے و صنباد شمر کے اس ٹھاکر کا پینہ بھی معلوم ہو جس کے ایس تماا باتی نے عمیا کو بھیجا ہوا ہے۔ جس نے کما۔

وہ کا بھر ہوں ہی سمجھ لوکہ چی اس متجابی مسلمان لڑک سے مجت کرنے نگا ہوں۔ عمل اس کی ایک جیٹ کرنے نگا ہوں۔ عمل اس اس کی ایک جھٹک دیکھنے کو بے وجین ہوں۔ کہا تم مجھے وصنباد کے ٹھاکر کا مکان تا سکتی ہو ۔ میں مرب ہو راس مسلمان نرو و مرب سے حدد کہے۔ راس مسلمان نرو و مرب سے حدد کہے۔ راہی آ

J - :

Company of the second

پالید جدی سے اٹھ کر بند دروازے کے پاس گئے۔ اس نے کان لگا کر ہیں گئے۔ اس نے کان لگا کر ہیں کچھ سننے کو مشکلہ کر دیکھلہ کُ اُ سُش کُ۔ پھر ایک وم سے کنڈی اٹار کر دروازہ کھول دیا اور پاہر جمانک کر دیکھلہ بات الی نیس تھا۔ اس نے دروازہ بند کر کے کنڈی لگا دی اور چار پائی پر آ کر بیٹھ گئی۔ کئے گئے۔ "ش ہوں پرامیدا۔ دروازہ کمویں مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرتی ہے۔"
یہ وہی نزکی علی جس کا تقارف وسٹر خوان پر کملا بائی نے جھ سے کرایا تھا۔ وہ وہیم
آواز میں بول رہی تھی۔ یں نے دروازہ کمولا تو وہ جلدی سے اندر آکر میری جاریائی پر
پیٹے گئے۔ کہنے گئی۔

"בנפונה גל לכתו-"

یں نے دردازہ بند کر دیا اور کری تھنج کر اس کے سامنے بیٹر گیا۔ "کیابات کرتی ہے۔ حمیس؟"

الا في مسكرات موسة كما

1 - 1 2 - 25 1 - 25 1 - 2 U

> "ش نے ہو نمی کسد دیا کہ مجھے وہ اول پند آگی تھے۔" پرامیلائے کہا۔

"صرف پند آ جانے سے کوئی مرد کی لڑی کی خاطر شہ چھوڑ کردد سرے شرنس بیخ

الرزي كدرى و؟"

وہ بوں " بھے جوت اولئے کی کی طرورت ہے بھاند یہ مارا مودا میری آ کھول کے رہا ہوں اس میری آ کھول کے رہا تھی ہوا تھی وہاں شری داج رہے ہوا تھا۔ جواری فڑک جیلد رو رہی تھی۔ گراس کی کے پردا تھی وہاں شری داج کے میروں نے اسے پشد کر لیا تھلہ شلید اس لیے بھی کہ دہ یمال کی فڑکوں علی میں سے نہ دو نویسورت تھی اور اس کا جم بھی پراسڈول تھے۔ "

يرے راملاكات الته اي لے باادر كيا۔

المال ال المال الم

الأنها التي يلي الموارك المائي المائية المائي

عراج المال المال مميري"

-U1- 42 - WED

سی پاؤ سے سے سے ان سے ان سے ہوں دن ان شام سے وہ ان شام میں ان شام میں ان شام میں ان شام میں ان شام کی تشویر لاکرد کھا تی ہے۔ \*\* ان شوال ہے '' ڈی کا کرد کھ گیج ہے۔ میں ایمی تمییں اس کی تشویر لاکرد کھا تی ہے۔ ہیں۔ "

ا مدل ے جل بن كر كرے سے لكل كئے۔

''رے جنے کے بور میں سر پکڑ کر بیٹھ کیا۔ یا انتدا ہے سب کھ کیا ہو وہا ہے؟ کیا ہے مذاب می میری قسمت میں لکھا قبال اے خدانا قو خنود الرجیم ہے۔ میرے گناہ معالف کر وے میں گرفت میں آنسو آ گئے۔ میں رونے مگھ بوی مشکل سے میں نے منبط کیا۔ "جيل كو كملا بالى في شرى راج ك آويون كم باقد وى برار روب ين جي واب اود شرى راج كي واب الدون على الح واب الدون الم

ید ایک اور د ماکد تف جو اینم بم کی طرح میرے داغ میں بوا۔ میں بت بن کر بیف تی اور پرا میلا بو بھی کھی۔ اور پرا میلا بو بھی کھی۔

" مرک دائ دلی کا ایک او نے درج کا افران پر محاش ہے۔ اس کے پاس کرائے کے ان کی رائے کے ان کی بیاس کرائے کے ان کی بین اور نمایت او نے درج کی حیوں و جمیل ماؤران تعییم ماؤد طوا انف لاکیان میں مرک میں میں مرک میں مرک میں مرک مرک میں مرک میں مرک میں میں مرک میں مرک میں مرک میں مرک میں مرک مرک میں مرک میں مرک میں میں مرک میں مرک میں مرک میں مرک میں مرک مرک میں مر

میرے جم میں ایک طوفان سا مچاہوا تھا۔ خون میں بیجانی کیفیت تھی۔ اگر یہ لڑکی بج کمد ری تھی تو پھر جیلد ایک ایسے ہاتا کے جال میں پھش گئی تھی ، پہنے والی تھی جمل ے اسے نکالنا جان جو کھوں کا کام تھا اور جمال سے اسے نکالنے کے لیے جمجے سرومز کی بازی نگانی تھی۔ میں نے پرامیلا سے بوچھا۔

كرتے كے دامن سے أنبو بو تھے اور سنيمل كر بير محيا۔ دستے من بر اسطا واپس أكن را اس كى باتھ ميں چھونے سائزكى ايك فوثو تقى- اس نے دروازہ بند كر دو اور تقور محرے سامنے كركے بول-

"مك للل إلا ك على تمارى وارى جيل؟"

Tumeus ----

پرائع کے بادو سے بیر اور اس کے بیاب تو مامل کے میں اور اس کے بیاب تو مامل کے میں اور اس کے بیاب تو مامل کے اس م میں باز دائت مزدر اللہ اور میں نے بیان اس میں ا

" یہ شری راج تو بڑا بدمعاش آدمی ہے۔ یہ جمارت کی راج دھانی میں رہ کر یہ س کچھ کر رہا ہے ادر کوئی اسے ہو چھنے والا شیں۔" دہ کھنے گلی۔

"تم بحارت كي مدرول اور يرب بدب افروس كوكي سيحت بو- سب كريث بي اور

عي شي بيريد. حو دو ايك ان مي ومانت واو بين وه بو رُه هي موچكي بين ان كي كوتي شين عند "

بھے معدم تن کہ اگر میں نے شری راج کے بارے میں براہ راست کوئی موال کیا تو بر میا کو حواہ خواہ شک پڑے گا کہ میں اب بھی جیلہ کو نہیں بھولا اور اس کی حلاش میں مے کا دارہ رکھتا ہوں۔ چنانچہ میں نے ویسے ہی ہے نیازی کے انداز میں ہو چھ۔ یہ شری رائے ویکی بہت بڑے محل میں میتا ہوگا۔"

پرامیلاات این از اس کی دن فی۔ یا محصوبار یا در یا تھی کہ جمل می سابد

الولان المراح الراح المراح ال

اور پر امیلا سی سے بر اس بالا کیے امل کی شن مرکی ہیں جس کے اور اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس می اس میں بیان کے اس میں میں اس میں اس میں اس کی اس میں کی اس میں اس می میں میں بیان کے لیے وہ کا اللہ میں اس می

ماي ماب كن كي

"شرى راج جيها كه تم نے بتايا ہے ايك بهت بڑے اور اونے درج كے جرائم پيشہ كروه كايد رئے تم اكمينے ان قاتل لوگوں كاكميے مقابلہ كره گے۔"

میں نے کیا۔ "مجھے اپنی جان کی پروائیس ہے عالی صاحب میں اپنی عزت اپنی فرت کے لیے سب کے کر مکا جول۔"

مى ماسب بول

- 1- - 52.2 C

"いいこうなどこうなで

منی صاحب نے چانے کا ظل گاس عرب رک درا اور اور ا

"-112-10-yr &"

یں نے کہ اللہ سال سال کے اس کے رہے کہ اس میں گئے ہے۔ اس میں اللہ میں ہے۔ اس میں میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں موگی قریم کی میں دوال سے اللہ کیس مائٹ کے کردی جائے۔"

طاقی صالب = اور مات کاکولی جواب درود در کسون جونی ای سے را آرام کری پر چینے طری کے باہر علی کے آدوں پر نیسے ہوئے لیوزوں او دیلے دہے ان کے ذائن میں کوئی خیال آیا وہ عمری طرف دیکے کر ہوئے۔

"ایک بات ہو سکتی ہے۔ دلی میں میرے ایک دوست مشتاق علی کا ہوٹل ہے۔ میں اے خلی فون پر تممارے بارے میں سب چکھ بنا دوں گا۔ وہ میرا بزا قاتل اعتباد دوست ہے۔ آ فورا بھی ای کے ہوگل میں۔ اس کے ہوگل میں بر اتم کے لوگ آتے جاتے

کلی مود کی تھی۔ ستی کے دو مرے کونے کی جانب سے چاکیدار کے لئے کی آواف کی وقت اُ جاتی تھی۔ میں ملے سٹیٹن کی طرف چلنے نگا۔ وہاں کوئی رکش و فیرہ بھی نئیں تھا۔ سٹیٹن ذیادہ دور نئیں تھا۔ سٹیٹن زیادہ دور نئیں تھا۔ سٹیٹن پر چند ایک سافر نظر آئے۔ ایک تھی حاتی تھی حاتی فرید احمد نے بتایا کہ کلکتے جانے وال گاڑی مجج جار بج آئے گی۔ میں کلکتے میں حاتی فرید احمد صاحب سے لی کر اور انہیں تمام صورت حال سے آگاہ کرنے کے بعد دلی جاتا جاہتا تھا۔ سٹیٹن پر کی شرکی طرح میں جی خوت گزار دیا۔ گاڑی آئی اور میں وس میں میٹ کیا۔ سٹیٹن پر کی شرکی طرح میں جی جی جو اور سے بدر ساس مدر سے میٹ پر آگی۔ ایک حالی صاحب جاگ رہے تھے دی اور کے کروہ ہے۔

"לכן כופן צו זכוף"

w \_ \_ :

" دل جمارت کی داج دحانی ہے۔ بڑا شمرے کیا تم دہاں کسی کو جانتے ہو؟" میں نے کما۔ " میں وُصلے سے صرف ایک بار دیزا لے کر دنی گیا تھا۔ اس بات کو بھی دو ہرس گرز گئے ہیں۔"

1

ہیں۔ دہ اس پوزیش میں ہے کہ تمہاری کوئی مدو کر سکے۔"

میری راہ تھو ٹری می آسان ہوگی تھی۔ طائی فرید احمد نے مشاق علی کو دن کیلی فون کر

کے ساری باغیں کھل کر بیان کر ویں۔ جس رات کی گاٹری جی بیٹھ کر دی دوانہ ہوگیا۔
طائی صاحب نے مشاق علی کے ہو ٹل کا چہ مجھے لکھ کر دے وا تھا۔ اس کے ہو ٹل کا نام
مثل ہو ٹل تھا۔ میرا خیال تھا کہ یہ شمر کی مخبل آبدی ش کوئی پرانے ٹائپ کا ہو ٹل

ریم انگل مثل مثل مثل میں شرک کیک اللہ ہے " یہ ایک تی اللہ واللہ کا اور اس کے شیشے کے وروازے میں تھے۔

کے شیشے کے وروازے میں تھے۔

The published tensile

عرق مد " مح موش ك الك مشاق مى مانب ما الماء"

پہ چھا۔ یس نے اے اپنا عام تا دیا۔ اور اس سے مرد اور جھے جرا عام
"مرا یک صاحب آپ ے لئے آئے ہیں۔ کرم داد البنا عام بتائے ہیں۔"
پھراس نے قورا مسیور رکھ دیا اور بیری خوش اطلق ہے ہول۔
"آپ یا کی جانب تشریف لے جا کیں۔ پہلا کرو خان صاحب کا ہے۔"
یا کیں جانب ایک مختمری راہ دادی تھی۔ ایک کمرے کے دردازے کے باہر مشاق

ہے ترور آئی۔ "آجا سے۔"

سرے میں ، اقل ہو کریں نے ایک اوجر عرفی لباس شخص کو دیکھا جو گرم شیروائی اور سنید پاجامہ سنے صوفے پر چیف کوئی قائل دیکھ دہ تھا۔ آئھوں پر سنری فریم وانا نظر کا چشر کا تھا، چشر انار کر اس نے میری طرف دیکھا۔ میں نے سلم کیا تو اس نے اٹھ کر میرے راچی باتی ڈایا۔ میں فے ابتائی بتایا۔ کیٹر لگا۔

> "آب وزار کھے چڑی فرید نے کئے تھے؟" عل نے کسد "کی ہل ایک کوٹ اور جری فرید لی تھے۔" "وصوفے پر بیٹھے ہوئے ہائے۔

مند اكر عكديد مسلمان خاوان آب ك باس دابس أ جلسك مش ياكتان من غير علوں کے ساتھ بنا علم ہوا ہے۔" انموں نے جیلہ کی فراہ جھے واپس کر دی اور کملہ

"اے آپ این منبعل کر رکھیں۔ ضرورت برائے بر میں آب سے لے لون گ دو سری بات مجھے تہیں یہ کئی تھی کہ تم ان لباس تبدیل کر او تو زیادہ بمتر ہے۔ يكليون والالباس حميس كمي في معيست من نه بهناد --"

ولا جي سند ٿي هذا ۾ سندا ۽ آهوڙي 'نه هندان لحميمل وريخ ٽو ٽانگ شار خويو لے ، ۔۔ ، دیں ان بنان بن سنکرے کال کر مثاق صاحب کے اس آیا 

> ب س بالله منيت سده 1 - M. 2 Jay 2 . - 2 2 . 18

الران الم الم الله والماكد من الله الله الدر أمال رسية الوالم الله الله الله من نے پروں قارار رکا ہوں اور ان فارد یا ہوں اور ان فارد پار سلسے میں آیا ہوا ہوں اور مغل آول و اللي الياب أوه تعواى ويري يهل الى عائد الله عمر المي والله مع - کا مریس جھے سے می زیادہ ساور یا میں تبدوی منتی کے لیے کسر رہ ہو رہ الك الله المراس من الروى المالية أوى و الوالي المراس المالية الموالية الموالية الموالية الموالية الموالية الموالية عل نے کھ سی ایای کول گا۔ آپ نے اگر دہیں۔"

"تم این کرے میں جا کر بیٹھو۔ میرا آدی آیا تو میں اے کے کر خود تمہارے ماس آ

ش كرے ين آكر بيك برايك كيا اور سونے لكا كر كيا ين اب جيلد ے مجى ال مكور كايا نمير؟ كونك ملات مجمع جيله بروز بروز دور كررب تم اور اس كالمنا "ميال آب ياكتاني بن- آب كياس مال كالرقي ويروجي تعين ب- آب كو وياوه باہر میں کلنا چاہیے۔ آج کل پولیس اوار منری کی انتیل جینی والے مشرقی پاکتان ے فرار ہونے والے آرى جوانول اور سويلين كى تلاش شى گررب بيں- ش نسين چاہتاك آپ کمي دومري معيبت بي پيش جاکي-"

مشاق عل صاحب نے برا معج مثورہ دیا تھا۔ میں اپنی بوی کی پریشاندل میں یہ بحول ى كياتهاكم يل پاكتاني مون اور جكل قيداول كي ثرين سے فرار موا مون على في كما "آپ در مرى كمد دې يل- يل آكده اى بات كاخيال ركون يك" داروال عديك كافيد ماف كرتي بوع كف كا

الله المركي تريد يك علادر سن ال حسن نيل عدد عنوا على الكدود ال المرور الم ما تا المراج المحالية المراج ا سابك أوى مين حذون فركروه كم ين قدي عن من مدوي كدوه أسك ا اے ایر سیال کی ہر جا آئی معدد ہے کی خی دوج کی کا آؤوی کا فائل

Tamens Alran Mera Co مشاق عي وسيد

"السامات الس عدد مين ديد عدايد كي عن راع كلد ديد كي ده كل و كل كل ادری سال سے محت کرہ ہے۔ محد بنا این لا مدید صاد سال اب دی ای دی کا طید "5465

> ي في الما ممرع إلى الى و فو إ-" يه توبهت الجما ہے۔ جمعے د کھا کس مي ؟؟"

یں نے بریف کیس یں سے جیلہ کی فوٹو نکال کردے دی- وہ اسے فور سے دیکھنے گے۔ یس نے انگی رک کر بتایا کہ یہ میری بدنعیب بیم جیلہ ہے۔ محتی علی بدی درد مندی سے بولے۔ مشکل سے مشکل رہوم جارم قلد ایک بلت کا نیسد جل نے کلیتے میں می کر بیا تھ کہ جن لوگوں نے محمد ہورے میری بوی اور دو سری فیربنگل عورتی کو انجا کر کے اشیں علم و مع كانشانه عليا ب ان يل س والركسي كالكوج الركي وي انسي زنده نهي چمو دول گا۔ ابھی تک بھے ان آدمیوں میں سے صرف کلئے والا کھیا واوا عی ملا تھ جس نے کتی باہنی والوں کے ساتھ ال کر محمد ہور ہے میری زوی کو اغواکی تھا۔ اس کے ساتھی دحرمو کو من ابھی تک شیں ال افلد لیکن مر جبلہ کو عاصل کرنے کے بعد عی ان لوگوں سے اپنی

على ـ ما المحتى م يد على والمنكوري الديد من والمحروي الماسية JI LU. J. J. L. & - J- 15 1 2 1 3 1 4 4 5 1 4 4 5 1 4 4 1 5 1 4 4 1 5 1 4 4 1 5 1 4 4 1 5 1 4 4 1 5 1 4 4 1 5 1 -26. call and Bun interestinate آئیس ای س بد می سر مع به استان مان ای ای سواقدف Jameus Wodu Merterely "ي إلى الرماحيد عرب يراف درس يل-" True pull Yalvery with "اوريد يركورت كرم دادين-"

بالاسور و من كس من من شاخل لتي ريدو عمل نيمو و با

عوسة اردوش كد

21 1 - 8 - 20 - 1 - 10 2 - 18 - - - WX

"آپ دُھاك مِن كياكاروبار كرتے تھ؟"

می نے اے بنایا کہ میرا فرنجر کا کاروبار تھا۔ یکی ور مشرقی باکتان کے حالات بر گفتگو ہوتی ری۔ وحاک قال پر معارت کے ووسرے مسمانوں کی طرح انسیں بھی برا صدمہ پنچ تحا- اجر صاحب في براه داست بحد سوال كيا-

"جس دقت كتى باتنى والے آپ كے مكان يى داخل موئ و آپ كمال تے?"

وا موا ف من بان واس فيريكاليول كالآل عام كروب فق مارك والهات من ك بعد احرصاحب کئے لگے۔

" مجے ود ب اور اس اس مرى راج كے مكم آدى بك ديش سے افواكر ك لاكى موكى وك ، كين كلية خرور ك تف اور دو تين لزكيال خريد كر بهي لائ تق مريس في ال الائیں کو صرف ایک بادی دیکھاہے۔ اس کے بعد دہ جمرے کمیکیس عل کمیس نظر نہیں آئی۔ مداخلاے کہ مان شری داج نے انس تیکی زنگ کے لیے اعثر کراؤیڈ

-di- 2- C

الله المناه عليه المناه الله الى من الله الله الله عاليه كالا عادر الله وي كر الله الله

على ما د كا الم من على ما المرك الله من الله الله الله

1 102 4 2 VA

میں پیر اس کے معلوم سے میں ان سے میں نے مثال ایک سے پہلے اللاركرا را اليام اليها من المعلى والمن مورت حال الما على آب اللي وال

وا رات اور اس سے اگا ون سخت بے نین اور کش کمش میں گزرا۔ اپنے کرے عل على إذا ربلة تيسرے بهر مشاق صاحب آئے۔ ان کے ساتھ شری داج كا آدى اجم بھى تحدال في أقي كما

ا الرام داد صاحب، آب کی بوئ جیلہ بیم کو باس نے خاص رفینگ کے واسطے اعدر

الى آپ يا كت يور كديد برمعاش كورد بهارى كمال كيا بوگا؟" اور صاحب في كها -

ن و محے و ایسر بیش ہے کہ وہ اور نے ایلیا لی جی تھی۔ لیکن اگر اس کے اور اس کی اس کے اور اس کی مربی تصدیق کی ہے۔ اس کی مربی تصدیق کی ہے۔

ش نے جیلہ کی فوٹو اچر صاحب کے نوالے کردی وہ کھنے گئے۔ "شی کل کی وقت آ کر بتاؤں گا۔" ان کے جائے کے بور حاتی علی کھنے گئے۔

المحرم واو بھائی اکیا تم ان سانپ کی بوب کرنے والے شیطانوں کے مندر میں جاؤ

عر 2 كما

الله میری یوی جینہ کویہ لوگ جنم میں جی لے گئے ہوں گے تو میں اپنی میوی کو

گراؤنڈ زینگ کیپ میں نہیں جمیعات

الوكياوه ولى عن اس بدمواش ك بظليرى ب؟" عرب اس موال ك جواب عن مسرًا الد ف كد

" مح انسوس ہے کرم داد صاحب! آپ کی بیٹم صاحب شری راج کے بیگ پر بھی اسم دور اس

できたいかりように "テールしょうないのできる

اجر مادب نے کیا

میرے بات اید اور ہو ، می دوہ آئے ۔ آل، مشاق می سے اند صاحب سے

"کی سی بھی ہے کہ مولی عرق را سے الی تورو دیو کے اور اور کا کا است دور دیو کے اور اور کا کا است دور دیو کے اور ا کرم داد کی تیکم جیلہ ہی تی؟" اجر صاحب پوسلے نے کملہ

"جس عورت کی تصویر کرم واد صاحب نے بھے دکھائی ہے اگر وہ کرم واد صاحب کی بھی ہے تو پھر بھین کریں کہ میں عورت شری راج نے اپنے گورو والا کے حوالے کی ہے۔"

یں نے کرا مائی ہم کر پوچا۔

نکالنے وہاں بھی پہنچ جاؤں گا۔ اس وقت میری زندگی کا یک ایک متعمد اور یک ایک مطلب ہے۔ اگر میری یوی محمد پور میں دو سرے لوگوں کے ساتھ شد ہو جاتی تو مجھے آج مبر آگیا ہوتا۔ لیکن وہ زندہ ہے اور کافروں کے قبنے میں ہے۔ میں اس وقت تک مین سے نبیل بیٹوں کا جب تک میں ان کافروں کو تہہ تنج کر کے اپنی یوی کو ان سے نجات میں ولا دول گا۔ "

اس کے بعد مشاق علی صاحب فاموش ہو گئے۔

دورات ای میرے لیے تیامت کی رہ تھی۔ ی وقت مین واقعہ ہو الاور ال وقت میں واقعہ ہو الاور ال وقت میں گرا کر اللہ میں گرا کر اللہ میں گرا کر اللہ اللہ اللہ میں گرد گیا۔ اللہ مواد اللہ مان اللہ اللہ مان الل

اجرمان ایم بین پیش که در سوید باید در ساختی می مدد در مادند. میکا

مشاق صادب کو یقین ہوچکا تھا کہ اب میں دہلی نسی رکوں گا۔ کنے لگے۔
"میں نے اس طرف مجھی سفر نسیں کی لیکن اتا جاتا ہوں کہ یہ علاقے جیس کہ احمد
صاحب نے بتایا آند عوا پرویش میں نہیں جی بلک مدمیہ پردیش میں واقع جیں۔ میں پوری
اکھوائری کرکے جمہیں بتا سکتا ہوں تم یمال کمرے میں ہی تھرو۔"

وہ نے ہوئل کی لائی میں چے گئے۔ کوئی ایک گفتہ بعد آئے اور کئے گئے۔

"میان اید دونوں علاقے داقتی مدھیہ پردیش میں ہیں۔ تأک دلوی کا مندر دلو گڑھ کے
قریب دریائے کادیری کے کنارے ایک جگل میں دافع ہے۔ تنہیں دلی سے رائی جانے
والی گاڈی پکڑنی ہوگی۔ دائی سے تم دو سری ٹرین پکڑو گے جو اثریہ پرانت کے بوے شر
د، یش میں ہے۔ دائی ہے تم دو سری ٹرین پکڑو گے۔ اور
د، یش میں ہے۔ آب سبحل ہو اسے میں ایک تا ہے۔ تا سبحل پر ان سال کہ تم

ال سال کا تری میں ہے۔ آب ان سام میں ان ان سام میں اور ایک اسلیم

میں المعنی میں آل الما آئے میں ہی ہے۔ ان میں المعنی ہے اور میں اللہ میں ال

یں نے ان سے کہا کہ وہ کلتے میں حاقی فرید اجمد صاحب کو تمام طالت سے یا جُرکر ویں اور انسیں کمہ ویں کہ اگر میں جمیلہ کو واپس لانے میں کامیاب ہوگیا تو ان کا شکریہ اوا کرنے ان کے پاس ضرور آوں گا۔ مشاق صاحب یولے۔

"هِم آج بی انسی فون کر کے سارے حالات بنا دوں گا۔ تم کب روانہ ہوتا جاتے

. ( .

" من تو ای وقت کل جانا جاہتا ہوں۔ جھے صرف اتا معلوم کروا دیں کہ ولی سے رائی شرکو ٹرین کس وقت جاتی ہے۔"

" یہ میں ایمی فون پر مطوم کیے دیا ہول۔"

مشاق صاحب نے نیچ چاکر مطے ا تکوائری آفس سے جو کھ معلوم کی جھے اور آکر 1 cd - 1 12

"اليك كيون أن الماكم تراكب في المثل التالي المال المالية وات گياره بيخ ايك مسافر ثرين چرچمونتي ب-"

والم الوبية والى كارى بكرنا جابتا وال

" فیک ہے می تمارا کمٹ مکوا فی ای وں۔ اگر ہ ، کی ضرورت مو تو مجھے تا

و- بين بي باين عي بين كرن اول "

الله المرابع ا

Free pull Litrury \_ - Lun

مثلق عي سائل على الله كوكي بين من معلم العداري التي تقديدي فري بين ميامس إلى المان الحال التي

مجھے اپنے اوپر بورا اعماد تھا اور مجھے معلوم تھا کہ میں اتنی آسانی ہے دشمن کے قابو میں آنے والا نمیں ہوں۔ صرف مجھے ایک بتول یا ایک برے کماعرو جاتو کی شدید ضرورت متنی۔ پتول کا ذکر میں نے مشاق صاحب کے آگے اس لیے نہیں کیا تھا کہ وو جار ونوں میں میں نے اندازہ لگالیا تھا کہ مشاق صاحب اس حم کے آدی سی بی کہ میرے لیے کمیں سے بلالائسنس پتول وغیرہ کا کوئی بندوبست کر سکیں۔ اگر میں انہیں کماعرو جاتو

رنے کے لیے کتا تو وہ میر جاتو بھی نمیں لا سکتے تھے۔ کیونکہ انہیں اس خاص منم کے جاتو کی سجھ نیس تھی۔ می نے خودی بازارے چاتو خریدنے کا فیملہ کیااور مشکل صاحب کو جائے بغیر مو اُل کے مجھلے وروازے سے نکل کرول کے اس ماڈرن علاقے کی ایک مارکیٹ یں آگید وہاں جاتو چمریوں کی ایک وکان تھی۔ وہال سے جھے ایک کماعرو جاتو ال کید اس جو تو کو بھارت کے جنگوں میں شکار کھیلنے والے شکاری ہوگ استعمال کرتے تھے۔ جاتو

> المناه المناسب والمسائل التاسا وأرائل الله والمستائل مروائيل الرائيل المراب المال الملايدات كال

المراه عن الدين من من من من الكروب وراه الكروب وراه المراه المحل

طرح سے وقد مت الیس کر سے ا مشاق على صاحب يدے ورو مد ملى تے ي نے كا۔

"آب کے بیرے ماتیا ، انہوں ۔ بعد ، موک کیا ہے۔ ی اے کی قراموش

INTERPORT OF THE STATE OF THE S اور چکسی دل ریادے سنیٹن کی طرف جل بری-





ول من رائي عند والمو الله علوم الله

الاس الدارث كاومل على عد كروميد المستشري \_ الم أساء وال LI-11: - 1 1 12 18 1 18 = 41 15 " = 25 15" 2 5 صوريها فالمراه الدين فيهم الجان المايد أو ما رامل موان ورايبون مجے سنس ہے عاتقا سلم یہ کہ اُسٹ می ایک رات فاصل کا سنس وروالی يل دره او المراه الله على على الدو مول من الما على الله المركد إلى والمرا مغن الله على أرب أكن فراد من اي طاق ب أربو قدر الده وال and the second of the second of the مسافر موجود تھے۔ میں بھی وہاں پر ایک طرف ہو کر بیٹے گیا۔ وہیں میں نے ریلوے ک كنين ير كمانا وفيره كهايا- جائة في اور رات كوس بجن كانتظار كن نكا ين بوري طرح خبردار تعلد ابھی تک مجھے وہل کوئی مشکوک آدی نظر نمیں آیا تھا۔ عمن میں نے لے رکھا تھا۔ رات کو ساڑھے وس بج سنسل بور سے ہوتی ہوتی آگ باک بوری کو جلتے وال گاڑی آئی۔

الله من من من الله على الله من ورساور أو بالله ما من الله ولى Extract of a water of the forther اور از بال الرياس وسادي سي الما مدر بدور الله عاقب على المثل کے جاتی بداھر اور در ہے اور اور ایک ان کا ان ہو اللہ ان کے 51 10 0 mm 1 year of - will 20114 8 1 98 الرف و المدادر ع في الله والمراد من المراد من المرد من المراد من المرد من المراد من المراد من المراد من المراد من المراد من ال مجے وابد کڑھ جاتے والی لاری ال آئی۔ اس میں علی ہندو سوار سے۔ بات سادھو سم کے وك بھى تھے جو تأك ويوى كى يوجا كو جا رے تھے۔ لارى ديو كرے كى طرف چلى جا رى سی۔ یہ سارا طاقہ جنگل کا علاقہ تھا۔ اونے اونے گئون ورختوں کے درمیان ایک کچی سوک بنی تھی جس پر لاری بچکولے کماتی جا رہی تھی۔ میرے ساتھ ہی جو ہندو بیٹا تھا اور جمل کے ماتھے ہر لال تلک نگا ہوا تھا اس نے جھ ہے یوچھا کہ میں دیو گڑھ جا رہا ہوں یا نأب ديوي مندركي ياترا كو جار با يون ين نے كمك

PAIMO

میں نے کمنہ طعی محمی سے الی بات شیس کروں گا۔" دیو گڑھ ابھی چکھ دور ہی تھا کہ لاری ایک گؤں کے باہر رک گئے۔ بیرے ہندو ساتھی ز کا۔

"آ بالايمال عاك مندر قريب ي إ-"

یں بی دوسرے یا توہوں کے ساتھ لاری سے اثر یزا۔ ساوعو لوگ آگے آگے تھے۔ قیل قر ان سرفاروہ تھے۔ کرائ دین بردو غرن سے سارہ تھے۔ اربائے بارے الك الله الماسد بنام قديد ك الرقد رف كاجمندا للا بوا قل مندو على - على مد دوم و حود تي من كا طال ما شكال ما التي تين منوه 一、ころ・ニニーとでは、サイトリンクリアナイトリリングできまっ ع ك رافي أن ين ١٠ من أن يُك والمدووان ما عاد الله والمراج قسابوين من كان من مكل سان من قله السام و الايت كرو ناموا قد مال استمال إ الكِساكات عند و جرت و مورق عرق من مدين عدم عدم على جدم واور فرے سے قرال اور دیواروں پر جی سانب ریک رہے تھے۔ یس برای احتیاط سے مودو

ر ملی کے ساتھ لگ کر چل رہا تھا۔ اس نے جھ سے سرگوشی میں کما۔
"هن ال اور تابالکل نمیں۔ ورو کے تو کوئی نہ کوئی سانپ آکر شہیں وس لے گا۔"
ایک سونی گردن والا برا محت مند سنت کلے میں جینو والے گیروی و حوتی بائد ھے آئتی
ایک سونی کی مورتی کے آگے جیٹ یا تربوں سے رکھٹا وصول کر کے ان کو
تھا من نے جھوٹے ایک دو ہلٹے دے دیا تھا۔ میں نے بھی سوا پندرہ ردیے رکھٹا دی اور

"مماراج این باک دیوی کی پوجا کرتے جا رہا جول۔"

-- Ug' e

"ر کھشا کے لیے کیا لے جا رہ ہو؟ یس تو سوا چدرہ روپے ر کھشا ڈالوں گا۔ تم بھی اس سے زیادہ پسے پیاری کو مت ریا۔ یہ پیاری بوگ بزے اللی ہوتے جا رہ ہیں۔" میں نے کما۔

شر می سا بدروره ب تل دور گال

ال سے تک بنتا ہا کہ نام دوں سے مدائی رافق مور فاق ہاتی ہے۔ علی سے مزیر معلومات حاصل برے سے مہاں سے الیاسے جات

- 7,52403

'نوی کال سے رہا ہے اور سد سار سندی ہوگی۔ اور علی وہ الما جو ارکا شیل مانپ سے چاہر انس بیٹ ایسے آوڑ انسا ان ما پ سے ای ارک و انس اللہ بیر قائس وادی کا خاکل وود حال ہے۔

شن ہے میں میں اس کھوپر اگر ان میں ہے اس انتظامیات میں وہوں تھی موں گا۔ سوچ رہ تقام میں بیان میلے میں اس میں رہاہ ہوگہ فدا میں اس میں میں اللہ میں میں اللہ میں اس میں میں اللہ میں الل جانے میں نے ہمدوسے پوچھا۔

"ناگ مندر کے بوے پیاری کانام کیا ہے؟"

-29,33

"اے گورو دیو کری کتے ہیں۔ بڑا لائی بجاری ہے۔ علی شریس اس کا فنڈوب ا بدمعاشوں سے بھی تعلق ہے۔ گریمال کی کے آگے الی بات نہ کرنا۔ دیو کری کے چیلوں کو یہ چل گیاتو وہ تم پر رات کو سائے چھوڑ دیں گے۔"

منت سے تین بتائے لے لیے۔ میرے ہندد ساتھی نے کملہ سمب دیگری مندوں سے میں کا راہ کی کا سے اور مزا دولت مند

" می دیوگری منت ہے۔ یہ مندر کا برا پجاری ہے اور برا دولت مند آدمی بن کیا۔" --"

د ہو گری کے مطلے میں بھی کالے رنگ کا ایک سانپ لنگ رہا تھا۔ ہندو سائتی نے کہا۔ "یہ کالا سانپ چاری د ہو گری کا باڈی گارڈ ہے۔ یہ اس کی تفاظت کرتا ہے۔"

الي بياري يين مندر مي ي رية ع ٢٠

وہ بولد "اور کمال جائے گا۔ بیما سٹر آدی ہے۔ بدر آب کو معلوم ہے کہ بید دوز دات کو دارد کی ہے بادر اس سٹرائی نیاز کی سٹری جورتی بھی میں میں میں پال و کی میں۔ رائیس ناگ در کی مانوں کو سے

> ور کیا ہے وال کا جمیدی معلوم جو ؟ قلد کے فاعر شیس تکلیس؟" جدد یا تری دہل کا جمیدی معلوم جو ؟ قلد کنے لگا۔

"کتے میں مینے میں ایک بار پھاری دیو گری خود انسیں تمد فانے سے نکال کر جگل میں پھرانے کے جاتا ہے۔ اس وقت دونوں جانب اور آگے پیچھے بھاری کے بالتو زہر سے مانپ باؤی گارؤین کر جل رہے ہوتے ہیں۔"

میں نے کیا۔ "پھر بھی کوئی نہ کوئی ناگ دای بھی نہ بھی تو قرار ہو می جاتی ہوگی۔ اس اس قیدے تک بھی آجا ہے۔" میدور تری کنے گا۔

" پیر ر د ہو گری نے ان ناگ واسیوں کے جسموں کی ہو اپنے تمام باڈی گارڈ ساٹیوں کو على ركمى ب- كت ين جب يمع كمل كول كورت تأك داى بن كر مندر من الل جالى ے د فالے ایس فرے علی کی رہے ہاں ۔ افرادہ یا جاتم + 株かし、一般ととしてできまして、リャリクレ on-querially, beckling on in ے مرور اس ال ال وال وال لا بالى عدا الروم كى طرح فراد يو ではいくいくしいいいいできました of so Port it is one of the in و المعلى و على دولان بي المامند و من الماس من الماس الم المال الم المال الم عزير كار ولاي

یہ سے صوات علوم رے سے جدیں بھ سے کہ کئی سے حریتے سے جنگ الولی بوک اور اٹی بیوی جیلہ کو کمیں علاش کرنا ہوگا۔ چینی طور پر وہ بڑسے پجاری دیو گری سکہ خید والے تہہ خانے میں ہی دو مری ناگ واسیوں کے ساتھ قید میں پڑی تھی۔ میں نے اسٹ بندو ساتھی سے بوچھا۔

" یہ بچاری دیوگری کا تمد خاند کمال پر ہے؟"

" تسيل عليا و ب كداى مندر على كى جكد يرب- سوائد ديوكرى اور اس ك دو

چار بدمعاش چیوں کے اور کمی کو اس ته خانے کا راستہ معلوم شیں ہے۔"
اس ہندویاتری نے جو لاری بین میرا دست بن کی تقالیت کر جھے ہے ہو چھا۔
"تم ان باتوں کو کرید کرید کر کوں لوچے رہے ہو، ختیس شاید معلوم نسیں کہ بھاری
دید گری کے ساتوں کو ان باتوں کا علم ہوجاتا ہے۔ وہ فضا کو سوگھ لیستہ ہیں۔ اگر دیو گری کو
معلوم ہوگی کہ تم اس کے خفیہ ته خانے کا کھون مگانے کی کوشش کر دہے ہو تو وہ تہیں
دی اس پھڑے کے شہرے ساتھ میری جس بی حدر ش ب س ن سے کہ اس کا سے بھی

ایک بات میرے ذہن میں آگی۔ چنانچہ میں اش اور کو تفری سے نکل کر شملنا ہوا مندر کے عقب میں آگیا۔ یمل ایک چھوٹا سا کلاب بنا ہوا قما۔ کلاب میں دو تمن ہو ڈھی

عور تی جیٹی برتن مانچہ رہی تھی۔ بیل ان کے بیٹھے ہے ہو تا ہوا آگ فکل گیا۔ اس بہت مندر کی دیوار دو تین مرداوئی تی۔ ایک جگہ شیعہ دیوار میں چھوٹا ما دردازہ دکھائی ہیں۔ بیل مندر کی دیوار میں چھوٹا ما دردازہ دکھائی دیں۔ بیل آگیا۔ دردازے کا ایک پے کھلا تھا۔ اعرر ہیں بین بیخ کی اکل آفاد آری تھی۔ بیل آگیا۔ دردازے کا ایک پے کھلا تھا۔ اعرا ہے بین بیخ کی اکل آفاد آری تھی۔ بیل بیل دردازے میں کی آداز تی جس کو بھاکر سیرے مائی کو نیاز جمائل کر دردازے میں سے اندر جمائل کر دردازے میں سے اندر جمائل کر دردازے در میں خوا سے دران تھا۔ دران تھا۔ دران میں سال خوا سے آر ان میں در ایس کی بیت بیل آل در اور بیاں کی بیت بیل ان میں درائی در اور بیاں بیل کی بیت بیل ان بیل کی بیت بیل اندر کی بیت بیل میں در سے میں بیل کی بیار میں بیل میں بیل کی بیار میں بیل میں بیل کی بیار میں بیل میں بیل میں بیل کی بیار میں بیل میں بیل میں بیل میں بیل میں بیل میں بیار میں بیل میں ب

على الدين المارة المديد المارة to a file out the to the the state عرارة معاره قرام بين عاد وأرارين وكل فوك روه أي الايدين إلى جگر بھام اے میں مان فراد اور اور الله اللے اور مان کے اور مان کے اور اللہ أو ١٠١٠ ل ايد يمولي كي بعد حرك ال \_ أري الله على الب الماك ا کرن سے یا س اور اے دوا ما و سیان صرف الل ی ترتی امث سے ماتھ عل اللہ الل ال ع مرف ايك يك كو تموزا ما كول كردومرى طرف د كما دومرى طرف يملي و اندمرے میں کچھ نظرنہ آیا۔ پھر آہند آہند نظر آنے لگا۔ کیا رکھتا ہوں کہ یہ ایک اللے ی کو تفزی ہے۔ جس کے کوتے میں ایک لبورا پرانے طرز کا دروازہ بنا اوا ہے۔ الله ك أداد اى طرف سے آ رى تھى۔ جھے تر خانے كے خفيد رائے كى علاش تھى۔ م كرك سے كو تخزى يى از كيا كركى كے دونوں بث بند كر ديے- اند ميرے يى يى

بورت دروانے کے قریب آیا۔ دروازے کے ایک پٹ یل دو تین سوراخ تھے۔ ان

میں والان میں سے تیز تیز قد موں سے گزر گیا اور مندر کی دیوار والے وروازے سے

ذکل کر عقبی تالاب کے پاس آ کر سانے کی طرف چلنے لگا۔ عور تیں ابھی تک تالاب پر

بیٹی کیڑے دھو رہی تھیں۔ میں اوپر سے ہو کر ناگ دیوی کے مندر میں اپنی کو تھڑی میں آ

کید میرا ساتھی ہندو یا تری چربائی پر بیٹ کوئی پو تھی کھولے بھجن گنگنا رہا تھا اور آگے

بیجے بل رہا تھا۔ میری طرف دیکھ کر گئے لگا۔

"دن لال اتم كمال مجع تقر؟"

م ك كد " يونى جل عي سرك فل كي قال"

یں ات ، س ۔ مدر کے خفر تھ قارہ من بائے کافیدلہ کرایا تھا۔ مارا دن میں نے مدد کی کوفری میں گزار دیا۔ بھی وہ ت ہوئی قریعددیا تری میرے اور اپنے لیے کمانا نے کر الایا الم نے کم مانا تھایا۔ اللائے کی ۔

"جود تأس الاول الله المستخدم المستخدم

دہ چہ آیا۔ ال سے بست سے ہوں رہے ہوں اس وحری سے کی راسدر سے چھے

ہمان پر آگیا۔ یمال خاموثی تھی۔ اندھرہ بھی تفاد مندر کی عقبی دیوار اندھرے میں سیاہ

ہماڑی ڈھلان کی طرح نظر آ رہی تھی۔ میں نے سوچا کہ رات ہوگئ ہے۔ انتظار کرنا بیکار

ہے۔ جو چھے کرنا ہے ابھی کر گزرنا چاہیے۔ شاید میری بیوی کا کوئی سراغ مل جائے۔ میں

گلاب کے کنارے کنارے چانا مندر کی عقبی ویوار والے وروازے میں سے گزر کر داللان

میں آگیا۔ یمال سانا چھایا ہوا تھا۔ میں لے آئیسی سکیر کر غور سے قرش کو دیکھا کہ کمیں

مورا قول عمل سے و میں و میں دوئی باہر تکل رہی گی۔ بین کی آواز یمل زیادہ قریب سے سائی دینے گی۔ بین نے ایک سوارخ بین سے جمالکا۔ دو سری جانب بھی ایک عجف اور ہوسیدہ کو تمزی تھی جس کے فرش پر النے رکھے ہوئے شکے پر ایک دیا روش قب آیٹ سرائی ، گیب شکل اصور سے سیارہ آئی ہے۔ ،

ین بجاریا تھا۔ اس کے مائٹ فرش پر است ، ب جمن امرے من ، ، تقد مرز کی کھوپوی کمی مرا نے کی موردی بائے دیں تنی سید ال روائن ہی این اس مر کی جسد وی تھی۔ شاید اس نے کوردی بائی وال و آنال آموالا موری جشول نے ، وصول اس محکم واسعہ نظر کا باقالہ جائے وہاں ووائن موراد موری جشول نے ، وصول است محمودے کرتے ہی وکے بقے ان کو دیکھتے کی مریل ، ایا نے می جس ا

مائپ کو افغالیا۔ آنے دالوں ی سے ایک نے اسے معد \_\_\_ "مسکوا نیچے مار میں افغ ایس، میں آئے ہی اور فہر ہا و سے بیارہ کال بیٹے۔" وہ مریل آدئی جس انام کھو تن مدد اساس میں اس میں میں اس میں اساس میں اس میں اس میں اس میں اساس میں اور آئے تھے اس عرب جا میں کیا ۔ ان سام میں میں میں میں اور آئے تھے اس عرب جا میں کیا ہیں اساس میں میں میں میں میں میں ایک کے کھا۔ ایک نے کھا۔

"موراج آئے بیترزیں کے ام آئے کیا کے ضیں ماس کے اور مرے اور سرے اس کے بعد دونوں خاموش میں کیا گئے فیصل ماس کے بعد دونوں خاموش ہوگئے اور آئی پانی مار کرایے بیٹے کے بیے ادمی لگا لی ہو۔ مجھے بیچے دالان میں سے کی کے گزرنے کی آہٹ سائی دی۔ میں نے موجا کہ اس وقت یماں سے چلے جاتا چاہیے اور رات کو یماں آکر معلوم کرنا چاہیے کہ نیچے کہماہ میں کیا تیک ہوئے کہ اس کیا تیک ہوئے کہ نیچ کہماہ میں اس کے گئیرکیا ہونے والا ہے۔ ان مجھے احساس ہوگیا تھ کہ تمد خانے میں ای کو تحزی سے رات جاتا ہے۔ میں دیے پاؤں چل کر کھڑی میں سے نظا اور دو مری کو تحزی میں سے گزر آہوا دروازہ ذرا ساکھول کر واللان میں جھانک کر دیکھے۔ دالان خالی تھا۔

كولى مان و نبي يك را- وإلى محمد كولى مان نظرت آيا-

یں نے ول میں کلمہ شریف ردھا اور بائس جانب وال کو فحری کا وروازہ محول کر اتدر واظل ہوگیا۔ کو تفزی خالی بڑی تھی۔ یہاں سانے والی داوار میں بھی دروازہ تھا جس کے مداخی سے یں نے دو مری طرف عک کو فوزی یس مرل میرے کو سانے سے کھیلتے او من مات بكا تال يا تال تاك الله من عمال كم دروازه كما قلد من سے یہ ان بی سے تمالک کر کیے ہیں۔ و نی رس وی وقت میں میں تق ہودی كوفير في على مل كوات وي ما ما سام من والله والما ورد رے لے آرے میل من ورواز کی اللہ کی ما در اللہ عالی Sound of the first - May - Mist of the server كال كاكر عن و شش و ي الله من الماس الماس أرس أرس أو مدهوف المرور و المراج و المراد المراد المراج و المراج として、ひとからなりとノのしにるかとそのれり、 آ : آبت عظرے شرع مال ارس کے

یر میں اور کو جاتی تھیں۔ ان سیڑھیوں کے اور ایک چوترا بنا ہوا تھد میں سیڑھیاں چے کر چوترے پر آگیا۔ اب آوازیں زودہ صاف منائی دینے گلی تھیں۔ چہوترے کے آگے دہار میں گول شکاف ساتھا۔ شکاف میں سے ایک روشنی آ رہی تھی ہیسے وو سری طرف کیس آگ کا اللاؤ روش ہو۔

اس کا تھم پاتے ہی دو ساوھ تیز تیز قدم افستے کونے وال دیوار کی طرف گئے۔ وہاں پادہ کرا ہوا تھا۔ انسوں نے پردہ بٹایا اور دو سری طرف خائب ہوگئے۔ بال کمرے میں شاتا

چھایا ہوا تھا۔ پیاری دیو گری مجھے ہوئے الاؤ کے اور رکھے ہوئے تحت کی ایک طرف زشول اتفائ بت كي طرح كوا تفاء سب وم بخود بيني تقدد دونوس مادح بردا بنا دوبارہ تمودار ہوئے۔ اس بار وہ اکیلے نہیں تھے۔ انہوں کے دو جوان از کیوں کو ہزون ے پکر رکھا تھا اور الکیاں ایے سر اوحر اوحر مارتی ہوئی بل کر آ رہی تھی ہے ال و وه ي المراجع المراجع والمراجع المراجع inda commenter and - group of the continue Later of the second of the second of the second of これが、ひないというかん こりしょうしゃ こういっといいい

- was solve the tracks

If Jx 100 1-1, d. i. cope ein o de - of 11-12. 11 - 6 7 - 0 1 3" 5" LE - 11 11 W いいけい いこんしゃととっきしいといるこういいいい Signification of the contraction of ائول يالاد يد ال- المائد الله المائد المائد المائد المائد ایک سادھ پاری نے کر اٹھا اور پاری دیو گری کے پاس آ کر بوے اوب سے جھ کیا۔ پجاری دیوگری نے پاری کا و حکن اٹھا دیا۔ و حکن کے اشتے عی ایک سائپ نے پینگار ،، كرا بنا مريام لكال اور كين كحول كرارات مكا- بجيرى ديوكري في ابنا باته اس كر طرف برهایه - سانب اس کی بهتیلی پر آگر بینه کیا۔ بیاری دیوگری او فجی آوازیش اشوک پزه ۱۰ تھا۔ اس نے آہت سے سانپ کو ایک لڑکی کے بینے پر بٹھا دیا۔

مانب نے اوک کے سینے پر بیٹیتے ہی مجنکار مار کر پورے ضعے اور عنین و غضب

الدورك كے بينے ير تمن بارؤس ليا۔ الك ك علق سے بعيانك في فكل اور اس كا سر ا کی طرف او هک گیار بچاری دیو گری نے سانب کو اوک کے سینے سے افعاکر دو سری اوک ے وہاں بینے ہر رکھ دیا۔ سانپ نے بیٹکار مار کر دو سمری لڑکی کے بیٹے ہر بھی تمن بار ڈس ید۔ وسری لڑک کے حلق ہے جی ایک دروا گیزی نگل اور اس کا مرجی سانی کے زہر ير در الراك طرف وحلك كيا

ال سابقان مرك مادم في بيان وراع الحالم منساء مار أل تخت ر مدن من الله الله والله المراس من مع الشور و الله الموم چهر رقص سه شد يد ن دو تر و و و الله الله الله الله الله ور سه اشوک ين بالله والله والمالية والم 超れたいいととしてはないとはなることがあり 

من شر يك دري كم يومان في مورد

ووائل کے ماعم اللہ ران کے ہوں اے اس اور الرابال سامال بروی كنرج ير ذالا اور ايك مادم مائ كى جانب اور دو مرا مادهواس طرف آف لكاجمال فرش پر ذرا بلندی پر میں چبورے پر چھپ کر بیٹا میہ سارا پر اسرار خونیں منظر و کھ رہا قا۔ میرا خیال تھ کہ وہ دو سری طرف مز جے گا لیکن میں یہ دیکھ کر محبرا گیا کہ وہ چورے کی میوصیاں جو درا تھا۔

ش جلدی سے اٹھ کر چھے ہوگیا اور سراھیاں از کر سرنگ میں آ کر ایک طرف المراع میں چھپ کر بیٹے گیا۔ ساوحو اڑک کو کاندھے پر ڈالے شکاف میں سے لکا۔

سے وصیاں اور کر سرنگ جی آیا اور ای طرف چلے لگاجی طرف ہے جی آی تھ۔ سرنگ جی والین والے کا کی ایک داستہ تھا۔ جی پریشان ہو کر سوچنے لگا کہ بیجے کیا کرنا چہیے۔ جس طرف سے بیچے وہاں سے بھاگ کر نظانا تھ اس طرف ساوھ لاکی کو سے کر جا رہا تھ۔ بیچے فیال آیا کہ ضرور یہ ساوھ لاکی کو بیٹل جی جی بیچے فیال آیا کہ ضرور یہ ساوھ لاکی کو بیٹل جی جی بیچے جا رہا ہوگا۔ جی بیچی ایک اٹھ کر اس سے بیچے مذہ بیچ سند میں وہیں جسے تھا۔ جی سے ایک ساتھ دار میں میں میں ایک اور ایک کا تھا۔ ایک ساتھ کر اس سے بیٹر دو جی تر دو میں اور کی ہے تی سے ایک ساتھ کی کا تھا کہ کا تھا کہ اور ایک کی ایک ساتھ کی کا تھا کہ کا تھا کہ کا کہ دو کا کی ایک کی کا تھا کہ کا کی کا تھا کہ کا کہ کا تھا کہ کا کہ دی کا کہ کا کہ دی کا کہ دی کا کہ دی کا کہ دی کا کہ کا کہ دی کا کہ کی کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کا کہ کا کہ کی کہ کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ

مادھو میڑھیاں از کر سرنگ میں واپس میری طرف بی آ رہا تھا۔ میں اندھرے میں ا تھا۔ سوچا میمیں کھڑا رہتا ہوں۔ آگے آگے بھ گئے کی ضرورت نمیں۔ آگے کی طرف بھگا تو ہال کمرے میں دو سرے سادھو ہوگ سوجود ہیں۔ سازا کام خراب ہو جائے گا۔ میں نے صرف انتاکیا کہ سرنگ کی آخری دیوار کے باس دب پوئاں تیز تیز لڈسوں سے گیا اور جمل چہوڑے کی میڑھیاں شروع ہوتی تھیں۔ ان میڑھیوں کی ادث میں اندھرا تھا۔ میں وہا

ے کر بیٹے گید مادھو چلا آ رہا تھا اس نے بچھے شیں دیکھا تھا۔ دہ میڑھیاں پڑھ کر چوڑے پر گیا ادر بال کرے میں دو سری طرف اتر گید۔ بال کرے سے آدمیوں کے باتیں رنے کی عضبناہٹ نما آوازیں کچھ دیر آتی رہیں پھرظاموشی چھاگئے۔

یں ہوی احقیام سے میڑھیاں لام کر چورت پر گیا۔ بال کرے میں جمالک کر ویکھا۔

وہل میں میں قد میں بیٹی مر مرتک میں ۔ ار ادار میں وہلی اور میں جمالک کر ویکھا۔

میرے بین میں مرحوم نہ ہے کہ دائی میں کہ اور میں اور اور میں اور اور میں اور میں اور میں اور میں اور اور میں اور میں

ن ا نے ا نے اس کی اس میں فتی ہوں اور اس میں اس می اس میں اس میں

و خزی میں دیے کی روشنی صرف اور کے اردگروی پر ری تھی۔ جمل میں کمروا تما ک بک اند جرا تھ۔ ساہ سانب فرش پر بے ہوش پری اور کے اردگرد چکر نگانے لگا۔ کوئی دی بارہ چکر لگانے کے بعد وہ اٹری کے جم پر پڑھ گیا۔ اس نے اپنا چکن افرر کہ قالد وہ اٹری کے جم پر رچھ رائے اس کی گردن سے لیٹ جاتا۔ دبار سے اس کے جم پر رچھ رائے کی اس کی گردن سے لیٹ جاتا۔ دبار سے اس کے جنے پر آجاتا۔ چر اٹری کی کر کے جیجے چا جاتا۔ لڑی نے کر کے نیچ ماز می ایند می ہوئی تھی۔ مان سے مائری کے اندر چا گیا اور چراس کے بودل کی طرف سے بہر اگل آباد چر اس کے جوال کی طرف سے بہر اگل آباد چر اس کے جوال کی طرف سے بہر اس اس بال جات ہو ہوئی اس اس مان ہو کی جوال اس مان جو کی جوال اس مان کی جوال کی جوال اس مان کی گئی جوال کی جوال اس مان کو جوال کی جوال جو کی جوال کیا گئی گئی کی جوال کی جوال

می پہتہ نیس چل سکا تھا کہ میری ہوی اس جنی مندر چل موجود بھی ہے یا ضیل ہیں مدر کرنے کے لیے ضوری تھا کہ بال کرے کی دو مری جانب جو کو تحریاں یا تعہ خانہ یہ دہاں جا کر دیکھو۔ جما اٹھ کر بال کرے کی طرف چلنے جی لگا تھا کہ ایک نجف می آواز من کر میرے قدم دہیں دک گئے۔ چی نے مزکر دیکھا اوندھے گھڑے پر جلتے ہوئے دیے کی دس ہوئی میں سے ساس مری و ہوتی اچھا تھا۔ کی سکسی کا حمیل دو ای کی دس ہوئی میں سے ساس مری و ہوتی اچھا تھا۔ کی سکسی کا حمیل دو ای مل سے حس احر سے میٹ مری تھی کر ہے والی میں تھی۔ اس سرور آور میں ا

المراجعة المراجعة

"ען לו נאם יים"

Estable 1 th to work of the increase of the world

"درمیان یں جو لڑکی پیٹی ہے کیا یہ لڑکی یہاں پر موجود ہے؟ یہ جنبالی بولتی ہے اور میری یوی ہے۔ میں اس کی حلاش میں مارة مارة پھر رہا موں۔ میری مدد کرد۔ میں تسارة احمان ذعر کی جو شیس جولوں گا۔"

لاک کی آنکسی کیلی تھی۔ وہ بدے فورے فونو رکھ ربی تھی۔ فونو پر دید کی پرس روشن پر ربی تھی۔ یس نے فونو پر جید کے چرے پر انگل رکھ دی۔ "یہ میری بیوی ہے۔ اس کا نام جیلہ ہے۔ اے پیاری دیو کری دل سے الیا ہے۔"

اڑی نے آتھیں بر کر لیں اور محرے سائس لینے گئی۔ میں نے جیلہ کی فونو اس و آتھوں کے سامنے سے مثال، لڑی نے آہت سے آتھیں کھول دیں۔ وہ میری طرف تنظی باعدہ کردیکھنے گئی۔ چراس نے کزور آواز میں کملہ

"کُل آد می دات سکه بعد مندر کے پیچھے کالب پر آ جانا۔ اب چھے جاؤ کے " اور افعال نے کا سے آئی۔ اور وہ جس آئیکھیس نے کا کسی یہ مجھے وہ یہ کی ایک ساتھ وہ آئی تکی۔ من سے الی المسال کا راہ سے بات سے کاسے

المنارا المرايل فالواكل عالم المال المالك

دو مرادن می فے مندر کے اماطے می بی گزارا۔

یکے مشاق علی صاحب نے ولی میں ہدایت کی تھی کہ میں مندر کے آس پاس کے علاقے میں زیادہ تکلنے کی کوشش ند کول۔ کیو کد اس تم کے مندروں میں پولیس انتہا جینس کے ایک دو آدی ضرور موجود ہوتے ہیں۔ دن گزر گیا ارات آگئی۔ مندر کے بمنڈار پر بی میں نے تموڑ ایمت کھانا کھا ہیا۔ ہندویا تری شام کے وقت کو تحوزی میں آیا اور

"كياتم مندر والى لزكى مو؟"

ار کہا۔

« جھے بھیں آگیا ہے کہ اب جو کھے میں حسیں بتائے والی ہوں وہ بالکل کی ہے۔ اسے

قورے سنو۔ تساری بیوی جیلے۔۔۔۔ "

میں نے اس کی بات کا دی اور ہے کالی سے پوچھا۔

" وردہ سے اس " ا

پر سار جن سيري طرف گلور مدينها اور ان-

میں بیٹوں کے عام میں پر امران میں ور انہاں میں انھی تھی نیس روا تھا کہ میں وول سے راتھ الماسوک میں ام سکا تھا۔ میں سے کہا

"خداے ہے کہ ج ہی ہے مین میں مناج کی وہ کے جہ ہے اس وی افغال کے جات ہے اس وی افغال کے جات کا اس افغال کا ۔" کس جگہ پر ہے۔ میں جان کی بازی نگا کر دہاں ہے اپنی بیوی کو نکال نے جاؤں گا۔" پر امراد اور کی نے کموا سائس بھر کر کھا۔

" می حسی بنا بھی ہوں کہ پہاری وہ کری نے تساری بوی کو ناگ یکت کی رسم ادا کرنے کے بعد سنتادل کے مف میں بھیا ہے۔" "اس کاکیا مطلب ہے؟" میں نے ہوچھا۔

ر امرار اول بول- "اس كامطلب ب ك تسارى يوى ك جم ر مى بورى رات

اؤکی نے جواب دیا۔ "ہل۔ شی دی اول۔" اور وہ میرے قریب آگی۔ کنے گی۔" "میرے ماتھ آؤ۔"

ده ادر جرب جی منگل آن طرف ہوگی۔ میں اس سے بیٹھ ایٹھے ہیں کا رہ من کی ا اگار کی میں گوال در خوں کے خان ہی ہم آ سے سے۔ او در حوق کے اس میں جاگل چنگل میں یا میں طرف طراق ۔ در آگے ہی ۔ حق سے بیٹی بیٹ کو افزوں کی دھرے میں مسلی دی۔ لوگزی کی دھرے میں مسلی دی۔ لوگزی کے دیری عمرہ میں فواقع کھانا

" July 3 - 5 - 12 - 5 135"

"کیاتم واقعی ای لڑک کے پتی دیو ہو جس کی فوٹو تم نے جھے وکھائی تھی؟" شمس نے کھا۔ "بل میں می اس کا خاوند ہوں۔ میں مسلمان ہوں اور میری بیوی کا پام نیلہ ہے۔"

مين اس جيله ك افواك واقعات بتائے لگاتو ير اسرار لاكى نے باتھ تحو واسااور اف

ساہ سانپ کو پھرانے کے بعد وہل بھیجا گیا ہے۔ تم اپنی بیوی کو نکل کر جمل بھی لے جو، کے ناگ دایوی کے سانپ اس کا پیچھا کریں گے اور اس کے ساتھ شمیس بھی موقع منے ی ڈس کر ہلاک کر ڈائیس گے۔"

یں نے کہا۔ "لیکن میری ہوئی کے جم پر او تسادے کہنے کے مطابق صرف ایک ما با کا گا گا ہے۔ مراب یواں کے قرار کی وروق سے کیٹ ما بیا گا سی ہے۔ مار براہ جا ملا سے انتہاں۔ ا

52,71

مين ساه ساه ساه در المساه در المساه در المساه المسا

ا م ان الآن کا سال سال میں ان ان ان کی من سکنی اور کئی اس کا میں ان کا کہ من سکنی اور کئی اس کو کسی سائے۔ '' سائپ نے منیں ڈسار کوئی سائپ شمارے جسم کی ہو پاکر شمارے بیچھے بیچھے نئیں آیا۔ ''' بر اسرار مزکی ہوئی۔

"تاگ مندر کی صدای پرانی سادھ کی کو تھوی عک ہے۔ اگر میں اس سے آگے گئی تو کوئی نہ کوئی سائپ تسہ خانے کی پٹاری سے آئل کر میرا پڑچھا کرنا شروع کر دے گا اور مجھے وس کر ہلاک کر دے گا۔"

یں جیب صورت مال بی چنس کی قا۔ یس نے مجی سوجا تک نیس فاک داھاے

ی ای یوی کے ماتھ سکون سے زندگی ہر کرتے کرتے میری زندگی میں یہ افقاب بھی آ ی کا اور مانیوں کی پوجا کرتے والوں کے چگل میں پیش جا کیں گے۔ میں اور میری یوی بیانگ شم کے حالات کا شکار ہو چکے تنے لیکن میں نے صت نہیں ہاری تئی۔ بھے یہ فدا ہے بھومہ تھا۔ میرے ول کو بقین تھا کہ ان پیاریوں کے مائپ بھے اور میری یوی کا کہتے نہیں بگاڑ عیں گے۔ اس کے باوجود کی وقت یہ خیال ضرور آتا تھا کہ اگر خدا تا ہے تن ماہ ہے۔ اس کے باوجود کی وقت یہ خیال ضرور آتا تھا کہ اگر خدا تا ہے تن ماہ ہے۔ اس کے باوجود کی وقت یہ خیال ضرور آتا تھا کہ اگر کا کو آت میں قدر کیل میں ہوت سے میں مدد کر دو قد میرے میں مائی میں من شیطانی

- was 11 /4 c

in the rough being one of the first of the state of the s

-- + 34 0' 1/ 2

المنظم في المحدث في العمل و التي التي الاستان و المنظم و التي المنظم المنظم و المنظم المنظم و المنظم و المنظم و المنظم و المنظم و المنظم المنظم و المنظم المنظم و المنظم و المنظم المنظم و المنظم و المنظم و المنظم و المنظم و

----

ではいかによるというというできませんというかで

"مسلمان بتوں فی بوجا میں لرتے۔ وہ صرف ایک خدا کو مانتے ہیں۔ اس لیے ان کے جم سے ہروقت ایک خاص شم کی خوشبو نکتی رہتی ہے۔ دیو گری نے ناگ مندر کے اور سنتی وں منے کے تمام مانیوں کو مسلمانوں کے جم سے نگلے والی اس خاص خوشبو سے والی مسلمان واخل ہو تا ہے تو والی سک مانیوں کو اس کے بدن سے نگلے والی خاص خوشبو محموس ہو جاتی ہے وہ اس خوشبو کا یکھی ہے دو اس خوشبو کا یکھی کرتے مسلمان مسافر تک آتے ہیں اور اسے ڈس لینے ہیں۔"
اس کر امرار لڑی لے بچھے ہے تایا کہ منتیا ولی منتی بیان سے میں کووں کم دور ایک

ہے۔ میں تماری بوی کو ماٹیوں کے جتم سے فائل چاہتی موں۔ میں تماری مدو ر المات اول - كر مجمع معلوم ب كر جي بل عن تماد عدائد عمل عدى قدم ا کے گئی عال مندر کے تین جار زہر لیے سانب اٹی اٹی باریوں سے قل کر میرا بیما کرنا روع کرویں کے اور میرے ساتھ حمیس بھی زندہ نمیں چھوڑیں گے۔"

می نے ای سے کہا۔

أن مراب عد إن مرى حرب على ١٠ ١٩١٠ م يح مرف قريد من ولي عن أن مكن شرواقع من رويمال من المراب شد- وق ش مانوا من الله من ا

ولي الأر موش راء عدد الماك، في الرمن في الاستاري على الموسدون بالميارش كروش براد الرائل الرائل المرائل

いいがっしょう からいっけんしゃかかいしゅいいとし

المرام في الله المرام والمرام المرام Uran o idea campo de para como de la como كراع ف على من طرور فاليوب وجور كالمد

جل میں مارید دات کری ماموئی میں ذون مون کی۔ او فتری مے فرس پر لکائی اولی موم علی کانی بھل چکی تھی۔ یہ اسرار لاک سر جھکائے کی گھری سوچ میں دوب کئ گ- براج تک اس نے سراٹھایا اور کئے گی۔

" میک ہے۔ میں جیلہ کو بھانے اے تاک مندر کے را محشوں کی قیدے تا لئے كے فود تمارے ساتھ جاؤل كى-"

عل تحسين آميز نگامول سے پر امرار بندو لڑكى كاحد محفے لگا۔ على في كما۔ "تم مارى الله ال معم ير جاون كا-" ا اے خطرناک جھل میں واقع ہے۔ جس کے جاروں طرف ویران بماثیاں ہیں اور جل یں ولدلیں میں اور ایے آدم خور ورخت میں کہ اگر کوئی آدی ال کے قریب ے كزرے و ورخت كى شاخيں نيچ جمك كراس آدى كو اوپر انعالتي بيں اور جراس ك جم كامارا فون چوى كراى كويرب كرجاتى بين- يل في كما-

"一年二日

مر برار لاکی ایم لئے سد لیے دیے اور وہ باتھ میں دی گی۔ بات کے میری عرف وياسادو اول

مور تم مران بور مروي الواكل كم فيل الحد "

一一一というといういろ

"الى من كال على شين مدجى قدار يه وي ويوناك كالكل نيس ماعد" -3+3-11-1

اللي لي في الم ل كل مثل الي عند المالي المبين المرو أبيل جوالي

ميں \_ الما " يين جري وي حمله مي ميان ف- ن - ما م The for the contract of the first one of the

اللی بول- "تماری میوی کے جم پر ساری رات سانب کے چرتے رہے کے جد اس ك جم كى مطمان دالى خوشيو دب كئ ب اور سان كى يو زياده تيز موكى ب- اى ك سنتاول مٹ میں جب تماری ہوی کو لے جایا کی تو سانیوں نے اے مچھ نیس کمار کو تک انسی تمهاری بیوی کے جسم سے نکلنے والی مسلمانوں والی خوشبو محسوس نمیں موئی تھی۔" جب من نے پر اسرار اول سے دوبارہ اسرار کیا کہ وہ مجھے سنتی ول من کا بعد بتائے آ وه ايك إد جرسوج عن يؤكل- فعقدا سانس بمركر يول-الورت بولے كے نافے على تمارى ورى كے وكد ورد كو اچى طرح محوى كرفى

الى فيدكن اعداد من كما

"بنبل خود بھی اس جنم سے لکتا چاہتی ہوں۔ ہوسکتا ہے تمہارا قدا میری مجمی مده کرے اور مجھے بھی ان خوتی پجاریوں اور سانیوں کی موت سے بدتر زندگی سے نجامت ال

ئل ہے۔ س

" کین مانب تمارا بچهاکریں گے۔"

ده بول- "ي خاره و يحمد مول ليما على يا \_ كا-"

"- 42 co of the de to " - 18 co of the contract of the contrac

المال المراح المراج المراج المراج و ال

ش او سن سال ہو اس کے معرب کی اس میں اور سال مردی کے معرب اور اس کا اس کا اس کے معرب اور اس کے معرب اور اس کے موسود وہ میں یوں و مالے والے میں ڈال روی تھی۔ جس طریق رات کو ش نے اس نیم عول بدن پر سانپ کو ریکھتے اور اس کے موسود پر ذیتے دیکھا تھا اس سے میں اندازہ مگا ہو تھی کہ یہ زہر ہے مانپ اس لڑی کا اتی آس ٹی ویکھ پھوڑنے والے شیس ہیں۔ دو مرک مشکل یہ آن پڑی تھی کہ بھول پر اسرار لڑی طوری کے میری پوی جبید کے جم پر بھی سانپ کو پھرایا جا چکا تھا اور اب اس کی زندگی بھی ان زہر نے سائیوں کے رقم و کرمی مانپ کو پھرارت سے فکال کر واپس پاکستان بھی لے جانا تھا اور ان زہر ہے مانپوں کے دو کرمی دیسے میں دوری کو بھرارت سے فکال کر واپس پاکستان بھی لے جانا تھا اور ان زہر ہے دائی د

چرہ اور ہوشیار رہوں گا اور محارت سے پاکتان کی طرف فرار ہوتے وقت جیلہ کی پاری گرف فرار ہوتے وقت جیلہ کی پاری گرائی کروں گا۔ باکہ ات کو بھی اس کے گرد جل چرکہ پہرہ دوں گا۔ اگر کوئی برست بنی نظر آگیا تو جی اے وہیں کچل ذائوں گا۔ جس طرح پر اسرار لاکی توجم پرست بنی اور سائیوں کو دیوی دلو تا مجھتی تھی جی ویہ نیس تقادین سائی کو محض ایک موزی بیاوی صمتا تھ ، مربال شاہر سے ایک موزی بیاوی سمتا تھ ، مربال شاہر سے ایک ایک موزی بیادی سے سائی کو محض ایک موزی

جسا او کی سے میرن بیوی عید و پاسان ماط میں ساتھ اللہ اللہ مدر سے قرار اسا الیسد کی اتا اللہ اللہ مان اللہ میں اللہ میں قرش یہ سے اللہ کوئر اللہ اللہ اللہ مان مراف کی وقع تحدید کیا،

· - 94 / 14

الاورن مي سالگ انگراندي سان جي او گياد ان مي ساند ان پنج افزورسا کار در اول ان پهريار د

قرار ہو جا کیں گے۔"

عرنے ہوچھار

" نتمادل کامل بیل سے کتنی دور ہو گا؟" در برا- "کل ہاؤں گی-"

ا فا كم كروه مندركى عقى داوار والے دروازے كى طرف جلى مى



می اس سانولی وی کاوری کے اس جذب سے براستاثر ہوا۔ پاکستان کی نئی نسل جمارت کے اس علاقے کے بارے میں بحث کام جانتی ہے اس علاقوں کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ یرانی نسل کے جو لوگ ان علاقوں سے واقف ہیں استہ

والى جيب مي ركع موت تض يوا كمايرُو جاقو مرى بتلون كى واكي طرف والى جيب على الله

می کو فوری می دائی آگر چاریائی پر لید کید نیز آجائے کا موال می پیدو نہیں ہو ؟

قا۔ می ذاتی طور پر بھی اور جسمائی طور پر بھی پوری طرح بیدار قلد وقت میں نے دکھ لیا قلد ای اعدادے ہے میں آگر جسمائی طور پر بھی پوری طرح بیدار قلد وقت میں نے دکھ لیا قلد ای اعدادے اعد

ر شبی۔ ای جگد ای عالمت علی جیشا جائزہ لیتا رہا کہ کیا داقعی سے مخص کوئی مشتبہ مخص بے بچھے دیسے بی فنک پڑا ہے۔

تبوری تقوری در کے بعد می اس آدی پر نظر ڈالٹا قو وہ آدی پہلے ہی سے مجھے دیکھ اس بے بھے دیکھ در بیت کا تبدید ہیں اس آدی پر نظر ڈالٹا قو وہ آدی پہلے ہی سے مجھے دیکھ اس بیت کا تبدید ہیں کا تبدید ہیں گارائی کو مغزی کی اور اس سے اٹھ کر اپنی کو فغزی کی حرب ہی ہیں ہوا ہے۔ یہ میں مواد ہات کا آئی کر دیا ہے تو میں دہان کی پوجا ہے۔ یہ مواد اس سے کہ مواد اس سے کہ مواد اس سے کہ مواد کی کہ تبدید کی میں اس مواد ہات کی اس میں میں اس مواد ہات کی اس میں اس میں ہوت ہو سے اس میں اس مواد کی اس مواد کی میں اس مواد ہو گئی مواد کی میں اس مواد کی میں اس مواد کی میں اس مواد کی میں اس مواد کی مواد کی میں اس مواد کی اس مواد کی مواد کی اس مواد کی مواد کی اس مواد کی مواد کی میں مواد کی اس مواد کی مواد ک

"بمياتي ا ذرا تحسرنك"

س ن رک کر یکی و یکسا مجھے اندھرے میں ایک آدی اپنی طرف آتا نظر آیا۔ یہ

آدی مندر والے ملکوک فخص کے سوا اور کوئی نئیں ہوسکیا تھے۔ جب وہ قریب آیہ تریر نے اسے پھپان میا۔ مید وہی مندر والا مشتبہ آدی تھ۔ اجھے قد کا ٹھر کا آدمی تھا اور ا، جو مر بھی زیادہ نئیں تھا۔ اس نے اپنا سیدها ہاتھ اپنی کھدر کی واسکٹ میں ڈال رکھا تھا۔

عل في بوع احداور كمي قدر بي نيازي سے كما

یں نے کما۔ سی بات ہے؟ تم کون ہو؟" اس آدی کے چرے کی مسمراہٹ مائب ہوگئی۔ کئے لگا۔ "ورا میرے ساتھ مندر کے باہر تک آؤ۔" میں نے کما۔

"كيول آؤل؟ فم مجھے اس طرح تحكم دينے والے كون ہو؟" اى وقت اس آدى نے صدرى كى جيب سے إتحة باہر ثكل ليا۔ اس كے باتھ شم ربوالور قعلہ كئے لگا۔

، بس معلوم ہے کہ تم پاکتان کے جنگی قیدی ہو۔ حمیس معارے ساتھ پولیس چوکی

اس نے ہمیں کما ق میں مجھ گیا کہ دہ اکیلائیں ہے۔ اس کے در سرے ساتھی ہی اس کے در سرے ساتھی ہی اس کے در سرے ساتھی ہی اس کی مدر ہیں اور وہ میں کمیں ادھ اور جھے ہوئے ہوں گے۔ جس نے فرا متحک میں تران کو کہ جرے پاس فرادہ وقت فیس تھا۔ جس نے کما

ای کی میری هرف انتهای کورسی از کالی و آنا وی وی

Jumeus Ulrilu Merels

علي كتاب بير **كان** وين؟"

پلے. بے ی آل ور آمیروهم مردن شا. سے لک

"وهرم پار تی اس و جول افزواجة ول- البحي معلوم موسال كالم مندو البالي المعلوم موسال كالم مندو الباليا

> " یہ قو بھے پاکستانی جاسوس لگتا ہے دھرمو۔" " قرم چنو نے کہا۔ "ان کی بتلان از واڈ۔"

گنگا دین مجی جوان آدی تھا۔ گر جسمانی طالت یس ودنوں جھ سے کزور تھے۔ گنگا ہیں۔ ایولا۔

"二八八天文 旧史中"

ای دوران میں ان کی طرف وجہ کی میں جادد بی ہے ہو وی کی یوس اللہ ہے مرف کی میں اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس ک میں طرف جمال ماصل کی اور ان اس کا ایک ان اور ان ا

الممل بدر تا با تدن مفرور منتل قبائل ادار ادار با ادار ادام ال والد الله كال المام الله كال المن الله كال كال ا منافق المراب بين فيليان الدراج معول-

رایات میں دور در مور میں اور کا استفادہ کے دیا ہوں اور پالون کی تائی کو

ر ارا وو لوگ انازی مح - انبول فے یہ حافت کی کہ وہ دونول جھ سے عمم مگنا بر گئے۔ انوں نے کی کو آواز نہیں وی تھی۔ یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ ان کے ماتھ كا أخيرا أن في فيل قاله حيد الله والله ب التقر عمل بوت جن بيد اد فول كام وقيل الديد ارووں كے " ي فقيح من بكر ش اور يك خاص ذاور يري مرك تي جيك اليے-میں کرفت میں اللہ واک میں میں اور میں اور دوروت ن بوریوں و طرح ف كروب به متيت ب م كلاد اسط وهن و كل و عي ايل مدر بيال معالمه کوں کی اللہ وہ مارہ شمل اور آمانی ہے ایک آوش میں ہے کہ نے میں اس طرت كي عدف ويوادو كر الفلدي في عقب أو إلاه والحداليان ويواله ، الك يطنو کی ٹان کی مولی شیء میں ہے سی کے سر عول سیاسی مربع مار عمر مور فعال راس و مستقلی اللي كي هارود قل جي صف ارا راويات ت كاله و مكافف ين رواور استغل الله ت رود اور الاور بيت و ب ش ره الدي يوري اول لاش و محميف كرويد ل والد عالى مديد عاي الله على ترى فر شر عي المراجب كاديرى كے ماتھ اس علاقے سے بيٹ يث كے اور نكل جاتا تا-

اس کام ے فارغ ہو کر میں جلدی ہے مندر کی دلوار وائے وروازے ہے باہر نکل کی۔ بچھے اساس تھا کہ اہمی آو می رات نمیں ہوئی تھی لیکن دو آو میوں کی الاشیں و میر کے۔ بچھے اساس تھا کہ اہمی روہا فول شیس تھا۔ کالیب کے آس پاس رات کی کار کی اس بچھے وات کی عربی میں بچھے کیا۔ بچھے وات کی کار تھا ہے کہ کہ اس کے میں کار کی کار تھا ہے کہ کوئوں کی میں کار کوئوں کی جھے اسے کی کوئوں کی جھے اسے کی کوئوں کی میں کار کوئوں کی جس کے میں کار کوئوں کی جھے اسے کار کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کار تھا۔ کو کوئوں کی میں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کار کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کار کوئوں کی کار کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئیں کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئوں کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئوں کوئوں کوئوں کی کوئوں کر کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئوں کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئوں کوئوں کوئوں کوئوں کوئوں کوئوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں کوئوں کوئوں کوئوں کی کوئوں کی کوئوں کوئو

سایہ تیزی سے قریب آ رہا تھا۔ مجرا ندجرے میں مجھے کاویری آئی نظر آگئ۔ علی نے اسے پچلان بیا۔ اس نے اِٹھوں میں کپڑے میں پینی مولی کوئی چیز سنبسل رکھی تھی۔ کئے گئی۔ کئے گئی۔

"ان شیطانوں سے فکل کر آنا ہزا مشکل تھا۔ چو آگے فکل چلو۔" وہ ڈھلان انز کر کو تمڑی کے کھنڈر کے بیچنے آئی۔ ٹیں اس کے بیچنے بیچنے تھا۔ پھراس

ی کی اس کا ڈو مکن محولا اور اس علی سے بانی کی طرح کی کوئی شے زعین پر اور اپنے پر چرک تلی۔ علی۔ علی نے چوچھا۔ سید کی کر رہی مو کلار یک؟"

ور کا طول سے اور میں میں میں میں ایک انتہا کر سی صوب اس جی ایک طاحی حولی ور کا طول سے سال میں میرے جم کی مرکز مرکز کی مدر مدر حول کی اور میرسد جیٹے انتہالا رہے الائٹ ملک سامہ"

" - - - - - - - - - - - - - - C

ای ۔ برا بی کے عرق ال اور کی اس وہی ہوڑے دی سے تی سے اس وات اس میں اس اور اس وات اس میں اس میں اس اور اس اور اس وات اس اور اس اس اور ا

ہ اسرار لڑی کاوری لگا تھا کہ جنگل سے بوری دافف سی۔ وہ اند میرے یس بھی اللہ اس کی اند میرے یس بھی اللہ علی بھی ا اللہ عمر بری آسانی سے واسد و کھے کر جاتی چلی جا رہی تھی۔ ہم جنگل کے اند میرے میں اللہ علی سے اند میرے میں اللہ علی سے میں نے کاویری کو بالکل شیس بتایا تھا کہ مندر میں توژی تھی۔ اس کی خرورت بھی نمیں تھی۔ دو سرے کمانڈو بھی اپنے کار باس کا بڑو ہمی اپنے کار باس کا بڑو بڑھ پڑھ کر نمیں کرتے۔ کمانڈو بحث سے داز اپنے سینوں میں دفن کر لیتے ہیں۔ بھی ایک تو گھٹا تھا دو سرے اندھی دات تھی۔ گرکاوری تھے جس داستے سے سے ماری تھی ہی ڈن ج میں حکاہ فیس تھا۔ ایس بھی بات میں موجھ کے مشرقی مرا سے ماہد ماتھ آگے بڑھ رہے میں۔ ایس لگ فاویوں ماں سے سے لچے دک تھے۔ د ممال دشن سے بہتے سے بھر نے بات ہی اور ان ماری اگل موز فیل جھ کھی۔ بھی اس اس سے فیات بھر اندہ بھی کار ماری مور عالی اس میں جا کھون کے مشرقی کھی۔

رد من طرات بازادوا - أنه الله - الله الله - الله من من آماة يون اليما إدات مجرف الميما والمست الميما والمست الميما والمست الميما والمست الميما والمست الميما والمست الميما والميما والميم

Famous Under Horale

تھی۔ اس دقت کاویری نے کما تھا۔ ''شیر نے کوئی شکار مادا ہے۔ گرتم کل نہ کرنا شیر وس طرف نہیں آئے گا۔ اب <sup>وہ</sup> کا کا کہ اندھ جمعہ شدہ معالمیں میں کہ اند کہ اندہ اقد بیکار کہ تھید یہ کس محفوظ شک

الع بلك كالور بمر فود مو بلك كد"

اس پر ایک کو جنگل دو تدول کی عادات و خص کل کے بارے میں مجمی کافی معلومات تھی۔ ورار اڑی کو جنگل دو تدول کی عادات و خص کل کے بارے میں مجمی کافی معلومات تھیں۔ میں سے ان سے ان تھا۔

الدري المسارة كركس بالأميرا مطلب الداري كي پيرو سائري المبيل

20 = = = 5 19t 57 11 ;

جہل در فتوں کا گھٹا ہی ذرائم ہوتا تھا تو آسان پر چیکتے ہوئے ستارے نظر آج کے مساور کی چک سے ستارے نظر آج کے سے سے ستاروں کی چک سے جن نے اندازہ لگا ہو تھا کہ رات کا پیچھل پہر شروع ہو گیا ہے۔

ایک جگہ جمیں ایک چشمہ طا یمیاں ہم نے پانی پیا ۔ پانچ چھ منٹ چٹے کر آرام کیا اور دوبارہ فاشروع کر ویا۔ اگر چہ جس بھی مخت جان کماغزہ رہ چکا تھا اور ای کماغزہ فریشنگ کی سخت خل سے بھی میں جبی تھک کی تو تھی گھر ایک میرے الدر موجود تھی کین جگل جس پیدل چلتے چلتے جس بھی تھا۔ گیا تھ گھر اللہ کا تعدد میں میں ایک تعدد کی تھا۔ گھا تھا۔ بھی میں میں گھا۔ گھا تھا۔ بھی تھا۔ گھا تھا۔ بھی تھا۔ گھا تھا۔ بھی میں میں کہ تھا۔ بھی تھا۔ گھا تھا۔ بھی میں کہ تھا۔ گھا تھا۔ بھی تھا۔ گھا تھا۔ بھی تھا۔ گھا تھا۔ بھی میں کہ تھا۔ بھی تھا۔ بھ

رے کا را جال می ہے کررتی ہے۔"

تھوڑی در بعد ہم دریا کی شاخ پر ہینج گئے۔ یہ ایک بڑی شرجتی چوڑی تھی۔ یماں ہمان کلا ہونے کی دجہ سے ستاروں کی دھندل روشنی میں دریا کا دو سرا کنارہ اور اس کے رفت مجی تظرآ رہے تھے۔ میں نے کاویری سے کما۔

"يح يَرِاآا إ - كَاثَمْ يْرَكُن بو؟"

م بن معراق - من کی-

ا المراج على المراكب الحروي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي المراكبي ا المراكب المراكبي الم

-0.

وا حود می و حق سے پہلے ہو مر تعلی باتی ہے ۔ کی قرون الرش المان الله کی ہون الرش المان الله کی ہونی الرش المان الله کی ہونی الله کا الله الله کی ہونی الله کا الله کا

"ابحی تک جھے دشمن سانپ کی ہو شعیں آ ربی۔ معلوم ہو تا ہے اس نے میرے جسم ک ہو کو دی ہے۔"

عل نے کما۔ "میہ تو ہوی اچھی بات ہوئی ہے۔" ور ۔ ۔ " لیکن تم ماتوں سے اور خاص طور پر ناگ دیوی کے مندر کے سانیوں سے ر فرر اب ذراست ہوگئی تھی۔ راستے ہیں جمال کمیں جنگل میں ہم کوئی موز گھومنے لگتے تو کادری رک جاتی۔ پیچے مز کر ہوا میں لیے سانس تھنچ کر پکھ سو تھنے کی کوشش کرتی۔ جب پہلی بار اس نے ایساکیا تو ہیں نے پوچھا کہ وہ کیا سو تھے رہی ہے۔ وہ بول۔ "میرا دشمن سانپ میری بو سو تھٹا میرے بیچنے آ رہا ہے اور میں اس کی بو سو تھنے کی

> کوشش کردن میں ہے۔ میں نے پانیاں یا تی دور سے اسا مالیاں مانی ہے؟

> > -1201

وہ چلی صرف تھی و ہنی رقی جارہ ہے گئے۔
"میرے ور جیران میں میں میں اس شمی و عدم میں اس میں اس

کادیری نے سانے کی طرف سے آنے دال ہوا او سو تھتے ہوے اللہ "دریا قریب آگید ہے-"

میں نے بوچھا۔ "جہیں کیے مطوم ہوا؟"

" بھے دریا کے پانی کی خوشبو آگئ ہے۔ یہ توایک عام آدی بھی اگر اس علاقے ش آ

الماراء وقعادے كا۔"

یں نے بوچھا۔ الکیا ہمیں دروایار کرنا ہوگا؟" "ہاں مر ظر کی کوئی بات نس ہے۔ یہ اصل دریا نس ہے بلکہ دریا کی شاخ ہے جو

والف نمیں ہو۔ میرا دشمن سانپ ضرور میرا پیچا کر دہا ہوگا۔ اگر اس نے میری او کھو بھی دی ہے تب بھی وہ میری ہو کی خلاش میں ہوگا ادر ہرگز وائیں نمیں جائے گا۔" وہ جنگل میں واخل ہونے ہے بہلے در نموں کی طرف نظری ووڑا رہی تھی۔ میں

وہ جنگل میں وافل ہونے سے پہلے ورخوں کی طرف نظری دوڑا ری تھی۔ میں خاموش اس کے پاس کمڑا قد کھے گئی۔

"ہم سنتیا ولی کی پہاڑ ہوں میں واطل ہو چکے ہیں۔ یمال جنگل میں آدم خور ور فتو ۔ ک بہتات ہے۔"

میں نے کہا۔ "جب آدم خور در فت کی شخیس انسان کو پکڑ کر اٹھاتی ہیں تو کیا آئی ا اپنے آب کو چھڑا شیں لیٹا؟ آدی میں تو بوی طاقت ہوتی ہے در فت کی شاخیس اس کے سامنے کیا چڑھیں۔" کاور کی کئے گئی۔

امگوان نے ان درختوں کو اچی خوراک حاصل کرتے کے واسطے مجیب و خویب طحتی

رکی ہے۔ ان کی شاخوں پر چھوٹے چھوٹے بے شار کا بخے ہوتے ہیں۔ جب یہ

وجی بیچے سے گزرتے والے کی انسان کو افغاتی ہیں تو یہ کانے فور اُ انسان کے بدن میں

ہر باتے ہیں اور ان کانٹوں سے ایسا ذہر نکل کر انسان کے خون میں شامل ہو جاتا ہے

مر سے نہی بھر ان موش مواتا ہے اس کی بات فتح ہا باتی ہے۔

مر سے نہی بھر ان مواتا ہے اساس کی بات فتح ہا باتی ہے۔

مر سے نہی بھر ان مواتا ہے اس کی بات فتح ہا باتی ہے۔

مر سے نہیں کو بیت موات ہو ہی اس مواتا ہے۔ اس کی بات کو بیت کر چھوز ہو یہ باتی ہے۔

المرارات على المغل المام كاسك منها أوم فهود عن مح الما الله واك يتم. في الله عدد من حاكم الله عدد من حاكم الله على الله على الله عدد من حاكم معرف الله عدد من حاكم معرف الله عدد من حاكم معرف الله على ا

" بھے تن میل سے دعن سانپ کی ہو آجے گی اور عن اگر سوری ہوں کی توب ہو اف اف اے گا۔ تم فکر ند کرد۔ "

ئے یہ اوپر جانے کے لیے ٹوٹی پھوٹی بیڑھیاں تی بولی تھی۔ بیڑھیاں لاست ہو ک

ا کے زمنے میں اس علاقے کے راجہ کی آدھی باسی رانی کی مزھی ہوا کرتی تھی۔ - آیہ ویران ہوگئی ہے۔ "

میں نے اس سے پوچھا۔ "آو حی ہای رائی ہے کیا مطلب ہوا؟"

اس نے کہا۔ چھات کے این چنگوں میں ہے جو جنگی ہوگ آباد میں ان کو آو کی باتی کرتی اور کہ ہے جی جی ہوگ ہوگ آباد میں ان کو آو کی باتی کے جیں۔ کتے ہیں ایک دور راج فنکار کھیلے جنگل میں گیں تو اے ایک آخی ہای خرق اور اپنے کل میں ہے کیا۔ جو بے مد فواصورت تھی۔ راج نے ای ہے شادی کر لی اور اپنے کل میں ہے کیا۔ در بار مرک ہوگ ہو ہے۔ بار مرک ہوگ ہو ہو ہوں کا میں اس مدر سے ب سے ب کی مرک ہو اور اپنے کا میں ہی ہو گئی ہو ہوں گا ہوں اس میں ہو گئی ہو ہو ہوں گا ہوں کی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو گ

یاں کے جی مور مافران کا ان کی اس میں مرد موج بھوٹی ہے۔ باری موری مصنیت میں ساتھ کی سے ماہ مرکز سام میں سام قریب آ

عين او قريس لك و الإ بكرية كرور جب عك تم يموسه ما الله الم ألول مدور المسين و اليون على الما المول مدور المسين و اليون على المراد الما المون الما المون الما المون المو

س منے رے کی کاری کی ایا ہے ؟ اس لا کاری کی اس ن یہ اوار دھے۔ تی ہے کرا ان اوار میں ہے اس کا میں نے ہے۔ سمی جو بو فرادر ان کے درجہ ایک چورے پر چمزی ہے ہی ہوئی تی ۔ اور یں سال طرایا گی تقداور ای شا " یہ آدمی بای رائی کی مزمی ہے۔ یہاں اے چی می لناکر طایا گی تقداور ای شامی کرمی عادی گئی تھی۔ "

سائے ایک چوہارہ قلد زیند اور جاتا قلد کاوری آگے آگے چل رہی متی۔ وی است میں میں میں میں میں۔ وی است است ایک میں میومیاں چارہ کر ہم ایک میلوی فماشہ نشین میں آگئے۔ جس کے پنچ بال کرے کا وی قلد کاویری کینے گل-

رو سری طرف لید جاؤ۔ ہم ساری رات چنے رہیں ہیں۔ عمیں آرام کی سخت مفرورت بے ورنہ کل کادن ہم سفرتہ کر سکیں گے۔"

ی ورداور پرے ہے کر شہ تعین کے خت قرش پر لیٹ کیا۔ کاویری بھی شہر تعین کے خت قرش پر لیٹ کیا۔ کاویری بھی شہر تعین کا کس کے علی میں انتخاب کانی اور دی تھی کر فیند کا کس بھر میں تھی میں اندر ہوری تھی کر فیند کا کس بھر میں تھی ہو ت

کادیری بھی اٹھ کر بیٹھ گئے۔ کینے گئی۔ "بیہ آواذ کیسی تھی؟" یں نے آبستہ سے کمانہ "نینچ ہال کرے میں پکھ گھڑ سوار آئے ہیں۔

الم منظ بالله كالم والموال جمل منت منتي عمل تكدا أن بكران الدين من الأوجر من الأوجر من المؤلف المن المؤلف المركز والمرزون المناطق المركز والمرزون المناطق المركز والمرزون المناطق المنظم من المنظم من المنظم من المنظم من المنظم المنظم

ام بیچے کو کھنے تو مرا پاؤل ایک پھر پر آگی۔ پھر اڑھا تو آواز پیدا ہوئی۔ نیچ سے کس نے کرفت آواز میں کہا۔

"كول به اور كون ب؟ ادب بو و كرب كربد اور دانى كى بدوح بو قد ال كربدوج بوقد ال كربدوج بوقد الله كربدوج بوقد الله كربي كربية كربية كربيد الله كربي كربية كربي

اس کے ساتھ بی مجھے تین چار آدمیوں کے دوڑ کر گیری والی سیر میں چرھنے کی آدار سائل دی۔ کاویری نے میرا ہاتھ کیوکر کھے بیٹھے کر دیا اور سرگوشی میں کیا۔

جردارا يمل سے نہ المنا- چمپ كر بينے رہو۔ آواز تك نه نكانا- يل ان كو سنيمال لك گ-"

ہے کہ کروہ خود ی میومیوں کی طرف گئے۔ ڈاکو ابھی آدھی میرمیوں میں سے کادری بے ان کے سامنے جاکر کمل

ستر اور آنے کا کھٹ کیوں افعاتے ہو۔ عمل خود تممارے باس آگئ ہوں۔ چلو گھے م سندن سے جون

من کی در بین ہی ایک طرف ہمپ سے سمال کھے بیٹ یا میوں اس ۱۹۱۱ رکھ افغہ ران آواد خالی دی۔ ان میں کی کھنے اور ان ایس سا

رے میاد ے روں به مدرافق بی گی۔ دے دارے کے اور اور کے کہ مواد

می سے آیا اٹنے ہی و مول کی سے میں سیمیا کا بیمار انسیاں وائی میں کر سے میں انسیان وائی میں کر انسان کی اور میں تی مادوی و جرب الدروائل اور سعد اور انسان کیدوار میں

الا الله المراكبة الم

「からしゃからかん」

س نے دیوادر پر اپ باتھ کی گرفت مغیرد کرئی تھی۔ گر سوال یہ پیدا ہو تا تھا کہ میں اور گیری کے دیوا ہو تا تھا کہ میں اور گیری کے دیوا ہو تا تھا کہ میں اور گیری کے دو آمینی سے اسے بلاک کر کئے تھے۔ اس کے علاوہ ان سارے ڈاکوؤں کے بال بندوقی تھیں۔ وہ مجھے گھیرے میں نے دیکھا کہ

"اری رانی! تو مجی پی- یہ لیے۔"

کادیری نے اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔
"سردار میں دارو نمیں چتی۔"

سردار نے فصے کے ساتھ کہا۔

سردار نے فصے کے ساتھ کہا۔

سردار نے فصے کے ساتھ کہا۔

" نیں چی تو ، هن راج کے ساتھ آج تو بھی پنے گی۔ دیکھتا ہوں کیے نمیں چی ؟" ادر ی فرا اواضی ہوگئے۔ کھنے گئی۔

چر سردارا میں کی دارہ مثل اور کر آب کی خاطر صرف ایب کو ف جو ساگی۔" مردار نے بلند قتمہ لگا۔

" بوليد من وعالم يلان ا

یں کا بی و اسلام و ایک ایک مورت اور یہ سے باتھ یک تھا۔ وہاں ایک ایک مورت اللہ بیا تھی ایک مورت اللہ بیا تھی اس می اور یہ سے باتھ یک تھا۔ وہاں ایک ایک مورت اللہ بیا تھی میں اور ایک ایک کار کی طرف میں اس میں اور ایک مارک ایک ایک رکھا میں اس میں اور ایک مارک تو وہا کا کہ ایک رکھا کہ بیار کا ایک مارک تو وہا کا کہ ایک مارک کی ایک مارک کی ایک مارک کی ایک کی کا کہ ایک کی کر ایک کر ا

رولی میں جی این موائنی شرب بدائے و ا شی برا جران بوا کاویری نے کوئی اعتراض نہ کیا اور ہوئی۔ "میں تم سب کو اپنی جوکئی شراب بلاؤں گی۔"

دا ووں سے اپ اپ فلاس بند سردیے۔ ادیری یونی سے سر برانید زانو کے پاس جاتی۔ گاس میں شراب ڈالتی۔ گلاس کو اپنے ہونؤں کے ساتھ لگا کر اوپر کو اٹھاتی۔ جیسے شراب کا گھونٹ بھر رہی ہو اور گلاس ڈاکو کو واپس کر دیتی۔ ڈاکو فورا تشراب پی جاتا۔ سردار کو اس نے دو سری پار بھی اپنی جو کھی۔ شراب پلائی۔ سردار نے نعرو لگایا۔۔ سرائی انجمیں ڈاٹس کرکے دکھاؤ۔ "

م نے دیکھا کہ کاوری نے فورا مردار کاظم مان لیا اور آہت آہت رقع کرنے

کاویری کے ہاتھ او فیما کر کے مودارے کما۔ "مردار آکیا تو دھن راج ڈاکو ہے؟" سردار نے نس کر کما۔

"ارے تو میں تمہیں کیا آدمی ہای لگتا ہوں۔ یہ جا کہ تو رانی کی بدروح ہے یا کول ے؟"

کاویری نے کہا۔ ''مرہ رہیں روانی کی میں ان کی میں ہے۔ آوسی وی پچھے ہے ۔ موں۔ جنگل میں حدیدی جنٹ کی گئی۔ سے میں است ان کی گئی گئی ہے : مزمی میں بیت کئی کہ رات کے جات آئم راہی دائم ہی ۔''

مب ذاكر لق ناكر فن يرعد ١١٧ - ١١٠

کادین کال برا عدود موا حادی الاسابرد رون کے ت قا-

کاویر ساید: کو کے باق سے وقی سے راب چرایدگا ری و سا

"ارى داه رى رانى الوق لوكل كروا ب-"

سب ذاكو بولے۔

"المميں بھی اپنے ہاتھ سے شراب دو۔ ہم بھی رانی کے ہاتھ سے شراب پئیں گے۔" اور کاویری سب کے گلاسوں میں شراب ڈالنے لگی۔ کاویری سب ڈاکوؤں کو گلاسوں میں شراب ڈال ڈال کر پلا رہی متمیء ڈاکو جموم رہے تھے، قبقے نگا رہے تھے۔ سردار نے کاویری کو ہاڑو سے چکڑ کر تھینچ لیا اور بھلا۔ گئی۔ وہ سانپ کا رقع کر رہی تھی۔ جس طرح بین کی آواز پر سانپ جمعومتا ہے کاویری منتجہ آگے گھو ژوا ای طرح اپنے جسم کو امرا رہی تقی۔ سردار اور ڈاکو تو خوشی ہے اچھل اچھل کر داد دینے منتخب من ڈاکوؤر

> اب اچانک ایما ہوا کہ پہلے ایک ڈاکو مدہوش ہو کرجمال بیٹما تھا دیں ڈھر ہوگید اس کے بن روز کا ان ان کا چارچان کا دھے ایک ان ان ان ان چھاک کا ب

> > "ارے تم نوگ اتی جادی کیے رحت ہو گئے؟"

- ハックカリニリーリーマーリーマーリー

1000 good on a set offer and of the set of t

"- why is a the program in

یں نے اٹھے ہوئے کملہ "یہ اتی جلدی کیے نعے میں دھت ہو گئے؟"

ي ن برن پ عمرد د د.

"انسي ص نے ب ہوش كيا ہے۔ زيادہ سے زيادہ ايك كينے بعد اشيں ہوش آج ي

ش نے ہو چھا۔ ستم نے بے ہوش کیا ہے؟" "ہل۔ کاوری میڑمیاں اتر تے ہوئے ہول۔"

اس وقت پو پیٹ ری تمید آسان پر شی کانب کا نیلا اجلا پھیلنے لگا تھا۔ باہر آ کروہ مؤمی کے محن کی طرف مڑگئے۔ کھنے گئی۔

" م کا کو ادان م ترکی کے "

محن میں ڈاکوئن کے چھ سات گھو ڈے بندھے ہوئے تھے۔ کاوری نے دو گھو ڈے
بندھے دہنے دیے 'باتی سارے گھو ڈے کھول کر انہیں مڑھی کے محن سے باہر بھا دیا۔
کھو ڈے محن سے نظلے بی جنگل ہیں ایک طرف دو ڈپڑے۔ کاویری ایک گھو ڈے پر اور
میں ایسے گرانے ہے ۔ اگر ور ان میکن ان افتال ہاگئے۔ سے تین ان نے
کی ایسے گرانے ہے ۔ اگر ور ان میکن ان افتال ہاگئے۔ سے تین ان نے
کھوری سے اور جما۔

" آ نے ان داکور کو بعدش کے کیا فرا؟" کنے گی۔ "اس جگل ے نگنے یہ معادس ۔ "

" پہل سے سنتیا ولی کا جنگل شروع ہو جاتا ہے۔ اگر ہم پیدل سفر کرتے تو ہم شام کو سنتیا ول مض مینچے۔ لیکن محو ڈول پر سفر کرنے کی وجہ سے اب ہم شام ہونے سے پسے وہل چچ جائیں گے۔ لیکن ہمیں آگے ہمت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہوگی۔ کیونکہ سنتیا اور ور کھلٹے گئے۔ عمل نے کاویری سے پوچھا۔ "اب بچے بتاؤ کاویری کہ تم نے ڈاکوئل کو ب ہوش کیے کیا تھا؟" وہ کینے گئی۔

" من حمیس بتا چک ہوں کہ میرا جمع سپیروں کے گھر میں ہوا تھا۔ میرے ما آ پی سپیرے اور ميون تحدد السام عمان موكنة تحديك ألما الما يال المايان المايان كريواكية المراري علي مايول كرا ماي الرابي المرابي المرابي المرابي المرابية مح کال کر بد رین شده در او در کے دیوں سے ایس میں ور و استا میدین الدواى كوماني ع وسوالم جاماً فا كروه ارغ عدي . أي ايك فاص حم كاددائى بادى بالى حى المراد مركار دار مركار دار ماد ماد مان الله المراد والمركار بعد مير أم يل سارم فا مو موس و فكل ساء و و ما الما بِلْ بِلا اللهِ وَاللَّهِ مِن مِن مِن مِن اللهِ عَلَى مِن اللهِ اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ a 1911 12 1 18 2 194 Back in profe to 19 5 mg 13 المقر مي المراس المراس في الأران اللي المراب الملك كي من اليار كيون من في الين زم ت بياوي الناب بالجدين نے جب شرب ہے گا ں ما ہے اور ہے گاوٹ کا مایا ماش ش ش شال کے سالی ال

گر مین نے شراب کا ایک قطرہ مجی نہیں ہا۔ بلک اپنی زبان پر ایا ہوا زہر شراب میں داخل کر دیا۔ اس کے بعد ایک ایک کر کے سارے ڈاکو بے ہوش ہو گئے۔" میں بڑی جرائی اور تجب کے ساتھ کاویری کی باتیں میں دہا تھا۔ اس تھم کی باتیں میں نے پہلے بھی نمیں منی تھیں۔ اس تھم کی عورت بھی میں نے پہلے بھی نمیں دیکھی تھی۔ کی وقت جھے محسوس ہو تاکہ میں الف کیل کی دنیا میں کل آیا ہوں اور میرے ساتھ وہی دلی مٹھ کے پہرے دار سانپ آس پاس کے جنگل میں پھررہے ہوں گے۔" اس کے بعد کاویری نے مند چکھے کی طرف کر کے دو تین کمرے سانس کے اور مسکرا کر کہتے گئی۔"

عركال

کاویری کینے گی۔

ام دی کے مات ی کے جال عی داخل ہو گا۔

ا امارے کو اے قدام قدام ہوار کے بیاد اس کی شرقی میں ہے ہے جما جمل اور اس کے ہما جمل اور اس کے ہما جمل اور اس کی اسادی میں اور اس کی اسادی میں اور اس کی اسادی میں اور اس کی جمل کے کاوری سے کمال استان میں اور اس کی میں گئے جاتا ہے ہیں۔ استان میں اور اس کی جاتا ہیں میں گئے جاتا ہے۔

ده بول- "كور نس لكي قرند كر- آئ جنگى پملور كاليك ذفيره آئ ب- بم وبال كي ماني جي ليس كاني مي الماني على الله الم

جنگی پھنوں کا یہ ذخیرہ ایک محننہ جنگل میں سنر کرنے کے بعد آیا۔ ہم محو ژوں سے اتر گئے۔ یمان کمیوں اور جنگل بیروں کے بے شار در خت بقے۔ کاویری ندی سے ذرا ہٹ کر کھاس پر بیٹھ گئے۔ محو ژوں کو ہم نے کھلا چھوڑ دیا تھا ٹاکہ وہ بھی گھاس اور ندی کے پائی سے بیٹ بھر میں۔ میں کچھ بیراور جنگل کیوں کا ایک کچھ تو ژکر لے آیا۔ ہم دونوں کیے

کھ ہو دہا ہے جو پرانی داستانوں میں سفر پر نکلے ہوئے مسافروں اور شنرادوں کے ساتھ ہو، کرتا ہے۔

ہم نے سر ہو کر جنگلی کھل کھلا۔ ندی پر جاکر منہ ہاتھ دھویا۔ پائی بیا۔ اس دوران ہمارے کھوڑے بھی گھاس وفیرہ کھاکراور پانی پی کر آناد وم ہو چکے تھے۔ کاویری نے اسپتے سر کر ال بھی ن می جس وہے کے۔ انسی ای طرح نچوڑ کر اس نے سم کے جیجے جو ڈا بنا ۔ ک

The Control of the Co

ال سال بيدان على في ما من من من الله من الله

ره مرا عاد مركاس

ا کے ان سے جو رہ کا ایک ایک سے آئی اور کھ سے عالی ور سے میمیں اُن ایر بیش بیمال سے بہتنی دور کالی کچے آئی کال جاتا ہوئیے۔'

م كوزان موريم ك وركوزان و دن ما بالله برق حكل ما المعني

اور اٹی بری جیلہ کو اس مجنجصت سے فکال کرپاکتان لے جانا قلد

ندی کے کنارے پر درفت نہیں تھے۔ کادیری گھوڑے کو تیز دوڑا ری تھی۔ میرا گھوڑا بھی اس کے بیچھے تیچے تیز دوڑنے نگا تھا۔ کادیری داقعی دشمن سانپ کی ہو سو گھ کر گھرا گئی تھی۔ بقنا تیز دہ گھوڑے کو دوڑا رہی تھی اتنا تیز اس نے سارا رستہ گھوڑے کو

व्यक्ति दे दे । इस है ना है

یں نے اس نے جو میں۔ یہ معمومی ہوجائی کد کہ کہ ہو یہ مدایاں خمیں کھیڑے میں سے دومان جانے سیمل سیمل شیمی جیمانی چہر سے شے۔ ہم پاڈی کی برقی پینچ کے۔ اور ن سے میں میں ہیں میں ن میں اور افزار افزار میں ڈال دو۔

پائن ہو اور انتخاب کا تھی ہوں ہے۔ اور انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی ایک ایک میں تھی میں انتخاب کی انتخاب کی ان میں مجروائی کے بال ان کو انتخاب کی انتخاب مجاویج کے انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی انتخاب

"ہوشیار رہنا تھوڑی ور عی سنتا ول مٹھ کے جگل کی سرمد شروع ہونے والی ہے۔"

میں صرف اس طرح ہو شیار رہ سکتا تھا کہ سنتی دلی منے کے جنگل کی سرحد میں واضل ابھے ہیں کہ عرصہ میں واضل ابھے ہی تا تھی دار سائیوں سے محفوظ رہ سکت میں سائیوں سے محفوظ رہ سکت سکت سکت سے باؤس اور تو نہیں کیے تھے لیس کے اس سکت سے باؤس اور تو نہیں کیے تھے لیس کے شرائیوں میں دونوں جائیے۔ نظر رکھے ہوئے تھا۔ لیکن سائی آخر سائی

ہوتا ہے اور پھر کادیری نے بتایا تھا کہ سنت ول منے کے گافتہ سانپ زیمن سے اوپر کو اؤ نر ملک کے جانے سانپ زیمن سے اوپر کو اؤ نر حلہ کرتے ہیں اور در نشوں پر سے بھی حملہ آور ہوتے ہیں۔ میری تسبت نے بچھے ایسے حالات میں پیشا دیا تھا جن کا بچھے پہلے کوئی تجربہ نمیں تھا۔ آسان کو بادلوں نے ڈھانپ بیا تھا اور دھوپ کے عائب ہوئے سے دن کی دو شنی کم ہوگئی تھی۔ کادیری کو دہرا خطرہ تھا۔ بہت تن از اند کے گافتہ سائیں اب بیت اس کا، شمن ساب کے ، تر اور سے ان از اند کے گافتہ سائیں اور ان کی ساب کے ایک سائیں کی اس کی اس کی اس کی اس کی اس کی سال کی طرح لگ دی تھی۔

ب و مدا به الله محولت وي بي بي راسي

رى ہے۔ يرى طرف ديكه كريال-

"وشمن مانپ کی ہو عائب ہو گئی ہے۔"

میں نے کیا۔

"چلواکے دشمن سے تو جان چھونی۔"

وہ کمنے گئی۔ "یہ دشمن سانپ میرا چیم چھوڑنے والانس ہے۔ دویا بھے ارے گا ا خود مرجائے گا۔ یہ اس کی ایک چال ہے۔ قدرت نے ان سانیدں کو بری عقل دی ہے۔

, بھے وصوکے میں ڈال کر جنگل میں تمن جور کیل دو سری جانب مث گیا ہے اور ممکن بے آگ سے آکر حملہ کروے۔ اگر وہ آگ سے آگیا تو تھے اس کی ہو نمیں آسکے گی۔ کی کہ جنگل میں اوا چھے سے آگ کی طرف جمل رہی ہے۔

یں خود بھی اس بک بک سے ظک آگی تھا۔ گر بجبور تھند میں نے کی قدر میزاری ہے گھا۔

> "ق یکر عموا خیال ہے جمیل بھی سے بھاک جانا چاہیے۔" کادیری نے عمری طرف محور کر دیکھا۔

"كِ مَدَالْ مَن مَن مَن مُن لَمَا عَلَي مَن كَامَ الْحَيْدِي كَ لِلْهِ الْحَيْدِي كَوْ لِلْهِ الْحَيْدِي كَلَ بمال سے بھاگنا چاہتے ہو؟ على مور ساہد كرك مى كموارى رقم مود ہوكر در رہ ہوسا" على شافرا" معذرت كالجير التيارات لي

منتی نیں کاری مواطلہ ہوگری ہے۔ ہی مرف یہ کنا ہاتا تا کہ ہم مالت ک د اور عزار کا دیاری۔

> "وہل سے سنستاوں مٹھ کی موصد شروع ہو جاتی ہے۔" عمل نے ان در ختوں کو دیکھتے ہوئے کما۔ "کیا سنستا ولی مٹھ ان در ختوں کے اندر سے"" وہ اول۔ "ہل۔"

وہ محوزے کی پیٹے پر بالکل ساکت ہو کر بینی تھی۔ اس کی نظری سنی ول مٹھ کے اس کی نظری سنی ول مٹھ کے اس کے جو وہاں سے زیادہ دور سیس تھے۔ کمنے گئی۔



メールれかとしていくる : USEUT (\* ここしゃニャハルして يمن كري اول ك جنكول على الل جويكي إ معادل أن واقعات ال تأك مندوول على وقرائيزي اوع ير - بورش قرار على ورد . دور عدد ير مات يش آي والمنفوات يرال ل والدي من في بيندي المراق مركم طلم 4 3 + 3 - 3 - 1 3 - 130 pt - 20 - 15 5 - 17 28 6 2 والمل لانے كے ليے مردم كى بازى فاكر اس موت كے مور فكا موات می آپلوی میں عرفیل آ کی۔ المدید کال جدید عدد عدد ا سنب آ ك يس- يعكار كي آواز ير كوز عد أر يحيد من ك ك كاديرى عرب ترب آ ئ تى - اى نے مكورے كى باك كو تھنى با- بيرا كور اتحر تحركان رہا تا- سائے بُذِعْلَ كَ مِين ورمين ايك مرخ اور بزرعك كابحت يزا مانب زمن سے باغ ف ا، الله كر چين چيد ع كرا قال كاديري اس محود كر ديكين كى كوشش كر رى متى كر موڑا ڈر کریار چارچاؤں اور اٹھار ہا تھا۔ می نے جیب سے ریوالور نکال کر مانپ کے مرکا الن اور فار كرويا- چو ك رايالورك آك شائي سيشر يرها موا تقاس ي وها كى "ہم ایک خفیہ واست سے سنما ولی منہ میں وافق ہول گے۔" "کیا یہ خفیہ واست پھرے واو ساڑول سے محفوظ ہوگا۔" "کی مد تک محفوظ ہوگا۔ کین ہمیں چوکس رہائیا ہے گا۔ چید آؤ۔" اور ہم نے کھوڑول کو دور فظر آنے والے ورفوں کے جمنڈوں کی طرف برحاوی۔





Vice pull Litrary

اس چار داواری کے اعد مطاباً کیا ہے۔" میں کے سوال کیا۔ "اس عضد میں کیا ہوتا ہے؟" وہ ایک لور خاسوش رہنے کے بعد بول۔

"دہاں جو بکھ ہو تا ہے وہ تماری مجھ عی ضی آئے گا۔ دہل ایک ایک باتی ہوتی ہے ۔ بین کر قراعت کے قرائد سے رو تھے ملائے مان سے میں کے۔ اس واقع مان سے مان ہے۔

من ہے افرانہ سے ان واقعہ ''درور میں ہے۔ انہ انہ میں ان میں انہ میں انہاں ہوتا۔ بہلی

کوری کے کلد "ماس کے بی ہور کا کہ است میں دو کری ہے ہے بھر کرنیا ہوا ہے اور میل اے ٹاک آٹو سے ملطحہ یہ یہ اوا کرنے کے لیے تجاب ہے۔" "مان ماک و مرکی ہو گئی ہوری مجروبی مجروبی کے اور کری ہے اور کرنے کے لیے تجاب ہیں ہے۔ کاری کے گئی۔

آوازنہ آئی۔ گرفائز کی آواز ضرور آئی۔ میرائند کمانڈوٹریٹک کے دوران می سب سے ایما ہوا کری تھا۔ اور سے نگل ہوئی کوئی نے مانپ کے مرک پرنچ اڑا دیے۔ کاویری نے چیک کر صری طرف و تکھا۔ کاویری نے چیک کر صری طرف و تکھا۔

"ي بنول تمارے إس كال ع المي؟"

ر سے اللہ اللہ اللہ اللہ وقت يہ ريادو يوس كام آيا ہے۔"

المال عليه المالية المالية المالية المالية

على و مان موروب مراه المراس مان و مان مراس مان المراق المراس الم

" فكل يم كدوه جل كالدواكم-"

"اور سنتا ول كامنه كمال ع؟ مجمع تويمال سوائد ورخوّل كه اور چكه و كهالي سير عالي"

اس نے کہا۔ "اس جگل کے وسط میں ایک پھر کی چار دیواری ہے۔ سنھا ولی سی

ادر مانپ کے جم پر ماری رات ریکانے کی دید ہے ذہر پدا ہوگیا تھ اور وہ اپنی مرخی ادر مانپ کے جم پر ماری رات ریکانے کی دید ہے ذہر پدا ہوگیا تھ اور وہ اپنی مرخی ہے یہ ذہر اپنی ذبان کی نوک پر لا کر دو مرے کو بلاک کر عتی تھی۔ یہ مانپ ہی کی ایک مفت تھی جو اس میں پیدا ہوگئی تھی۔ اگر ایک ہی کوئی چے جمری دیوی جیلے عمل بھی پیدا مرکز ترب سے چل کے دید ہے لیے مریب پیٹائیاں بیر اس علی تھی۔ عمل عجم کے مدت اور حدث جمرے اس میں بید میں بیر میں بیر میں بی تھے۔ اس می بدور میں۔ کی تھے اور میں میں اور حدث جمرے اس میں بیر بیر بیر بیر بیر بیر ہیں بیر میں بیر میں بیر میں بیر بیر بیر بیر

ید مر کنگ رکن کا بیشان مورو بھی گا۔ اور ان کی کڑے ان ان گواڑھ کی ٹیٹنے لیٹ کا ان مران ہے جارہ ان اور ان ان کر ان کر ان ان ایساد وہ ان پیڈو طمق مانیہ کی دیکر مان کا ان کرار ان کی ان کی کی کے جی گوڈا دوکی کیا تھا۔ کئے گئی۔

عراد المراد الم

و پر تمارے خیال میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ کوئکہ اگر وشن سانپ نے ہمیں مافل پاکر تملہ کر دائر وشن سانپ نے ہمیں مافل پاکر تملہ کر دوا تو ہم میں ہے گئے۔" مافل پاکر تملہ کر دوا تو ہم میں ہے کوئی بھی شیں بچے گئے۔" کاویری نے کملہ

"ایک ی ترکیب میرے ذائن میں آتی ہے اور وہ ترکیب سے ہے کہ میں اپنا کھو ڈا یمال سی در نت سے بائدھ ویتی ہوں اور تسارے ساتھ کھوڑے پر بیٹ کر آگے چلی جاتی موں۔"

"اسے کیا فرق چے گا۔"

ميرے اس موال ير كاديري ف كما-

میم کوائے ہیں جاری کی آئی میں وں میں بھی بی تی ہے ۔ ایک میں ہوں میں ہوں ہیں ہے ہیں ہے ۔ اس المی ایک ہوں ہوں ہی ری جول اس کورٹ سے میں ایس بی سی میں ایک ہور ان ایک میں میں کا میں کا میں میں کا میں میں کا میں میں کا میں کا میں میں کا کا میں کا کا میں کا کا میں کا کا میں کا میں کا میں کا کا م

-していといるといるととい

اس نے کو اُسے مائید در انسٹا سے معاد میں سے انداز میں سے اندائی۔ میں سے آگہ زائد گئی سامل سے کو ایس میں کہن موم شار سے آئے در سے ماندا کان اور کھوڑا کھوڑا کھوڑا کو اُل کھوڑا کھوڑا کو اُل کھور آگریا۔

کھل میں میں بھا جا رہا تھے۔ اس میں دانس میں میں ہے۔ اس میں کہ اور اس میں ہوار زیان پر آگے جمال برانس میں بھان جا رہائی اس میں بھان کے جمال میں گور المائی نیس گور سکا تھا۔ کاویری نے کہا۔ اس میں میں کور سکا تھا۔ کاویری نے کہا۔ اس میں میں کور سکا تھا۔ کاویری نے کہا۔ اس میں میں گور کا بوگا۔ "

ہم مگوڑے سے از پڑے۔ کاویری نے مگوڑے کو باندھنے کی بجائے کھا چھوڈ دیا اور کم در فتوں کے درمیان اگی ہوئی جھاڑیوں اور اونچی گھاس بھی ہاتھوں سے راستہ بنائے۔ آگے چلنے مگھے کاویری کئے گئی۔ سي 2 كما- "بالكل شيل-"

بار کی چست اوئی می ہوگی کی تک مارے سراس کے ماتھ نیس لگ رہے تھے۔

ہے خرورم کے آگے آئے جن کو میں باتھوں سے پرے ہٹا دیا۔ نئین پر جگری می

جی ہوئی تھی۔ میں نے دونوں بازہ پھیلائے و ایک طرف میرا باتھ دیارہ سے لگ گیا۔

روسری طرف التح میں اس و اگا میں میرا رہ الت کی کہ آست آست قدم افرا المیل میں روست روست اللہ میں اور سے اللہ اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اللہ میں اور اللہ میں اللہ

ائی علب شرواجی ال قارش رونا پات کامی عل سالای سادارش مجید

کاوی کے کلا

متو اور كيا حمداد خيال ك كه جم سيد مع سنتا ولى مض على جاكي ك اور حمدارى يوى بالكل حدة جمي كا اور حمدارى يوى شد يوى بالكل حدة بينى بوكى الله على ال

عى نے كى سوچ نيا قاكد ديوالود ميرے پاس ب- اس عى ابحى كياده باره كويان او

" یہ طاقہ سنتاد ل ملمہ کی جار دیواری ہے دور ہے اس طرف ملمہ کے محاقظ سات جمیں آئے۔ اس کیے جم بے قار دو کر مال کے جیں۔"

جماڑیوں میں راستہ بناتے اور رک رک کر پطتے آخر ہم ایک ایکی جگہ بچھ کے جمل درخوں کا گھنا ہیں کی جگہ بچھ کے جمل درخوں کا گھنا ہیں کی مد بھک چھنٹ گیا تھا اور کانے ساور مگ کی دیت تاک چنائی رہی ۔ اس میں دو قدم آگ ہو گرورا ۔ اس میں دو قدم آگ ہو گرورا سے در ایس کو ایک میں تھے ۔ اس میں دو جی ایس مگ دی تھے ۔ اس میں ایس میں ایس میں ایک رہی تھے ۔ اس میں ایس میں ایک رہی ہو گھا ہے ۔ اس میں ایس میں ایک رہی ہو کہ ایس میں ایک رہی ہو کہ ایس میں ایک رہی ہو گھا ہے ۔ اس میں رہ رہی ہو گھا ہے ۔ ا

تبوان برائي کي له ايري نظم به ساد جمل او گال کي اي کال کر آنی اور گھ

一点のいかかり

عَارِ كَا دَہِانَ جِنَّانَ كَى وَ وَ مِرِى طُرفَ تَعَاجِسَ كُو جَنَّلَى جِمَا وَٰ بِنِ كَى بِنِ بِينِ بَهُوں وقا شاخوں نے وُھانپ رکھا قلہ كاويرى نے جھاڑيوں كو پر ب بٹایا تو تجھے ایک اند چرا شکھ نظر آیا۔ كاويرى اس اند حرے شكاف میں واضل ہو گئے۔ میں جمی اللہ كانام لے كر اس كے یتجھے شكاف میں واضل ہوكید عار میں گھپ اند چرا تھا اور جیب فاكوار می ہو چیلی ہوؤ سخن ۔ لگنا تھا كہ كاويرى اس عاد میں پہلے جمی آ چكی ہے۔ وہ ميرے آگے تھے۔ كہنے كلی۔ سور تو شيس لگ رہاجہ

1-3-10100000010101

الليد قار كادد مرا مرا آليا ي-"

ردشني كا نقله اس في بحي د كم ليا خله

"بل بم عارك دومرك مرك يا يختي والي يي-"

روشی کا نقطہ آہت آہت ہیلا چا گیا۔ پر بھے کاویری کا سراور اس کے بدن کا خاک اندھرے میں ایجرا و کھائی دیا۔ فضا میں ہی آزہ ہوا شامل ہونے گئی تھی۔ ہم خار ک دوسرے مرے پر پہنچ گئے۔ کاویری کے کندھے سے میں نے باتھ اٹھالیا۔ خار کا دہانہ نواز فراخ نمیں تھا۔ یہاں بھی خار کے منہ کو آدھے کے قریب جنگلی جھاڑیوں نے ڈھانپ رکھا

تھا۔ دن کافی ڈھل چکا تھا اور بادلوں کی دجہ سے باہر زیادہ روشنی تھی۔ کاوری غار کے دہانے کے قریب ہی بیٹھ گئے۔ جس مجل بیٹھ گیا' وہ باہر دیکھتے ہوئے کینے گئی۔ "میس جنگل جس شام کا اندھرا کیل جانے کا انتظار کرنا ہوگا۔" جس نے کہ۔

الرائل مادي

-011

1 - 61 8102 - 200

2020

الله من سه للله إلى المورد على ما أورد المعلى على المورد الما المورد ال

المان المان

ن چار ديداري شردع دو جاتي ب-"

عل نے بدے جذباتی سج عل پر چھا۔ وہ بدل۔

" تم فکر کیوں کرتے ہو؟ تمہادی یوی سیس ہے۔ میں اس کا پورا پند لگا کر آؤں گی کہ ناگ انتق کے لیے اسے ناگ کے پیاریوں نے کمیاں رکھا ہوا ہے۔"

یں نے اس سے راون کے مرگٹ کے بارے یس بوچھا کہ کیا راون راجہ کو ای

مر کھٹ میں جادیا گیا تھا۔ وہ کئے گئی۔

"نیں۔ راون تو انکا کا راجہ تھا۔ وہ بینا میں کو اٹھا کر لے گیا تھا۔ رام چدر تی نے انکا پر چرمائی کر کے راون کو مار دیا تھا اور بینا میا کو چھڑا کر لے آئے تھے۔ اس جگہ کسی زمانے میں نوگ راون کا چلا بنا کر جلایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے اس کا نام راون کا مرکھٹ پڑگیا۔ راون کے چلے کو چھوڑے پر لٹاکر اس کی چا بنائی جاتی تھی۔"

一色ニュリスシューエノエノスリストローコー

کاویری افت او نے ول۔

على كالما - " كل الأيون إلى الكران ...

ووسوچ کی۔ پر کیا۔

"تم فمرو کے وہ سے رماں سے بند تقصوں سے استی اور سے کے اگل ور فت س اور پائی کا ایک اس والی ہے۔ اس ویل سے بان پی رائدرس سے اس ااتی مور اس آرہ ہے۔ معاللہ"

وہ چلی گئی۔ یس نے دیکھا کہ وہ غار کے دہانے سے نکل کر فورا ایک طرف مڑگئ تھی۔ یس غار کے منہ سے کوئی دو قدم چیچے ہٹ کر جیف قبلہ باہر شام کا اندھرا گرا ہو ؟ جا رہا تھا۔ باہر جنگل کے درخت ایک دو سرے کے اوپر پڑھتے ہوئے گئے تے اور رات کے برھتے پھلتے اندھرے بھی تاریک ہوتے جا رہے تھے۔ تبجب کی بات ہے کہ ان درخوں

پر سے کی پرندے کے بولنے کی آواز میں آ دی تھی۔ بجیب طرح کے آبین در فت تھ۔ جنگل پر قبرستانوں والا آبین سکوت طاری تھا۔ اس وقت بچھے خیال آیا کہ میری نیوی جینہ کو تو یمال بڑا ڈر لگ رہا ہوگا۔ اس کو اس تئم کے آبین ماحول میں رہنے کی بھلا کمال عادت تھی۔ اپنی بیوی جیلہ کے خیال سے میرا دل بحر آیا۔

"一一一人以上的母母女子之一

"تم اپنی بھوک مطاؤی نے وہیں تھو ڈا بہت کھا کر پان پی لیا تھا۔ باتی جو پکھ بے کو رکھ لیک ہو سکتا ہے جمیں دو ایک روز اس عاری رہنا پڑے۔ میں جاتی ہوں میری تھیجت یاد رکھنا۔ عارے باہر قدم مت نکالنا۔"

یہ کد کروہ غارے فکل کروات کے اند جرے یں کم ہوگئ۔ من شریفے اور کیلے کھانے لگا۔ کیلے چھوٹے چھوٹے تھے۔ ان میں ہری چھیل کے

کیوں والی خوشہوں شیں متی بیٹے ضرور تھے۔ شریعے بھی تھو ڑے کھٹ منے تھ کر
اس وقت سے بوی نعت معلوم ہو رہے تھے۔ یں فار کے دہلنے سے تھو ڈا بیٹے ہو کر دیوار
کے ساتھ لگ کر بیٹے گی اور سوچنے نگا کہ کیا کاویری واپس آ جائے گی؟ اگر وہ کئی سعیت
میں پہنس گئی تو میرے لیے مشکل پیدا ہو جائے گی۔ جیلہ بھے سے اور دور ہو جائے گ۔
میر بیان سے مٹر کے جانی کی جو تھا اللہ جھ سے اور دور ہو جائے گ۔
میر بیان سے مٹر کے جانی کی جو تھا اللہ جھ سے اور دور ہو جائے گ۔

ال المارج بور على المار الله المار المار

رات یقینا آدھی سے زیادہ گزر چی تھی کہ جھے باہر بھی پر کسی کے قدموں کی آہٹ سائی دی۔ میں نے سائس دوک کر عار کے دبانے کی طرف دیکھا۔ وہاں گھپ اندھرا تعلد اس اندھرے میں کے اوجھا۔

د کون ہو ؟"

ریوالور میں نے اپنے اٹنے میں لے لیا۔ دو سری طرف سے کاوری کی آواز آئی۔

سیں ہوں۔ کاویری۔" عمل نے راواور جیب عمل رکھ لیا اور خدا کا شکر ادا کیا۔ جلدی سے بوچھا۔ "میری یوی کا کچھ پد چاہ م اس سے فی ہو؟" کاویری میرے قریب چھ گئے۔ کئے گئے۔

من نے میں ہوئی ہو میں مصنعت کہتے ہوئی ہوئی ہے۔ اس دور کھیا ۔ ان کی سے میں میں میں ایک اور میں اور ایک سے ایس رسا دور کھیا ۔ میں کی میں میں میں کھی گرو ہوئی کا میں میں وہی میں میں ہے۔ دو میں رسام ایس میں ایس فیس وہی میں میں ہے۔

South a son de sand tot of or your pull Lilranses see one

ا این از این سایان بر مینان ساساری دو کا با او فایان پارا دولیا . پیدها

" پورا کر دیا ب قو پھر کیا ہوا۔ میری یوی زندہ قو ب میں دن نگلنے سے پہلے اسے وہاں سے نکال لاؤں گا۔ میرے پاس بھرا ہوا ربوابور ب۔ یہ بجاری سیرے میرا پھی ند بگاڑ سیس گے۔ میں بیرہ وینے والے مانچوں سے بھی نمٹ لول گا۔"

کاویری اند میرے میں میری طرف دیکہ ری تی۔ وہ بپ تی۔ یکھے کاویری کے اس انداز کو دیکھ کرنے چینی می محموس ہو رہی تھی۔ میں نے کیا۔ "کویری تم بھی صاف صاف کیل نئیں بناتی کدامل بات کیا ہے؟" تب بھی کاویری فیامل معیت بناتے ہوئے کملہ "تماری یوی زیرہ ضرور ہے طراس کے اندر ناگ اتسوکی رسمیں پوری کرنے کے بعد ناگن کی سادی تصلتیں بیدا ہوگئی ہیں۔"

ر اجم خن ار جم بن سے بھے مر سن اللہ من اوج ے علی کاری کے بہت میں کا اور من اوج ہے علی کاری کے بہت کا اور اس کی کہ میں تعلق کا بہت میں کاری کی کہ میں تعلق میں آری کی گھر میں اور کی جمہد میں نے لوچ ا

JAN - - - 1

-0271

" المار " المحمد الموس المورا على المراه الموري المورا على المراه الموري المورا على المراه الموري المورا على المراه المورد المو

: رات ما المرسد على بت على إن والت كيد و ين على نه آف والى المرسد على بت على إن والت كيد و ين على نه آف والى المرسد على بن على المرسد على بن على المرسد على المرسد المرسد

"مي نے جميس بتا مجي واقو تم كيے وہل پنچو كي؟ رائة عن قدم قدم پر ب سد

ز برلیے سانپ پہرہ دے رہے ہیں۔ وہ تنہیں رائے بی بی ڈی کر ہااک کر دیں گے۔" میں نے کلوری کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے لیا اور منت ساجت کے لیے میں کما۔

یہ باتیں مجھے ہزاروں برس پہلے کے جنگل انسانوں کی باتیں معلوم ہو رہی تھیں۔
کاویری جو کچھ بیان کر رہی تھی مجھے اس پر ذرا سابھی بقین نمیں آ رہا تھا۔ میرے سامنے
مرف ایک می خیال تھا میری یوی ذندہ ہے۔ وہ شیطان اور بدمعاش ہوگوں کے قبضے میں
ہوات میں اے ان بدمعاش ہوگو کے چنگل سے چھڑا ہے۔ کاویری جب

ائی رام کتا سانکی توجی نے بڑے پر احکو نیج میں کما۔

"کاویری ااگر حمیس جھے سے اور میری یوی سے تھو ڈی مت بھی اور دوی ہے اور تم دائتی میری مدد کرنا چاہتی ہو تو اپنے بھوان کے لیے جھے صرف انتا بتا دو کہ میری یوی جیلہ کو سنتی مل مشرک در معاش نے کہاں تد میں کر سوا سے اس کے در متحق سے چکہ نسی نوچوں گا۔ پھری جاتوں اور میرا کام "

کادیری نے بچھے اتا بتا دیا تھا کہ میری یوی سنتیا دل منے کے تمد فانے میں بند ہے اور منے کے بہت فانے میں بند ہے اور منے کے پہاری سیبرے اور ان کے سانپ اس پر بہرہ دے رہے ہیں۔ میں ان سیبروں سے تو نسف سکنا تھا گر سانچوں کا سقابلہ کرنا میرے بس میں نسیں تھا۔ ایک دو سانپ ہوتے تو میں انسیں ختم کر دیتا گر یمال تو بقول کاویری کے زہر مے سانپ کیڑے کو ڈول کی طرح میں انہ بھی میں تھی آئے واقعا کہ ان سانٹول سے خکا کر میں انتہا ہے دی۔

کے تمد خانے تک کیے چنچیں گا اور گروہاں سے اپنی یوی کو نکال کر سانیوں سے بچاتے بوئے کیے واپس آؤں گا۔ اس مم کو سر کرنے کے لیے بھے کاویری کی راہن تی کی سخت ضورت تھی۔ میں تے ہے جمی کے ساتھ کما۔

"تو چرتم مجھے کیا مثورہ دقی ہو؟ کیا تم اے کی طرح فکال کر پہل تک نیس عیر =

اس سے کما۔

"على خود اى سوق على مول- آج كالدار كندواك دات كالدورا موت اى على دواره حدال الدورا موت اى على دواره حدال الدورا موت الدوراء والدوراء الدوراء الدوراء

"سنتا ول من کے سانپ بوے زہر لے اور سیسے سانپ ہیں۔ بہر سے کولی بھی سانپ آب بہر سے کولی بھی سانپ آ جے وہ اس پر شرور حملہ کر وہتے ہیں۔ شد ای نیال سے میرا وشن سانپ میل تک آتے ہوئے آئی رہا ہے۔ گراتا مجھ اندازہ ہوگیا ہے کہ وہ ای جنگل میں ہے ادر اس انتظار میں ہے کہ میں اے کمیں نظر آ جوئ اور وہ دہیں مجھے ڈس کر ہلاک کر دے۔

جب شام کا اند میرا گرا ہوگی اور جنگل میں بدوں اور در ننوں کے مخبان ہونے کی وجد سے رات ہونے سے پہلے بی رات کی تاریج جھا گئ ہا دری میری بیوی کے فرار کا جائزہ

لینے کے لیے سنتا دل من کی طرف جل دی۔ جانے سے بعد میں نے اسے کمل "کادیری ادشن منب سے ہوشیار رو کر مانا اگر حبیس کچھ ہوگیا تو میں اپنے آپ کو مجھی معاف نمیں کروں گا۔"

しんきれるしょ \_ し

ال ما ما ما المحلال المحلوم ا

میں انمی خیالات میں الجھارہ اور گزری ہوئی رات کی طرح وہ رات مجی آہت آہت گزر تی رہی۔ وقت کا کوئی احساس نہیں تھا۔ مچھر اور چیو نٹیاں جملہ آور ہو رہی تھیں اور میں ان کا مقابلہ بھی کر رہا تھا اور جنگل کی خاموش پر کان بھی لگا رکھے تھے کہ کب کاویری کے آنے کی آہٹ سنائی وہتی ہے۔ کافی وقت گزر گیا۔ کاویری نہ آئی۔ میں عار میں اٹھ کر

ا و کیے کی رہوئی ہم کی ۔ فدم را اسان کی دیں انگلیس بھالا کردگال کے دورے میں جسکا میں کی شدن سے معد دوری مراب دھر دہا تھا۔ عنی افغہ مذا مساملہ فیصلا آزامی سندادر رہ میں معددی کا ما را بھر جداد ہوا فیل کے گلاف

"أيك مانب 42 إلط الرواحل" المادار على المادر المن مانب فيا؟"

جب اس کا سائس ٹھیک ہوگیا تو اس نے جھے بتایا کہ وہ سنرتا دل مٹھ کا پورا جائزہ لے آئی ہے۔

مجبیلراجی تک ای تمہ خانے میں قیدے۔ قید نیس کمنا جاہیے کو نک ناگ برگیرک رسمیں اوا ہو چکتے کے بعد اس کی اپنی آدھی شخصیت ختم ہوگئی ہوگی اور اب اس کے دل میں وہاں سے فرار ہو جانے کا خیال نیس آتا ہوگا۔ کچھ ناگ دیوی کے پجادیوں نے جیلہ

تھیں 'بالی کی مرسنتا دل ملد کے بجاری سپروں نے اس بے جاری پر سانیوں کے فقید منز پولک پولک کر ای کو مانیول کے بطے کے مراحل سے گزاد کر بودی کردی۔ برطل چونکہ تم ہر مالت میں اٹی ووئ کو یمال سے فکال کر ساتھ لے جاتا جانچ ہو اس لے ہم اے لالے کی ہوری کو حش کریں گے۔"

فود م آل او-"

المنتاول الله كريج ايك كمال علات على الرسوس على الحديد يه نظوه كري عديد من م جاكران و تو الله عديد الله عد المراد Color Donald By ilse we say & Sout on 1 Se ( to and on some of the le طرف - كيد أوه إلى فاج أو وها بهدائ الله كالمانية وا مريات شيش آتا ہے۔ ليک يور مرووں الله من الله عن من وق مشور الله مرووں مر مجاري چرون ن محفور مو يون گه مان مماري مي سرور ۱۰ سي و و و こしない、いっくといりまからいけんしいは اس کے مانوں کا خطرہ ہوگا۔"

" بم جيد كو مف ك تر خانے عالي ك كيے؟"

کاوری نے کمل

"اس کی صرف ایک بی صورت ہے تم بیرے ساقہ چلو کے اور جمل میں تمیس چینے کو کون تم وہاں چھپ کر میری واپس کا انظار کرد گ۔ بھوان نے جہاتو می تماری

یوی کو ماتھ بی لے کر آؤں گے۔" عل تے کلا۔ "کیانم ابی ند مم بر فکل چلیں؟" -62 67 JE

الركام كليل آج، الله في كريام كالكرابي فيل هـ المع ، كجركر آي ورار اللي وال يكدن بار سام من يم ل السايل، ال الم من وود عاول ساك كركم ين أكل رات ما يارن را در الراء ما يني به يال ما أليل

كاو را والمات كالدارة تف ور معلول الفيل كل كل يتروب و مايان ك أسد ولت فريم المراب و المراب يه فيل من المراب المراب المراب المراب كى جواب ند ديا- پار آبت يال-

المجروب على المعروب وكي المعروب الماسية الماس والمراس ذمایا کرے کے شیش کی طرف بھاگ جاتا کیونکہ میرے مر جانے کی صورت می تماری اندك محى خطرے عن اول-"

الكويري الك بات من حميس صاف صاف ينا وينا جابتا ون من اب اس منوس جن ے اپن بول کو ساتھ کے بغیر نمیں جاؤں گ۔" کاویری چپ ہوگئ- شاید وہ سجھ گئ تھی کہ ایک نیرت مند اور محبت کرنے والے

خاوند کی حیثیت سے بھے کی کرنا چاہیے۔ ہم کانی دیر تک وجی آواز عل باتی کرتے رب- میں نے اسے بتایا کہ جبرے پاس پکھ رقم بکی دوئی ہے۔ ہم ڈھایا گڑھ سے رہیں گاڑی کے کئٹ فرید سکیں گے۔ اس نے بھے سے ہو جہا۔

"جیلہ بمن کے واپس فل جانے کے بعد تم یمال سے کی طرف جاؤ کے میں تا اور تیان کی طرف بطی مالان کی جال ما سے شخص میں کا گھ ہے۔" میں نے کیا۔

できなとうとうとうかいから

تر الله المراجعة الم

نار سام و اوران نے مطالو تین بانیا ہے ، المادود اللّٰج میں اور ہوگی۔ اللّٰے رق فی کے گئے۔

اس كابد بم جل ين بال يد-

رات کی تارکی نے جگل کو اپنی لیٹ یں نے رکھ تھ۔ جگل میں چاروں طرف محما
انا جھایا ہوا تھا۔ ہم جس علاقے سے گزر رہے تھے ، بال یانس کے مکھنے جھنڈوں نے
جھت ڈال رکھی تھی اور اندھرا انا گرا ہوگیا تھ کہ کاور کی جھے نظر نمیں آ ری تھی۔ وہ
جھاڑیوں کے درمیان سے گزر دی تھی۔ اس کے گزر نے جھاڑیوں کی شنیوں کی جو
آواز آتی تھی میں اس آواز کے اندازے سے بیٹھے بیٹ بیل رہا تھا۔ میں بزول نمیس تھا

اور بجروہ میری بجرپور جوائی کا زمانہ تھا۔ اس کے باوجود مجھے سانپوں کا ڈر گا جو اتھا۔ ایک دو یار میں نے اس خیال سے نشن پر زور سے پاؤں مارا کہ اگر اوحراد حرکوئی سانپ ہو تو ود ڈر کر بھاگ جائے۔ اس پر کاویری رک گئے۔ اند جرے میں جھے بالکل پند نہ جاا کہ وہ جستے جستے رک گئی ہے۔ میں اس سے شکرا گید اس نے دبی آواز میں مجھے ڈانٹے ہوئے کہا۔

كل أيك قدم يجي بل واقل

"آگ پقری چوست براهیاں ہیں۔ دھیان سے افرنا۔ یہ ایک خٹک کالب ہے۔"
چند قدم چنے کے بعد وہ نیچے اتر گئی۔ میں بھی سنجل سنجل کر نیچے اتر نے لگا۔ یہ
پقری بیز هیاں تھیں۔ بیز هیاں اتر نے کے بعد بم خٹک کالب میں بگد جگہ اگ ہوئی
گس کی جداویوں میں جلے گئے۔ گھاس دات بھر خبنم کے کرنے سے کیلی ہو رہاں تھی۔

یہ کوئی بچس ماٹھ فٹ چوڑا خٹک کالب قلہ آگے پھر پھرکی بیڑھیاں آگئیں جن پر سے گزد کر آم تالاپ کے دو مرے کنارے مر آگئے۔

یمال کاویری نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ملنے کی جانب پکھ و کھاتے ہوئے کہ۔ "وہ روشی و کیے رہے ہو؟"

۔ ۔ ، ساکہ ان یا تک کی دار ، ایل جی ان دائے ان اور ان میکی ہی۔ اواکام کر خائب جو جاتی حتی۔ کئے گئی۔

A - the and a confidence of the

ال المراق المراق المراق المراق المواقع المواقع المواقع المراقع المراق

"خاموتي ربمله"

جنگل کی رات بڑی ڈراؤٹی اور پڑلیوں کے قبرستان کی طرح ظاموش سمی۔ ہم دونوں ایک دو مرے خاموش سمی۔ ہم دونوں ایک دو مرے کے دونوں ایک دو مرے کے بالکل ساتھ لگ کر چیٹے ہوئے تھے۔ گھے کادیری کے سائس کی آواز سمی ساتھ وے رہی تھی۔ وو بھی چپ سمی سمی ایک بھی ایک بھی سمی کی آواز سائی دی۔ میرے رو تھٹے کوٹے ہوگئے۔ میں اس آواز کو پیچان تھے۔ یہ سانپ کی سمی کی آوز تھی۔ جن موگوں کو بھی وسطی جند کے جنگوں میں رات کو گزرنے کا انقاق ہوا ہے ' صرف وی ان جنگوں کی راتوں کی جیبت ناک آ بھی

پر سنانا مھا جاگا۔ کاویری نے اپنے مند سے سیٹی کی بری باریک اور تیز آواز نکال۔ وہ وقتے وقف سے یہ آواز نکالتی ری۔ اس کے بعد جنگل میں سے جو سیٹی کی آواز سنائی دی تھی' خاموش ہوگئے۔ جب وہ تین منٹ تک مانپ کی سیٹی کی آواز نہ آئی تو کاویری نے ایمنے ویکے وضیح آواز میں گمال

ای سند سے محافظ مانپ کی آو ساتی ہے اور اسٹ نعلی خطرہ ایل ہیں۔ " اس بیا چرفی دھیں اسٹ کے ایس کی ایس اسٹ ایک بات ایک بود دوار اسٹی کی۔

کلا کی ایم المائی بین کے اوار سروار موجہ کے طاحہ کے اور اسٹی شامل شامل ایک سات بین کی بینی کی گئے آگا ہے والے اسٹی بین کے آگا ہے والے اللہ ایک شامل کے ایس معدل کر گفتہ

بیاس معدل کر گفتہ

"Le j'est' pa colition con"

"جہیں پہل فمر کر میری دائی کا انظار کرنا ہوگا۔ اپ خدا ، برار تمنا کرنا کہ بی تہاری ہوں کو زعرہ ملامت لے کر دائیں آ جاؤں۔" شماری ہوی کو زعرہ ملامت لے کر دائیں آ جاؤں۔" میں نے آئیٹ سے کملہ

"زاده در ند لگا کاور کا جی طرح بی موسع میری یوی کو لے کروائی آئا۔"

2 with the late of the arm the arms a low

-پان لاِ

می ب بب ہو کر چوزے کی میڑھیوں کی طرف بدھا۔ کاویری اس کے ساتھ تھی۔ اس نے آبستہ سے کما۔

"اوري ريو-"

على وي رائيد على الما وي يد عمرى يون و بهل من ويد المركز ما الله على وي الله المركز ما الله المركز ما الله الله وي الله الله وي الله الله وي الله الله وي الله وي الله وي الله وي الله وي الله الله وي الله وي الله وي الله الله وي ا

- 60 1 3 - 1- 6 3 9 1 1 1 - 1 69 2 for strap

Severity be no

کلوم ن است ہا کرنے ، گاک الاقت ایک ہائے۔ کی گئے۔ کا گئے۔ میمال تباہد دم و کھا تھیں تاریب اللہ چھوٹ کیوں سے آئی سے تباہد سے میں میں میں ا

على سال و د عرب القرائل راء

العلى أنسان عد مدن كالمدر من المساعرة من يب كل الدر مناج 1,4 م ريل كالزي على وقد كرمالي تفيع مو كين سك-"

جیلے نے مرد سائس بحر کر کما۔

"اب كيا فاكدوب اب كيا فاكده ب-"

میری مجھ میں کی آیا کہ وہ جن طالت میں گزر کر آئی ہے۔ یہ انمی علین طالت کا اڑ ہے اور یہ حقیقت مجی تھی۔ میں اے سارا دے کر چو رہے کی میڑھوں پر سے نیچے نے آیا۔ کاوری ۱۷ری آگ آگ تھی۔ نیچ آٹے بی کاوری ایک طرف کو مزگئی۔ جیلہ 200 - 100 -

سلے سے کھ دیلی ہوگئی تھی۔ وہ میری آفوش میں سے نکل آئی۔ کئے۔ "میں خود چلول گ۔ تم فکر نہ کرد۔"

" بلا الر و الم المريد على و و و و و المريد المريد المريد المريد على المريد الم 36 your in Land of the more of the of the リーナルはいかららいというかんのかりかかいないろう مين على يا بالدي ميوس على بوعد مر بوعد و رواي الله مي و در الله لیکن آگے جل کر ناک منزول کا طلعم اپنا اثر و کما سکتا ہے۔ اس وجہ سے بھی میں پریشان تنا لین جرا ضدا پر کال يقين قا اور عل نے مد كر ركما قاك جيل پر اگر كى منوكا طلسی اڑ ہو بھی گیا ہے تو میں اے اپنی قوت ارادی سے بھٹ کے لیے خم کردوں گا۔ بم ايك كمائل من اتر مح

سرین کے ایک چھوٹی نمرہے جس کے پار جٹا و حاربیں کا جٹل ہے۔ اس جنگل میں سرگوں محمد کا تھے جھوٹی نمرہے جس کے پار جٹا و حاربیں کا جنگل ہے۔ اس جنگل میں سرگوں محمد کا تھوں کی مان سے کہ نام میں اس

مجھے ایسے لگا ہے جیلہ چلتے چلتے تھک گئی ہے۔ یمی نے اس سے پوچھا۔ "تھک گئی ہو آنام میل رک جاتے ہیں۔" جیلہ ذرا جیک کر چل ری تھی۔ وہ یک وم سد حی ہو گئی کئے گئی۔
"شین شاری کی اس شی ہے۔

. cate fire the

جیلہ کاچرہ اندجری دات میں اروق، محم عب اجنی کالک اس نے سائس بحر کر ا

" 12 . J. 1 - J. 5"

الل طری دادو ب می این شامی و شامی و شامی و این شرید به و می می می میانام و در برای در ا

کاوی کی اس کے کنارے چلتے چلتے وک کر ہوئی۔ "آگ چھوٹا سایل ہے۔ ام دہاں سے تعریاد کریں گ۔"



-5

جنا و حاریوں کے جگل کا پھیلاۃ آئل جنوب کی طرف چے کوس سے زیادہ تمیں تھا۔

الدیری ایس ایک آسان اور مختر رائے ہے لے جاری تقی جو گانی اور کھٹوں یہی

ع ہو کر جاتا تھا۔ جیلہ نے اس طلقے کا پہناوا ساڑھی پنی ہوئی تھی۔ وہاں کی مورتوں

کے اعداز جی اس نے بادن کا م فوجھے اور کا تر سے جہسہ باتھ ساتھ جا ہی گئی۔

میں اور ایس میں اور مرف احمال ہے اس ایس ایس کی اور اس ایس کی اور میں اس میں میں اور اس کی اور میں اس میں اور اور اس میں اور اس می

الكيابات ب كاويري؟"

" لگتا ہے میرا وخن مانپ ادارے بہت قریب آئی ہے۔ اگر میں تمارے ساتھ ماتھ چلتی دی تو وہ میرے ساتھ تم دونوں کو بھی بدک کردے گا۔"

" بمراحة بدل ليخ بين " بين في كما ... و الركوشي من الدل-

"اس سے کھ نیں ہوگا۔ صرف ایک ی صورت بے میں چکھیے جاتی ہوں اور وشن



بر سربر رکام الا ماری سرائل مرافل مولی می داخل می داخل مولی می المالی می داخل مولی می داخل مولی می داخل می داخل می بخود المالی خود المالی خود المالی خود المالی خود المالی خود المالی می المالی می

" جمیس ڈرنے کی ضرورت قبیل ہے۔ جس تسادے ساتھ ہوں۔"
جیلہ چپ چپ کی ضرورت قبیل ہے۔ جس تسادے ساتھ ہوں۔"
جیلہ چپ چپ کی تھی۔ اس نے کوئی جواب نہ ریا۔ اس کے چلنے کے اعرازے کا گا تھ کہ اس کے دل جس جنگوں اور ان جس چھوڑے ہوئے زہر نے سانیوں کا کوئی خوف نیس ہے۔ یہ بہت بری تبدیلی تھی جو جمری ہوی جس پیدا ہوگئی تھی وگر نہ پہلے وہ سانپ کا جام من کری کانپ جاتی تھی اور گھر کے اند جرے کرے جس بھی جاتے ڈوا کرتی تھی۔ کاویری آگے آگے تھی۔ وہ تھوڑی دور چینے کے بعد رک کر فضا کو سونگھ لیجی تھی۔ ایک دو بار اس نے منہ سے سانپ کی کیٹی کی آواز بھی نکال۔ اس نے بتایا تھا کہ اس کیٹی کی

سانپ کو یمان سے دو سمری طرف لے جاتی ہوں۔ جس طرف علی جاؤل گی دہ میری یو پر
ای طرف آئے گا۔ جس اے جنگل کے دوری طلق کی طرف لے جاؤل گی۔ در من کی یہ
رات کے وقت بدی تیز ہو جاتی ہے یہ یو میرے جم کی ہو کو فضا عی زا کل کر دے گ۔
یوں دشمن سانپ بھٹک جائے گا۔ تم دونوں ای جگہ جن کر میرا انتظار کرد۔ جس سانپ ہ
غلا رائے پر ڈال کر اوپرے ہو کر تمسارے پاس آ جاؤں گی۔ اگر ایک آدھ گھٹ تمد می
نہ آئی نہ مرا انتظار شرک ہا۔
فاصلے پر ہے۔ تم میرا انتظار شرک ہا۔

ان سے پینے کے بی دار میں سے ایو ان سے دائی ہے انگر ان سے المراد میں کا انگر ان سے المراد میں انگر ان سے المراد میں ان کا اس سے اس س

دوبارا باس سي سي الدين ا

جيل نے آہد ۔۔۔

The pull Litrarity

مي نے كيا۔

ربیر تا ہم بھی برماں محفوظ نہیں ہیں۔ ہمیں برمان نہیں رکنا جاہیے تھا۔" بہارتے ای مرامواد اور فیصلہ کن لیج میں کھا۔ "بہس ہر مالت میں کاوری کا انتظار کرنا ہوگا۔"

جیلہ آخر میری بیوی سی ۔ کوئی فیریا اجنی ورت شیں سی۔ یع اس کے بارے

میں تشویش کی۔ اور اس اس بی جرائے کے مانت سے مختوب ابد سایل کے اور

کی تاہد شر ان ورد سے میری شیش نی مید اسان و باقد ین مرائز اس بی بیانا شی

کی جیلہ آئے بخل اور کی سید سینی گرفتار اور مانے میں اس سے محت بکد پوچھنا جاتا

قدامی وقت نم وردی اس سے نے کرفتار اور مانے کی اس سے محت بکد پوچھنا جاتا

قدامی وقت نم وردی اس سے نے کی ملے حیا کا باتھ ایک ان میں سے اور کے بری

الميلات أحد كال

" کے مسم ہے میں بھی قم ہے اعلی باد کرتی ہوں۔" میرا توسد : ھائی۔ جیلہ س مات کے بائی۔ ان مات میں مگ رہی ذکلہ

> جیلہ نے مجھے ٹوکتے ہوئے کہلہ ''تم کی ویٹھنا چاہجے ہو؟'' عمل سند بات احکارے کہا۔

"میں صرف میں مطوم کرہا جاتا ہوں کہ ان متروں کا اور سائپ کے تساوے جر پھرنے کاتم پر کوئی اثر تو تسیں ہوگیا؟"

جلے چپ ری۔ یں عے جیلہ کو پار کرتے ہوئے کا۔

سميري جان ايل يه مرف اس لي وچه ريا بول كه اگر حميل مكه بوكي وي وي مرف

میں کے سلید کواپ ماہد صوار کا یا سات میں سامح میں ، میں ماہد کواپ ا وال آم نوشی میں تقل ملیہ وہ محمد سے آیا۔ اس سامور مدار ڈی پائی سامی و مشن

-- - - 0 - 90 Some - - 00 - - 5 00, 1

"- 19 Chi " 10 , 25 - pre

\* Jey jig - v at - 2 14

5 - 51 et 3 5 - 6 5 11

-1 -12 3 11 4 2 1 4 2 2 51 %

\*-- ずんがっかとい"

ويهال عمر ميد سر حله الأوكول ورياد موذ محدور الاكتمام

"ーリニニスラムス

ووای طرح بیٹی ری- کئے گی-

الدرى في ميل يمل بين كو كما ہے۔ بميل يميل بين كر اس كا الله

میں نے کیا۔ "لیکن تم لے خود تایا ہے کہ یسل کوئی سانپ موجود ہے۔" مدلان

" فکرنے کو یہ سمانی کھی نمیں کے گا۔"

وہ اند جرے میں بیسے میٹی متی ویسے ہی جیٹی رہی۔ میری مردانہ فیرت نے گوارا نہ کیا کہ بیوی وہیں بیٹی ہو اور میں سانپ کے ذر سے بھاگ جاؤں۔ میں بھی بیٹھ گیا۔ میں نہ میں

" - - 1 18 4 5 m. 5 . 3.

کے معلوم تھ ، وس کے قشام رہا ہے ہو ، اٹھی تھی۔ کا جن ہے ، ایسا کی اور ان میں اٹھی کے جن ہے اس کے ان ان ان ان ا اور انسو چاچیا تھا۔ انک افل

ں منم ۔ موال نہ ہی ہی ہو کہ حرب ۔ " بیاں نہ ہی ہموں؟" میں کے ہی ہی گیا گیا کہ ایمیان میں تمارا جیون ساتھی دیں ہیں کا ہے کہ ان سی تر کر ہے کا

> مرور علی رہ کے میں برور آمری سے در میں سے ان ہے۔" علی نے دو مراسوال کردیا۔

جیل نے جگل کی تاریکی میں اس طرف دیک جس طرف کاویری گئی تھی۔ کئے گل۔ "می نے جہیں بتا دیا ہے کہ سانپ ہمیں کچھ نمیں کے گا۔ اس کی تم ظر مت رو۔"

الإعك اس في موضوع برلت موسئ جمد س يوجها-

کے گی-سیر اے علاق کرنے جاتی موں۔"

The pull Lilrury -- allegent

"م پاکتان کا بارڈر کس طرح کراس کریں گے؟ پاکتان باؤر فورس کے آدی ہم پاکتان باؤر فورس کے آدی ہم پ فائزنگ نیس کریں گے؟"

يس كى كىك "بار دركراس كى عامراكام بى تم ب الرومو- " وويديداني-

" بار دُر پر تواس وقت می در در سیر در انوش شکن بیری به نیاز می شده به به می انداز می انداز به می انداز به می ا کر فکل ۲۴۱۰ ن ۲۸۰

--- - 1

الل دولان سے میں اور ایک اور ایک اور ایک ایک کا ایک ایک کا ای ایک ایک سے ایک ایک ایک کا ایک کا

"اع الراحل على الما على المان المان

"کاویری نے اتی دیر کمال لگا دی ہے۔" دو کہنے گئی۔

"میرانس خیال که اب وه واپس آئے۔ وه جس سانپ کی بوسو کھ کراس سے جنگ میرانس کے جنگ کراس سے جنگ کرار سے جنگ کو انداد میرانس کی تقریب کو مارد د

یں نے کہا۔ "ہم تحوثری دیر اور انظار کر لیتے ہیں۔"

جنگل کے ختم ہوتے ہی ایک میدان چین ہوا تھا۔ آگ ایک ادفی جگہ متی۔ نم بر پر چڑھ گئے۔ بچھے یہ ویک کر بری خوشی ہوئی کہ یہ وہاں ریل کی پڑی بچھی ہوئی تمی میری کے جیلے مولی تمی میری کے جیل

" می رس کی پنیوی و حله کرده سنیش کو حاتی ہے۔"

یں نے جیلہ کو بتایا کہ میرے پاس ایک کمانٹرو جاتو اور ایک جمرا موار بوالور بھی ہے۔ وہ کئے گئی۔

''ان چیزوں کو پھنک دو۔ پولیس کو معلوم ہو گیا تو وہ جمیں پکڑ لے گی۔ ہم جسے می تھا: میں بغیر پاسپورٹ کے داخل ہوئے ہیں اور تہیں تو انڈیا کی ملٹری پویس بھی علاس کر رہی ہوگ کیونکہ وہ تہیں پاکستانی فوج کا مفرور قیدی سجھتی ہے۔''

یں نے جیلہ کو ساری واستان سناوی متی کہ کس طرح جھے مجر پور واپس آگر معدم

حیس اف کر لے گئے ہیں۔ پھر میں کس طرح بنگلہ دیش کے بارڈر پر پکڑا گیا اور بھارتی ویوں نے بچے پاک آری کا فوقی مجھ کر جنگی قیدیوں کی گاڑی میں بند کر دیا اور پھر کس بڑے جب زین اعزیا میں پیچی تو میں نے رات کے اندھیرے میں ٹرین کی کھڑی میں سے جھاٹھ گا کا نے تھی۔

-- - - - - -

ب در دو بای دس در دهی ما روشی ما

"على باہر جاكر ديكما ہوں۔ شايد كرد كھے نے نے كول جائے۔ تم يمال سے مت بلنا۔" سنشن سے باہر ایک چھوٹی می دكان تقیء بمال سے ميں نے دو بند كھين اور جائے سنٹن كے گلاس ليے اور جيلہ كے پاس آئي۔ ہم نے زمين پر جينے جينے ناشتہ كيا۔ دن

یل نے اس سے بالکل نہ پوچھا کہ دوائی کرور کیوں ہوگئی ہے۔ یہ پوچھنے کی صورت می اسیس سی نے۔ قریق عظے پر ہم نے مند ہاتھ و حویا اور ٹرین کا انتظار کرنے لگا۔ جب فری سے مند ہاتھ و حویا اور ٹرین کا انتظار کرنے لگا۔ جب فری سے من آدھا کھند رہ گی تو جی فکٹ لینے پلیٹ فارم سے باہر آگیا۔ بکلگ کارک سے بتایہ و ملاک سے باہر آگیا۔ بکلگ کارک سے بتایہ و ملک سے باہر آگیا۔ بکلگ کارک سے بتایہ و ملک سے باہر آگیا۔ بکلگ کارک سے بتایہ و ملک سے باہر آگیا۔ بکلگ کارک سے بتایہ و ملک سے باہر آگیا۔ بکلگ کارک سے بتایہ و میں اس سے باہر آگیا۔ برگ سے باہر کارک سے کہ بارک سے کر بارک سے کہ بارک سے

الرائد المسلم المرائد المرائد

بای کو ہم پر شک نیس پڑ سکا تھا۔ ول جانے وال گاڑی رات کے دو بیعے آئی۔ ہم دور۔ اس میں سوار ہو کر دل کی طرف روانہ ہو گئے۔

ہو کر بداری اور دو سرے قیر بنگل بھارت میں داخل ہو رہے ہے اور ی آئی ڈی ان کی علی ہار ہو اس کے اور ان کی علی افرا تو علی میں رہتی متی سے اللہ آباد کے سٹیٹن پر میں پنیٹ فارم پر تھوڈی دیر کے لیے افرا تو میں نے ایک سویلین کیڑوں والے آدی کو دیکھا۔ میری تجربہ کار نظروں نے اس فورا اس کے اس کی سال میں کی تابع میں کار میں کی نظر میں ان میں میں کی دو سری میں کے اس کی میں کار میں کی نظر میں اس میں کی اور میں دو سری در سری میں سے میں کی اور کی میں میں کی میں کی دو سری در سری میں میں کی اور میں کی دو سری در سے میں کی اور کی میں میں کار اس کی میں کی دو سری در سے میں کی اور کی میں میں کی دو سری در سے میں کی دو سری در سے میں کی در اس کی میں کی دو سری در سے میں کی در اس کی میں کی دو سری کی میں کی دو سری کی میں کی در اس کی دو اس کی در اس کی در اس کی در اس کی در اس کی دو اس کی در اس کی

ں شیش عی داعل ہوئی وعی کے جیلے سے کال

یس مراد در دس شرح می سند محتق علی صاحب ہیں می شر می طرح . بن صحاب اللہ عالم اللہ الدوں كيد !

الكي آئے ہو؟"

جب م تروی کا دیم دیم استان در با برشد می در د

میری بوی جیلہ بھی میرے ساتھ ہے قوانموں نے پہلا مواں کی کیا کہ تمارے ہیں: ت قو کوئی موجود نمیں ہے؟ بیں نے کما کہ میں نبی فون بوتھ میں بوں اور اکی بور۔ وو بولے۔

"تم نے بڑی تھندی کی کہ سیدها ہوٹل شیں آگئے۔ اب تم ای کرد کہ پیٹ دارم بال اُن ای ترک کے اس اور میں آرہ ہوں۔

ا میل در از ایک ایم المی ایم در ایر ایک ایم در ایر ایک ایک ایک در ایر در ایک در ایک ایک در ا

17 cm 2 3 cd.

"cor. Linker

-----

یں ماف لگ رہا تھا کہ یہ انٹملی جنیں کا آدی ہے۔ یس نے ذرا ی بھی تحبراہث عدن کید منگ چکر سکھ تھا۔ وہ ہمارے عمل لینے کے بعد ہمارے بیچے آنے والے رزوں کی طرف متوجہ ہوگیا تھا۔

''روانی برخینے میکند ماہ ماہ العمول سے فیلٹ الدی کر سے کمونک سال میں اس میں کا ان کی ہم کا ان کی فیجیل میدے م میں ملک مشاق مدارس سے کا وی شارس سے الک کے کسان سے انکال ماران مراہ ک یہ کی قومشیق مداہ سے مائٹ میں حراف دینے ہوت ہوت

"ما بم الحر جان آداب."

على سن جيله كو كمنى مارى - جيله ايك بار چر كمى كرى سوچ عي مم متى - چوتك ر - على سنة كها -

معتاق ماحب نے ملام کیا ہے۔" جیسے نے آہت سے وعلیم السلام کہا اور خاموش ہوگئ۔ مشاق صاحب مجھ سے جمعید اور کرویے۔ "تم نے بری بماوری کا ثبوت ویا ہے کرم واوا تماری واستان آرام سے مین ر ر \_ . کا-"

> یں نے پوچھا۔ ملکیاہم ہو کل جارب ہیں؟"

المان المسلم المسلم

گانک دن روازہ نے وہ اُور موائی ہر دوڑنے کی حارب ہے ۔ اس شمن مور سے میں اس مور سے میں مور سے میں اس مور سے میں مور سے م

من صاحب في محتى كا بنن ديلا- دوسرى بار بنن ديانے سے اندر ير آمد كى باق فى بوكن- كى مردكى آداد آئى- "ميال كون بوج" فى إساحد في كماء

> الاسرام و ۱ سال کمی می هم بلد. مشار مراب ب

" بن انوں کے کوسے کا انظام کو۔ " بی سر

ار بی کے لیے اگر م کیروں کا بندویت یہ جائے گا۔ باق روم ماتھ ہی ہے۔ وہاں ا ایل بی ہے۔ تم لوگ منہ باتھ وجو لو۔ میں کچھ ویر میں آتا ہوں۔" حتی صاحب کے جانے کے بعد میں نے جیلے ہے کیا۔ اندوجاد کر نمالو۔ میں تسام ہے جو نماؤں گا۔" اور بیس کمی طرح پاکتان پہنچا دیں۔" کمانا ہم کھا چکے تھے۔ مشاق صاحب ہیا۔۔ "میان ہاتھ وحولو پیٹے کر ہات کریں گے۔" اس وقت ہو ڈھا خازم خیر دین سلنیکی رکھ کر ہمارے ہاتھ وحلا رہا تھا۔ جب وہ چاہ گیا تو سم ایوار ۔ بازی گئی ۔ سر تو ب سرتوں ہیں گے۔ مشان سا ۔ ۔ سر یہ سے اس میں ایسا ہم کریں۔ آ ۔ سات سر موں زر۔"

----

でして、アルカー・こうとのこののの

مناق ساحب ہوئے۔

"اس و مصب ہے کہ تصل میں اس میں اور اللہ میں ا دور الکوں کے سفارت خانے ابھی تک بندیں۔ پاکستانی سفارت خانہ کھلا ہوتا تو کوئی ممل میں میں تھا۔ "

2520520

وی کی اید نیس ہو سکتا کہ ہم یارڈر کراس کرنے کی بجائے یہاں سے برما یا دوئی کی عرف نکل جائیں۔؟ طرف نکل جائیں۔؟ مشاق سادب یولے۔ ہیر قریب کر کے پٹک پر بیش رہا۔ وہ نمانے کے بعد باہر آئی تو باوں کو تولیے سے ختک کر رہی تھی۔ کھنے گئی۔ دوتہ بھی زالہ "

یں نے بھی طلل کیا۔ گرم پانی نے جم کو پھرے ترد آندہ کردیا۔ فلس خانے بی نے فر آن برش کھی آیا۔ وقیرہ مب بکھ موجود اللہ استے بی مشاق صاحب آ ۔ ۔ استے

10 11 - 17 15 10 - 17 15 - 12 1/2 2 2 2 Who "

اشاق مادب مرى دامتان من كريوسال-

المعتقاق صاحب آب ك جم ير يمل ى بوع احمان يس- ايك احمان اور كر ديج

م د الله المناهم المنا

وہ اپنے باول کو بیکے ہاتھ سے ہوئے ہوئی۔ "بری مت بعد کمری نید سوئی بول عول - تم کب آئے؟"

"ابعی تموزی در پسے-"

ہم نے بیڈ روم میں ہی ناشتہ کیا۔ میں نے وہ ساری و تیں جیلیہ کو بتا دیں جو میرے اللہ مشاق صاحب کے درمیان باؤر کراس کرنے کے سلسلے میں بوئی تھیں۔ وہ خامو شی سے سنتی رہی۔ کہنے گئی۔

میں نہ ہم واپس بھد دیش چھ جا کیں۔ وہال کے حالات اب ٹھیک ہوگئے ہوں سے دہال حالا مکان مجل ہے "وکان جی ہے۔" مرنے کہا۔

الله ويل من قط قط فرا الرفار كراي جدة كالدائل طرف والهي جائ كالوسوال المرف والهي جائ كالوسوال المرف والهي جائ كالوسوال المربية أن والمستان والمن المرف المربية المرف ال

بيد - " بن ساسه كالله و الما " و الله الله

گ - ٠

2 2

"ش نے کلکتے حالی فرید صاحب کو نون یہ تھا وہ وفان پر نیس تھے۔ نوکر نے کہا یٹ کے یں۔ دوپسر کے بعد مجر نون کردر کا جو بت ہوئی جمیس رات کو آ کر ہناؤں

الإين كر مثلق صادب جلے كئے۔

ے ایے مات لکا اور کا

"جیلہ رات کے وقت ایک جگوں پر نیس جیا کرتے۔ کیا خروہاں کوئی جن بھوت او۔ ایک جگیس آیمی اوا کرتی ہیں۔"

اس فی کوئی سور و داور صرب راح دولی و کار می طبیع و اور و دولی می کندور می استان و دولی می کندور کار و کندور کار دولی کار کردور می استان کار کار کار کار می کار کردور می کار کردور ک

" with him " ware find

و مکن ش آگروہ جمتر میں لیے گی اور سدوسے مرف کر لیا۔ میں مکن بیل جا کیا جمل طاقع پولاھا کھاتا جار کر دیا تھک میں سن براہا ہی مائی شار اس سے محال کے میکوران سے سال عزور مدر ملتی نے تباوال سے 14

> سین کے بام سے علی پڑاک علی کے سور مرور کے وہ کے پہلے۔ "مرمیر مرداد کی مین وری کون تی؟"

> > باخردين اوال

"میاں اکتے ہیں کہ جب مربخ دلی پر ب بول رہے تھے اور ان کا یمال آنا جانا لگا
رہتا تھا تو ایک بار مربر مردار مو لکر نے بہال براؤ ڈال رکھ تھا۔ یہال چیروں کی بہتی
تی۔ اس نے ایک چیرن کو دیکھا جو بہت خوبصورت تھی۔ مردار مو لکر نے اس سے
شادی کر لی۔ کہتے ہیں شادی کی پہلی رات بیرن کو کس ناگ نے ڈس بیا اور وہ مرگن۔
لوگ کہتے ہیں کہ یہ ناگ ای چیران سے مجت کرتا تھا جو خود بھی ایک ناگ تھی۔ مردار

جب شام کااع محرا ہوگیاتہ جیلہ نے جمعہ ہے کملہ "کیوں نہ تھوڑی دیر ہاہر چل پھر لیں۔ یں تو یہاں جنی جنی جنی بور ہو گئی ہوں۔" چس نے کملہ "مشکق صاحب نے ہاہر نگلنے ہے منع کر رکھاہے۔" دو ارنگ۔

رجے ہیں مانی ، اس مکانوں ہے ۔ اس میں تھی ۔ اس می بورسود کونڈور تک چلے گئے۔ وہاں سے واپس آنے لگا قبلے بول۔ " یہ کوئی تاریخی جکہ معلوم ہوئی ہے۔"

رات کے برجے ہوئے اندھرے بی کھنڈر کی بارہ دری ایک بھوت کی طرح لگ ری تی۔ بی نے کملہ

"ول شراس محم ك كوندرات ب بحرارا ب- جاودا بس جعة ميس-" وه اول- ماس كوندر ك اعدر جاكر ديكية ميس-" عس نه كها- "ياقل موكن مو- وبال موائ من اور بقرول مك اورك موكا-"

چنانچہ اس کھنڈر کو لوگ ناگن کی مڑھی کھ کر بھی پکارتے ہیں۔"

میرے ول میں طرح طرح کے خیال آنے گئے۔ جیلہ پر مانیوں کے جو منز پھو کے گئے جی کہ بر مانیوں کے جو منز پھو کے گئے جی کمیں انہوں نے اپنا اثر دکھانا شروع ہو نمیں کر دیا۔ جی پریشان سا ہو کر واپی کرے جی آیا ہو جیلہ سوری تھی۔ دات بھر میں پوری طرح سے فیکو ڈنہ کے ملا مشاق صاحب نے رہے کہ آئے گئے۔

"کلیتے میں سائی فرید الاسے میں رہاں وی سے میں اندائیس سار رہا ہو ۔ وی متی۔ اس سے کہ ہے میں اس وی اس کی و اس وی ان میں رور راضہ ا ویر میں رہاں معلوم ارتا ہوں کے اس میان عرف مجلوب مجلوب ان سے میں کیا ہے۔ موں۔"

-3 3 = 12 1 Ex

True pull Litrary / Leviler

ش\_لے کما۔

"می نے ساہ کر یہ کی سیران کی مزمی ہے جو اصل میں ناگن تھی۔" مشاق صاحب ققبہ لگا کر بنس جرمعہ ہوئے۔

" بھائی کرم دادا دلی میں حمیں بڑے داست کو طیس گے۔ ہرایک کے پاس نی کمائی ہوگی۔ اس کھنڈر میں دن کے دفت ایک کمار اپنے گدھے باندھتا ہے۔ ب فک جاکر دکھے لوے "

مشاق صاحب پر مجھے احماد قل ان کی باقی نے میرے قوامات کو میرے ذائن ہے تکل دیا۔ میرا نیا شروع ہوگیا کا دیا شروع ہوگیا ہے۔ دراصل میں جن طلات سے گزر کر آیا قا اور جن طلات میں پھنا ہوا تھا یہ ان کا متابات کا کہ میرے ول میں اس حم کے فلک پیدا ہوں۔

محال صاحب فے مجھے یہ جی مثلا کہ ان کا وہ آدی جو دل کے سب سے برے برصوس شرور ان درست راست سے ور ان دواقف واسے ہو کل من اور اند میں نے کہا۔ الکیا کہ دواقت؟

مثان مادب ع كل

''س نے تو کس در آسیں یہ اٹھانسچ کا وہ سرام '' واقف کار ہے ہوں کمان ہے۔ میں نے فتا می ماں مائٹوں میں اور سے تمہر کھائیٹر اور آ یہ تو وہ میں کا مشاری تعلی وہ کورٹ تو آری نے ساتھ و با انہوں سے انہوں کے دستا مردو کر دری عبا اتفاوہ و ''من جو سالے کی جانم کا میں میں میں میں کا کا اور و ''من جو سالے کی دری عبا اتفاوہ و ''من جو سالے کی دری عبا اتفاوہ و ''من جو سالے کی '' کی دری عبا اتفاوہ و ''من جو سالے کی دری عبا اتفاوہ و ''من جو سالے کی دری عبا اتفاوہ و ''من جو سالے گئی '

Tree pull Litrury . signe of

ے یہ کی تاہد سر شرق راق سے این خاص بر وصوں کو منتمس پر را دولا کود ان ما سے را در ان بات کا اس مراح ان من من من من ان باز ان اول اس والا کری کے باس مجتمع ویں اید تو اس کے کمان میں نیس ہے کہ تم لوگ ولی آگے ہو سگے۔ " یہ بھی ایک وحراکا تھے لگ کیا۔ میں نے مختاق صاحب سے کما۔

"مشاق صاحب؛ ميرا تو خيال ب كد بمين بشق جلدى ہو سك كلكتے چلے جانا چاہيہ-يمال شرح راج كو الماري ہو ال كئي تو تجھے خدرہ ب كد كمين جيله چراغوا نہ ہو جائے۔ يمن يمال اجنى موں- موائ آپ كے جھے يمال كوئى نيس جانا اور اس بر معاش شرى رائ كے باتھ يوے ليے جي-"

مشاق مادب بوسل

المح الماكية المراكبة المراكبة المحالية المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة المراكبة

ا مورو تحواد دوي المحرور من المحرور ا

رات میارہ بج تک میں اور جیلہ باتی کرتے رہے۔ وہ بری اداس ادال کی۔
میرے بطانے پر بھی اس کی ادامی دور نہ ہوئی۔ بار بار محرے سائس یکی اور بند
دروازے کی طرف ہوں دیکھتی جے کسی نے باہرے اے آواز دی ہو۔ میں اندر می اند اس کی اس کیفیت کو دکھ کر کانی پریٹان تھا گر میں سوائے اس کا در بعدانے اور مجر کرے
کے اور کچھ نیس کر سکا تھا۔ اس کے بعد میں نے موم بتی بجھا دی اور ہم اپ اپنے بیگ

لى او ژە كرنىڭ گئے۔

ا کھے جیلہ کے بھی بھی دور سے سائن لیے کی آواز آئی توجی لیف کے افور آئی تھیں اس کے سائن کی آواز آئی توجی لیت کو افور آئی تھیں کے سائن کی آواز آئی اور خدا کے صفور وہا کہ اے لگی میں مان کی بھا اور خدا کے صفور وہا کر تاکہ اے بھی سان کی بھا اور خدا کے صفور وہا کر تاکہ اے بھی سان کی بھائی ہو ۔ جی آئی میں ان کا اے کی سان کی بھائی ہو کہ ان کی بھائی ہو گائی بھائی کی بھائی ہو گائی ہ

مطلب الور مر مر مر مر مر و دا مر من المراب المدار المراب المراب

"جیلما تم کمال چل محلی تحییر؟" اس نے مرد آہ جر کر کملہ

少らるはられるからして

جس کے ٹینے گرام ہے۔ یہ طمع نہ بین مروی آن دراوی کی ۔ یہ شر ، ا خاموش سے مرافرہ یہ ہے۔ یہ این مجتی کہ ایک مصر کی دیکھے تھے میں کی گئے۔ حمی کم جیں جے میڈ بات سامہ علی کی تھے اور سے باکش مردن میں کسار ہے۔ میں سامہ

"با بر فكات وقت كوث يمن ليها قل بابر كتني مردى ب-"

" بھے نیز آ ری ہے تم بھی سوجائے۔" گر میری نیند اڑ بھی تئی۔ باتی کی ساری رات میں نے لیف کے اندر کینے جاک ا گزار دی۔ بار بار کی خیال آتا رہا کہ جیلے کماں گئی تھی؟ دل کی کمتا کہ وہ ضرور ناکن ک مڑھی والے کھنڈر میں گئی ہوگی۔ اس کے بعد جیلہ سکے زور زور سے سائس لینے کی آواز

ورئے لی حق اس نے بھی در مروں کو جگا دینے والے خرائے نہیں لیے حقی۔ میرا ال اس کی محبت سے لیروز ہوگیا۔ میری آنکوں عی آنو آگئے کہ میری وجہ سے بیا آئی بدی معبت عی گرفآر ہوگئی ہے۔ نہ عی اسے بیاہ کرؤھاکے لاٹا نہ اسے بیہ معبت کے دن دیکھنے پڑتے۔

روشر ری می بنیده کی مودار به ری ای بی بر به برای است مورد داش میسد در می طلب الرفت یا می ای بی ای با ای با

دیکھا۔ مجھے پکھ نظرت آیا۔ نیچ کار کی ہی کار کی تھی۔ میں پیچھے ہٹ گیا۔ جسے ہی میں چند قدم پیچے ہٹا میں نے دیکھا کہ ایک ساہ رنگ کا دو تین فٹ اسباسانپ شکاف سے نکل کر سرکنڈول کی جھاڑیوں کے در میان ہے ہو کا ہوا میدان کی طرف رینگنے نگا۔

میں مانب کو دیکھنے لگا۔ مانب میدان میں تیزی سے ریکتا ہوا اس طرف جا رہا تھ جمل طرف دورول فرادر من المرايين والميد فيها موس الا الماليال 1986 By. 1 - 196 B- 196 - 4 - 4 مان ایک ایال الله سامان کا الله و عود الله ای سای و ا ماتي جارية قااس لي جراوار خالي ماتي كار قواد عالى و دار من الدان یہ کیے پرواشت کر مکا تھا کہ مائے میری ، معدورہ ایا ۔ ، او عدد ان - . . It is in the title of the 一点のアル・さんでは、こととのなしのではから John James J طرف يزو يراك المراد المرادي و ما المرادي المرا الفهائي اوريون عور على وقد وال مرود على على المراج على على المراج والما مکی روڑے اٹھا کر جھاڑیوں پر چھیے۔ سنب اندر سے نہ نکلا۔ اس وقت میرے پاس ربوالور شیں تھا۔ ربوالور میرے پائک پر مرب نے کے نیا میں نے ایک چھڑی سے جھ الیوں کو اوھر اوھر بلایا گر سانب تو جیسے غائب ہو گیا تھ۔ دیر تک میں جھاڑیوں کو ادھر ادحميلا ؟ رما كرساني دوباره فنلرند آيا-

یں نے اعتف وہیں میکی اور دوڑ کر مکان کے اغرر آگید دروازہ بند کر دیا اور بید روم یس مکس کراس کا بھی دروازہ بند کر دیا۔ جیلہ ابھی تک سو رسی تھی۔ یس نے اپ

مہانے کے نیچے سے ربوالور نکال کر اسے چیک کیا اور بیڈ روم سے ککل کر بر آھسے میں اگیا۔ میری نگامیں اوھر اوھر سانپ کو خلاش کر رہی تھیں۔ مگر سانپ کمیں وکھائی نمیں ورب رہا تھا۔ ربوالور میں نے جیب میں رکھ بیا۔ یکن میں سے بوڑھا خرو لکل آیا۔ اس کے ہاتھ میں پانی کا تسلا تھا۔ پانی ایک طرف پھینک کر اس نے جھے سے بوچھا۔

المعنور واع لے آئاں۔"

عي ي كد "ابلي تووي وي قمرو بيا-"

وار ما ما الله من المراق ما الما ما الله المراق ال

ا اس بر من کو مرابولات کی سے بوا سے می بعد اوشن کی گارو میں میں اوشن کی گارو میں میں اوشن کی گارو میں میں میں ماکٹ بازید

جمعے جیلہ پر غصر آگیا۔ وہ اس طرح باتی کر رہی متی جسے سانپ کی حایت کر رہی مو- جس نے کما

" تو كيا تم چائى ہوكہ مانپ آكر تهيں اور مجھے ذی كرمار ڈاك يعنى ہم اى جگه ميٹے رويں؟ ہم اپنے تھاؤ كے ليے بكھ نہ كريں؟ " جيلہ نے بھى بھے ضے كى شكاوں سے ديكھ - كئے لكى-" يہ من نے كب كما ہے؟ نميك ہے ہم يہ مكان بدل ليتے ہيں-" عن مادب يوك

میں آب ن میں۔ کُل اِ اِ اِن میں کُل اِ اِ اِن میں کُل اِ اِن اِن میں آب اِن میں آب اِن میں اُس اِن اِن میں اُس اُن پر یہ اُن عَلاَ اَ وہ اور اِس اُس اِن اُنہی اِن اِن کے تب اُن کُل اِن اِن اِن اُن اِن اِن اِن اِن اِن اِن ان کُل کُل اُن کُل میں اُن اِن میں مار یہ بار کہ کہ کہ اور اُن اور اُن اور اُن اِن اِن اِن اِن اِن اِن اِن اِن اور کہ ایس کی میں اُن اِن میں مار یہ بار ایس کہ ایس ایس ایس اور اُن اور اُن اور اُن اور اُن اِن اِن اِن اِن اِن

مثاق مادب لے آبوے کد

" نخیک ب ایک سورت جی جی تران مان به ایب رات مین کے عالمے والے والے مار علی کے جوں کا د صرف آج کی واق تم یمال رکے واود" اس کے مواکی جارہ قیمی تقلہ ص نے کیا۔

" نئیں۔ ہم آج ہی دلی شرکو چھوڑ کر کلکتے چلے جائیں گے۔ طاتی صاحب وہل ہے۔ ہمیں بمار مگون کی طرف فکالنے کا ضرور انتظام کر دیں گے۔"

اب مجھ ایک کی پرشانی نے گھرایا۔ کھے کی گار لگ گیاکہ کس جیلہ کار شن مائی کی افران سے کال کے اور و کھی آئے۔ کس اٹ رہ میں کی اللہ اس میں کی آئے رہ ان اور اس اور ان کی اور اس میں کہ اور اس میں اس میں اور اس میں اس میں اور اس میں اور

> مکیا حمیں یقین ہے کہ دہ اطلی جنیں کا آدی آما؟" یم نے کما۔

معیں می آئی دی کے آدمیوں کو ان کے چروں اور ان کی چال سے پھان لینا ہوں۔ مشتق صاحب اور چروہ آدمی بار بار ہارے مکان کی طرف رکھتا تھا۔ میں نمیں چاہتا کہ میرے ساتھ آپ بھی کمی مصیبت میں پھن جائیں۔ اس لیے ہمیں اس وقت رالے سے سٹیٹن پنتجاویں وہل سے ہمیں کلکتے جانے والی کوئی نہ کوئی گاڑی مل جائے گی۔"





## مثاق ماحب ملے کئے۔

آ یا اور دا دیا میا مارد می ادارد می آنس بافد انس مده دروی گا باکد نمین کے گا۔ اس کے بعد مائی دور است کرنا۔ "

چونکہ مجھے معلوم تھا کہ اس خطرے میں گھرے ہوئے مکان میں جمیں صرف ایک ق دات بسر کرتی ہے۔ کل ممال سے نشل کریا تو کلکتے کی طرف جل ویں کے دعشتر صاحب جمیں اپنے دو سرے مکان میں ے جامی گے اس سلیے جی نے جید ہے ا بحث نہ کی اور خاصوش رہا۔ مجھے اس مناں میں صرف ایک رات کی نہ کسی طرف کر مناووں گا۔ تھی۔ میں نے فیصلہ کرلیا کہ میں ہی وات جاگ کر گڑاووں گا۔

ورات میں فے سوتے جاگے گزار دی۔ بید روم کے دروازے کو می فے اچھی ے بند کر دیا تھا۔ محسل خانے میں ایک نان تھی۔ نال میں میں نے کپڑا نمونس دیا تھا ی منب اس عل سے اندر ند آجے۔ رات گزر می - جیلہ ماری رات سکون کے ر برل ری- سان کی طرف سے اسے ذرا بھی پریٹائی نیس متی۔ اس کے اس ニャニューングニョッテング かけかきニュ الله كرنى فى اور اب جكر ايك مائب اس ك يجيد لكابوا تحاوه بوت أرام ع مو ری قمی۔ ریال ایا۔ جس سے اند ، مرا میں اس میں انداز کھے اس مرای على قريد صاحب ك يصب من و في سع في الله ك له ماين ما سال الرابية بوستانیں ور کور کے جن کہ حدوثات میں و کھوں کا مار کو لکتے و محیوات کے ایس الله ما اوكيال معال صاحب في كما

ش نے کا۔ "من آپ کے مشورے پر بی عمل کوں گا لیکن اس مکان سے میں آج سے چا جا جاہتا ہوں۔"

مفتق صاحب نے بتایا کہ رائے سینا والے کوارٹر میں ان کا ایک ہاہر سے آیا ہوا ممل تھرا ہوا ہے۔ وہ کل مجع کی گاڑی سے جبل پور جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں کل دھرے وقت ہی کوارٹر خلل اس سکے گا۔ میں مجبور ہوگی۔ ایک اور رات جھے اس مکان منی <sub>دی</sub>۔ پھر سرد آہ بھر کر بیال پائی پر دیکتے ہوئے ہوئے۔ "خدا جانے ہمیں پاکتان جانا نصیب بھی ہو گایا شیں۔" میں نے اس کی امت بڑھاتے ہوئے کیا۔

الله الله الله الم بحت جلد إكتان يرفيع جاكيس ك- اتن ماري معيت ع كل آئ

" يَ بِيُ روم عِي جِي جِن عِي ديكا بول كون بي "

" کھے مشاق صاحب نے بھیجا ہے۔ آپ کے لیے ایک ضروری بیغام ہے۔ کیا میں الدر آسکا ہوں؟"

مشتن صاحب کا نام من کر میں نے اے اندر بلالیا۔ اندر آگر اس نے کمرے کا جائزہ ور داد میں فمبرنا تھا۔ جیلہ کو ان طلات کا علم ہوا تو گئے گئی۔ "تم یمال سے دوسرے مکان میں کیوں جا رہے ہو؟ یمال کیا دقت ہے؟" مصر نہ کہا " فجھر تمال ہیں شمن سانس کا ڈوسے جو وسر تمال کیا دفاط کر رہے۔

یں نے کیا۔ " بی تمارے وغن سائب کاؤر ہے میں بیہ تماری فاطر کر رہ ہو ۔ " وہ اول- " بیتے تماری مرضی-"

عیار فی ماات که مرکیتی می قب ری مواقب بیدن می و از است کا مان مدان است کا مان مدان کا مان کا کا مان کا مان کا مان کا کا مان کا کا کا مان کا کا مان کا مان کا کا کا مان کا کا کا کا کا کام کا کا کا کا کا کا کا کا کا

مشاق صاحب سے گئے۔ ابھی ون بوری طرح غروب شیں ہوا تھا۔ جید پھگ یہ جی ا چائے ٹی رہی تھی۔ میں الاہور 'جملم اور راولپنڈی کی باتیں کرنے لگا۔ ان شروب شروع میں ا امارے عزیز رشتے وار رہے تھے۔ وہ ناموثی سے چاہے بھی چی رہی اور میری باتیں گئ کول کر کرے میں آگئی۔ اشکی جنیں کے آدی نے جیلہ کی طرف دیکھا اور بولا۔ "بمت خوب تمارے ساتھ ایک عورت بھی ہے؟ یہ بھی ہمارے ساتھ جائے گی۔" اس نے پہتول کی نالی کا درخ جیلہ کی طرف کرکے کما۔ "تم بھی آجاؤ۔"

- الراء سائد و أن مودو موضع فاوقت ميل في التي و باي الله يك و میرو به بغید با درسالات دید ش<sub>ی</sub> مدر دید اگر مانتان سامب دهمی انتظامی وات صل را من قدر بش مؤ المازي ورئين لهر الله ، بالإن الله بين بورة لا في الام المؤات المراكبة المراكبة المراكبة المحارية المراكبة المراون بالماهمة الله على بدور على إلى المدون المسائل المجالا على الله المالية سيع را المول ك يد المال من المواجع الم على را الفاقد و على والمان من المانيالة ويهاب أيا شے کیا۔

"مردائا ين مرف يه كمنا جهنا بول كه آب غط جكه ير آ كے يول يه آدى شين بول جن كى آب كو الاش ہے۔" "كواس بقر كروسد"

ور آگے بھی پکھ کمنا چہتا تھ لیکن جو تین لفظ دہ بول چکا تھادہ اس کی زندگی کے آخری الفاظ تھے۔ میں نے بظوں میں ہاتھ دے رکھ تھے اور اس دوران اپنا سدھا ہاتھ جیکٹ کی اندر وال جیب میں ڈال کر ریوالور پر اپنی گرفت مضبوط کرئی تھی۔ جس طرح بخلی چک "آپ نے کمرہ خوب کرم کر رکھا ہے کی آپ یمل اکیے رہے ہیں؟" میرا باتھا شکا مشکل صاحب کا بجیجا ہوا آدی اس تم کے سوال نمیں کر سکا تھا۔ میں نے کری پر پیٹے ہوئے کل۔

"تى بلى ش يملى اكيلا رہتا ہوں۔ آپ بناكي مشاق صاحب نے كي بيفام مجواد

اره آدای می تک بدردوارت سه آن این من اثب این یک بحد بدا که می تکارد و ادارت بدا که این من اثب این تکارد و این ا

"بات ہے کہ ایس تہارے آیے میں ایک ایک و یہ وہ مورہ سے میں ایک اور در دوہ سے میں ایک اور در دوہ سے میں کا اور کو فرر نے امراد در کی آیری کی میں سے فراد دیا ہے در شان کی میں کا ایس کا اور کو کی میں کا اور کا اور کا اور کا ای

ایک بار ڈیگ کرے کوج ہما فیٹر قیار کر اورا ان شراب ہے آ ہے ، نیس یا۔ چی کے بیاے احدے کا

اس آدی نے برے آرام ے ، ن می ے اِلْق اِبر عَلاق اس نے اِلَّه عَلَى مُلَّى اِللَّمْ اَلَا لَا اِللَّهُ عَلَى مُلْكُ اِللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّ

"زیادہ جالاک بننے کی کوشش نہ کرد۔ ۱۹ری انٹیلی جنیں نے ہمیں تمماری فل رپورٹ دی ہے۔ تممارے لیے یکی ہمتر ہے کہ چپ جاپ میرے آگ لگ کر باہر آ جاؤ۔ اگر تم نے اپنی صفائی میں پکھے کمنا ہے تو فوتی کوارز گارڈ میں جمارے افسروں کے آگے کہنا۔ طب اے لکا۔ "

جیلہ نے یہ بے وقوفی کی کہ جیسے عی اس نے کرے میں باتوں کی آواز سی تو وروازہ

کر عائب مو جاتی ہے میرا طیال ہے اس سے بھی کم دقت لگا ہوگا۔ میں نے ریواور بہر فالا اس آوئی پر فائز کیا اور اس کے ساتھ ہی اسپنے آپ کو دائی جانب صوفے پر کر ہو۔ اس خیال سے کہ اس آوئ کے ہاتھ میں پہنول تھا۔ وہ گیرا کر فائز کر سکنا تھا۔ میں میر ریوالور کے سلنسر سے جو گولی لگل وہ سید می اس کے دل میں پیوست ہو چکل تھی۔ پہنر اس ساتھ میں تی رواب وروا چھے و حوالا سے کر یز ۔

ニニール きょうちょう あとずしゃ

اب أوال شالك"

ین نے تعد کر اس آئی ن طرف ویکھا ہے ن ق مل میں گی۔ ورا باکل افداور مجمیس مر و ما مگل کی ہے۔ شن ہے۔ اس ن کے بار علی ہا۔ وکا دیا۔ کردل ن اور ک می تو فرور ویر پھنے طوہ ماک رہے ہیں ہے ہے ہے۔ مجی دو مربکا ہے تو یہ دیں رہی میں کہا۔ اب یا ہو میں میں اور میں اور میں

> "اس لاش کو کمال جمپاؤ کے۔ ہم ضرور کی معیبت میں سمنے والے ہیں۔" میں نے اے آہمت سے ڈائٹے ہوئے کہا۔

انتربید روم می مرویند کرے بیٹے جاؤ۔ می سب یکی کروں گا۔ جاؤ۔" و اٹھ کر بیٹر روم کی طرف چلی گئے۔ یس نے دروازہ کھول کر ایک بار پھر پکن کی رن کار ذال- وہال خاموش تھی۔ سردی اور کسرے کی وج سے چکن کا دروازہ بند تھا۔ یں کی دائیں جانب اندھرا تھا۔ بس لاش کو کس ایک جگہ پینکنا چاہتا تھا جمال کمی کو پت على المادرين الروال والمعد والمعد المحادي والمراد المال والم والمراق المراقبة من رما و المراق المر 12 - 10 - 10 1 12-13 SUNTO 15 1 10 12 - 12 CI روشني ين بريد للك إلى أحول أحمول محمد الم محك ما يعلى التي ألى التي الما الم عكمة أن في من من في اليمية فرف المعال بال المنظار ما على يقوله المعلمة مركب في والمسترك والمنافي في المساور والارتفاع پاؤالا تھ کہ ان ہ مرن فرف سے ادھار تریتے سا رہ صاف سے ان لا اول و ائی معنبول کرفت میں لے رکھا تھا۔

مكان كے وقیواڑے ميدان اند جرے اور كرے ين دُوبا ہوا تھا۔ جھے ست كاعلم تھا۔ شر چل پڑا۔ جب ميدان ختم ہوا تو كرے اور اند حرے كى چادر جن سے ناكن والى مڑھى كفترر كا خاكد اجراء جن ناش كو لے كر اس كے يتھے كى طرف آگياد بمان وہ ا الكترے تھے جن كے يتھے وہوار جن شكاف تھا۔ جن نے شكاف كے پاس آكر لاش كو ا نشن پر ركھ ديا اور مائس ورست كرنے كے بعد شكاف جن ايك بار چر پھر بھيكا۔ چركانی

یہ جا کر زیمن سے کھرایا۔ کھرانے کی آواز اٹی کئی جے دو اینوں اور پھروں پر ہر ہو۔

یل نے لاٹ کو شکاف میں و تھیل دیا۔ کوئی تمن سیکٹر کے بعد لاٹر کے زیمن کی تر می کر کے گئی تھی۔

گر نے کی آواز آئی۔ یہ جمعے بڑی اپنی جگہ لل کئی تھی۔ اس کام سے قارغ بو سنہ بعد میں تیز تیز چال ہوا دالی آیا اور جیلہ کو بتایا کہ سب ٹھیک ہوگی ہے۔ اب قر کی کوئی مور سے اس مرد سے اس سے در باب دور ایس بر بھی ۔

مرد سے آئی ۔ اس سے در در اس مال میں تقریب اس کی ۔ اش کی در اس سے در کی جا اس کی جا اس کی جا اس سے در اس میں ہور ہے ۔

مرد کی جا میں سے بھی ہور اس میں ہور سے در باب میں اس کی جا اس سے در اس میں ہور سے در اس میں ہور سے در باب میں اس کی جا اس سے در اس میں ہور سے در اس میں ہور سے در اس میں ہور سے در ایس میں ہور سے در ایس میں ہور سے در اس میں ہور سے در ایس میں ہور سے در اس میں ہور سے در ایس میں ہور سے در اس میں ہور سے در ایس ہور سے در ایس میں ہور سے در ایس م

"میں راش وغیرہ خود لے آؤں گا۔ بھ بھی کھانا وغیرہ بنا دیا کرے ق تسارے من شر براا چھا ہوگا۔ می نمیں چاہتا کہ حمیس میرا کوئی نوکر وغیرہ دیکھے۔"

وہ جے گئے اور کچھ دیر بعد امارے لیے آئے 'چاول کے تھیلے اور تھی' چے اور ان حم کی ضروری چنری لے کر آگئے۔ خلک دودھ کا ایک ڈید بھی لائے تھے۔ ٹی نے سے وصفحال صاحب ہمیں ذیادہ دیر یمال نیس ٹھرنا۔ آپ تو بہت سلان نے آ

یں۔ سنے کی۔ "میان کرم دادا حاتی فرید صاحب حمیس برما پنچانے کا جب تک پا انتظام سے کر لیتے حمیس ای جگ رہنا ہوگا۔ حاتی صاحب پر یکٹیکل آدی ہیں۔ ہو سکتا ہے انسیں کی میند لگ جائے۔"

میں نے فی سکی معمور شدن معمق سا ساتھ کی مشر گائی ہا ہے۔ معمال صاحب سنا محرے کافی سے راجھ راجھ اجران شخصت سے را

وں فی فیر وہ میں ایک میں اس مصید مریاد او جا۔ اس قرار سے ایک ایک میں دور اور ان ان میں اس میں ایک ایک میں دور اور ان میں ان ان م

ان تمام طالت کو سائے رکھتے ہوئے میں نے میں فیصلہ کیا تھا کہ اگر دو ایک دن تک گئتے سے حاتی صاحب کاکوئی پینام نمیں آتا تو نہ آئے۔ میں جیلد کو لے کر خود می کلکتے کہ طرف فرار ہو جاؤں گا۔ دلی میں میرے لیے ہر طرف اب خطرہ می نظرہ تھا۔ ہم میج سے دفت رائے سینا والے کوارٹر میں خطل ہوئے تھے۔ دوپسر کو جمیلہ نے خود می جاول

و کر کر ستیاں میلیں۔ پھولیں ناک ٹاکن کاجو ڑا دکھا؟ ہوں۔ کیواش پرت ے ماہ کر لایا ہوں۔۔۔۔"

وہ بولے جا رہا تھا اور وہی بیشر کر جمونے سے پٹاری نکال کر اس کے گرد کہی مون ری کھول رہا تھا۔ کالے رنگ کا بو زھا میرا تھ۔ سرپر اس نے گیروے رنگ کا کہڑا پہنے

ر مند میں نے اے کماکہ مجھے سانپ دکھنے کی ضرورت نہیں ہے بابا۔ تم کمی بہتی ہے جا باب من کمی بہتی ہے جا کہ ہے جا کہ بہتی ہے جا کہ وہ چلا جائے تو وہ باتیں ہے جا کہ دہ چلا جائے تو وہ باتیں ہے ہے گئے ہد سے میں ہے اے کہ دہ چلا جائے تو وہ باتیں ہے ہے گئے مد سے میں ہے ہے گئے ہد ہے ہے گئے ہد ہے ہے گئے ہد ہے ہے گئے ہے گئے ہیں ہے ہے گئے ہد ہے ہے گئے ہیں ہے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہیں ہے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہیں ہے ہے گئے ہیں ہے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہیں ہے گئے ہے گئے

المروق بالمواجعة من و و و المراجعة المروق و و و المروق و و المروق المروق المروق و ا

ينوش ما سانات ، اور كنام

"سهرا م بادي شرا او جريم الم يصيف والمساكر شرا مل التي ش-" الله عال الله و" المله

しっこう ひいっこしょけつ

سيرا جلاكيا؟"

ين في كل "إلى جنا كيد إبر آجاة-"

دہ باہر آئی تو میں نے دیکھا کہ اس کا رنگ زرد ہو رہا تھا اور خوف کے مارے اس کے ہوئ خاک ہو دیار گئے ہوئے کما۔ ہونٹ خٹک ہو رہے تھے۔ میں نے اے اپنے ساتھ لگالیا اور پیار کرتے ہوئے کما۔ ''تم کیاں آغ خوف کھاتی ہو۔ کوئی تہیں اب تمارا کچھ نیس بگاڑ سکتا اور پھرش جو ے۔ عن عابنا موں کہ تم خود ان سے بات کر لو میرے بات کرنے سے تساری تعلی نیس اوگ-"

ا کلکتے کے قان صلاحہ کا میں کے اور ان میں اور ان کے صور اگر رسیم مگلہ ٹیل خوا اللہ سے اس کی ہوئی ہے ۔ اس کہ اس اس میں اس اس اس سے اور ایر اس میں کی میں ممال میں میس آئے ۔ ارائی ٹیل اس حدال انسان صراحہ ال اس ای این این مواکن آ مامالی گلے۔\*

اور می مثلق مادب کے ساتھ گاڑی میں بینہ کر چل پوا۔

مشتق صاحب یکے دن ہے ایک جون کے اس سے اسے یمال ان سے ک دوست کا مکان قا۔ مشتق صاحب مجھے اپنے ہوئی میں شیں لے جانا چاہج تھے۔ وہ خود یمال آ کر کیکنے صاحب کو فون کیا کرتے تھے۔ یم ایک چھوٹے سے کرے میں بیٹھ گئے۔ ٹیلی فون ماحب ہوئے۔

"حاتی فرید نے ضرور تم وگوں کے بارڈر کراس کرانے کا انتظام کر دیا ہوگا۔ تمو ڈی
الیک ان کا کلکتے سے فون آیا تھ۔ میرے دوست نے جمعے ہوٹل میں فون پر پیغام دیا کہ

حمادے پاس ہوں۔"

وہ خلک ہے کی طرح لرز ری تھی۔ یں اے کرے یں لے آیا۔ اے چاریال پر ن کر لخاف اور کر دیا اور کیا۔

میں تمارے کے جائے بناکر مانا ہوں۔" اس کا جم مرد ہو رہا قلد کئے گئی۔ ""س سن قریم ہے ہاں میں رہو۔"

ابھی مون فروب ہوای تمااور دن کی بکھ بکھ روشنی باتی تھی کہ مشاق ساحب ایک گاڑی پر آگئے۔ کمنے مگھ۔

"ميرے ميرے ساتھ آؤ۔ ملكي فريد صاحب كا كلكتے ہے ايك كھنے بعد فون آنے وا

## ماتی ماحب ایک مخط بعد فون کریں گے۔"

عن گوگو کی کیفیت علی تھا۔ لیکن ول علی عمد کر رکھ تھ کہ اگر کلگتے سے بادوار جی

آیا جب بھی عمل آج وات کو شیس تو کل وان کے وقت کلکتے جانے وال گاڑی علی موار ہو

عاؤی گا۔ عمل کمی طالت علی بھی اب جیلہ کو دن عمل نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ خود بھی ہا تھ

عاؤی گا۔ عمل کمی طالت علی بھی اب جیلہ کو دن عمل نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ خود بھی ہا تھ

عدد میں گا۔ عمل کی طالت علی بھی اب جیلہ کو دن عمل نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ خود بھی ہاتھ

عدد میں گاہ ہے اس میں بھی الیک اللہ میں اور افراد اللہ میں اس میں اس میں اور افراد اللہ میں

اور این ساز میود نگیرد سال در این این در دین اید ۱۱ ما در انج کرد. داد سال

ام بال مرد ورد کے باروریں ورق ہے۔ اس ملاس میں ان اور انتظام رائی سال اس مشاہدہ میں انتظام رائی سا کا ان اس مشاہدہ انتظام رائی سال کا انتظام میں نے دو توک کیے میں اما۔

دوسری طرف سے عالی صاحب کچھ کینے لگے توش نے ان کی بات کاف کر کما۔
"میں کھکتے آ رہا ہوں۔ میں آپ کے باس شیس تمرول گا۔ کسی دوسری جگ تحسوب
گا۔ جب حالات موافق ہو جا کیں کے تو اپنی حزر کی طرف روانہ ہوجاؤں گا۔"
ما ایس میں کی اس حقوم کی اس انتہاں کے انتہاں اس انتہاں اس انتہاں اس انتہاں اس انتہاں کا استہاری کا استہاری کا انتہاری کی کا انتہاری کا انتہاری کا کہ انتہاری کی کا انتہاری کا انتہاری کا کہ انتہاری کا کہ انتہاری کی کا کہ انتہاری کی کا کہ کی کے کہ کا کہ کہ کا کہ ک

کہا کہ جی اہمی کلکتے نہ آؤں لیکن جی نے یہ کد کر کہ جی کل ولی سے روانہ ہو جاؤں جو رسیور مشتق صاحب کے حوالے کرویا۔ لگنا تھ کہ عابی فرید مشتق صاحب کو پکھ سمجھا رہے جیں کہ کرم واو کو ابھی ولی جی اپنے پاس می رکھو۔ مشتق صاحب یار بار کمہ رہے تھے۔ جی کوشش کروں گا۔ جی کوشش کروں گا۔ فون بند ہوگیا۔ مشتق صاحب نے رسیور نیزں ہار سے او سام

"و يو تسريد وكرام ب "مشاق صب عن يا-

مثال صاحب فے مرکو نفی می بلایا اور اٹھ کھڑے ہوئے۔

to the first the second to the term of the contract of the con

" جے تماری مرمنی میاں اب میں حمیس زیرد متی تو روک نمیں سکتا۔ کل سوانو بجے اور کے سال میں جید جاتا۔ میں گاڑی لے کر آ جاؤں گا۔ "

س نے مشاق صاحب کے آگ زیاہ اصرار کرنا مناسب خیال نہ کیا اور پھرایک رات کروت تی۔ شام ہو ری تھی۔ رات بھی گزر جائے گ۔ یہ سوچ کر میں نے انہیں کما۔

میں مشکق صاحب کے ماتھ گاؤی میں بیٹے کو اان کے رائے سینا والے آبار میں طرف ہوں ہے۔ طرف چل پڑا۔ زیاوہ سے زیادہ وو گھنے میں ان کے ساتھ رہا۔ شام کی سینی وں شہر ۔ آسان پر برمتی چلی آ روی تھی۔ سر کول مکانوں اور دور و نزدیک کی پرانی اور فی آبادی میں روشنال جملائے گئی تھیں۔ میں نے مشاق صاحب سے بو چھا۔

الدیاد مقل ار خیزاں کے رغیر شی راج کا کوئی آری جری طام کا کہ تاہے۔ کے اوائل میں بھر نیسی آیا؟"

مان سادے داری ہو ہے مصابی ان ہے ہا تا اور میں ان میں میں ان م پانچے موالے میں ان ان میں ا وقال میں ان میں ان میں کے میں ان م

میں نے انسین کما کہ وہ کوارٹر میں ممل کر مدرے ساتھ جائے کی ایک بیال فی سے۔ انہوں نے بوی خوش اخلاق سے انگار کرتے ہوئے کما۔

"میاں اداری چائے تم پر ادھار رہی۔ صبح جلدی آجوں گا۔ تسارے اور بعد بھی ۔ ساتھ چائے کی ایک پالی بی کر تنہیں شیش لے کرچلوں گا۔ اس وقت مجھے اجازے ا

"-でんといけがある

زوں نے جھے ہے ہاتھ لمایا اور گاڑی موڑ کر اپنے ہو مل کی طرف روانہ ہو گئے۔ یس ارز کے وروازے کی طرف برحا۔ مجھے معلوم تماکہ جید نے اندر سے کنڈی مگائی الدر على في بند دروان ي آبست عوستك دى- دو تين بار وستك دى - اندر ع كى جاب ند آيا- من الكل سے وسك وت رواقل يوسى بار ماتھ وروازے بر ماركر ولك و قد و ساه يوليت الدرج أن ما تدروارت مدر ال كال أي فی کے اب کی الاروای پر سخت فسہ آیا اور کرے کی الی روش کردی۔ کمرہ خالی برا الله الله الله والم من الما و المنافع الله الله الله المنافع ا ی واقل مواقر مناک دونوں جارہا کا مناز بر ر میں : عامر کا لحاف تر کیا موا ف جیلہ کا لحاف اس طرح کملا تھا چیلے مان کے جو کا اس کی ہو۔ کے خیال آیا کہ مَيْلُ أُو أَوَارَ إِنَّ هُورِينَا كُنْ مِنْ مُعَالِمِهِ مِنْ وَمُكُلِّلُ مِنْ وَمُنْ وَوَأَنْ مِنْ أَرْبُ كُونَى جو سانته كا قوش به در البيد و السام ١٠١٠ م هنان بالسام الدجيرا قلا ويكو بجيد وول على إلى المحلومة من عرف وواء المساورة اللي تهد والراسيات وا الكفاء ووار ما ما الدهرا قل جيله كاكيس عام نثان تك نيس محاء ووالر والي الدر آ کید جسر ن و و تال تھی ایک چھی ان اور ایک افلی تھی کا میں ساتھی الله الملك كياس على يوى الحل

اس کا مطلب تھا کہ وہ اپنی مرضی ہے گر گانی پہن کر کمیں گئی ہے۔ گروہ کماں جا سکتی گئی۔ اورگرد کوئی مارکیٹ یا سفور بھی شمیں تھ جمال وہ کچھ خریدے نکل گئی ہو۔ نالے بھے لئے یہ بھیارت کا تقدور ہی تھا۔ کمیس سے بیو قوف کورت تندور پر روٹیاں آلوانے کو شمیں گئی گئے اس نے سوچ ہو کہ آن تندور کی گئی جوئی روٹیاں کھائی جا کمی اس استانی کی گئی تاہیے تھا گر جیلا اکثر اس استانی کی غیرہ ہے داری کی حرکتیں کی کرتی تھی۔ میں نے کہا تاہد سے ایسا نسیں کے تاہد کے تاہد کر جرکتیں کی کرتی تھی۔ میں نے

PAIN

ંડ્ડાં ડાકું માં '

アータギーラッドーン

"إلى كى لى و دديال دے دي "

سندن ۔ گھ ب نس ۔ و وال علی اور نی میٹی و کی پیا۔ عمل نے اے چھے دیے اور ہو کی بظاہر بے نیازی ہے ہو گھا۔ اللہ میں تی اور کوئی بیزی مورے قورونیاں لینے تیمی آئی تھی؟"

-U\* U 2 - of

"جمالی یمال تو چھومے ہے ہی روئیال سُواے استے ہیں۔ سیام مے ای کو حمال کو جو تھا؟"

> یں نے یوشی کر دوا۔ "ہاں وکر انی کو جھیا تھا۔"

پر میں نے اسے جیلہ کا صیہ اور لباس اور خاص طور پر اس کی جاور کا رتک اور گر گالی کا بتایا تو وہ بولی۔

مولی ہے لیاس کمی نو کرانی کا تو شیس ہو سکتا ایک کوئی حورت بہاں شیس آئی۔"

یں ہو جمل دل اور پریشان دماغ کے ساتھ دہاں سے واپس ہو گیا۔ وماغ سنتا رہا تھا۔

ہو جید کمال چا گئی؟ گیا ہے کوئی ورغلا کر لے گیا ہو گئ گروہ ایک حورت شیس ہے۔

کی اسے پولیس پکڑ کرنہ نے گئی ہو۔ ایسا ہو سکتا تھا کہ جس ہی آئی ذی والے کو جس نے آئی دی والے کو جس نے آئی دی والے کو جس نے آئی ہو۔

و آئی کیا تھا پولیس اس کی طائی جس وہاں آگئی ہو اور جیلہ کو پکڑ کر تھانے لے گئی ہو۔

میں خیال سے کیا آئی ہی طائی جس وہاں آگئی ہو اور جیلہ کو پکڑ کر تھانے لے گئی ہو۔

میں خیال سے کیا آئی لا سکول ہے آئی ہی ، اس ایس کی جو جس کے جو میں اس جس اور اس میں اس جس اور اس میں اور جس میں گئے جو دیور میں سے جس اور اس میں ہے۔ اور میں میں جس کو رہ اس میں جس اور اس میں اس جس اور اس میں میں ہے۔ اس میں سے اور اس میں میں ہی ہو ساور اس میں میں ہو ساور اس میں ہو ساور اس میں میں ہو ساور اس میں ہو ساور اس میں ہو گئی اور اس میں میں ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی گئی اور اس میں میں ہو گئی ہو

"باداتم اس خلل کوارٹر میں رہتے ہو؟ میں رک کیلہ فقیر کے پاس آ کر وحڑکتے ول محماتی کیا

> الى بالاش دين ريقا مول كيول كيابات عب؟" لالولا- "تمارك ماقد ايك مورت بحى راق بي؟"

"بل دہ محری عدی ہے۔ آگیا کمنا جائے ہو؟" میرے دل کی دھڑ کن اور تیز ہوگی تھی۔ فقر ایال-"کیا تم اس کو الاش کرتے پھرتے ہو؟" "بل۔"

ميرے مندے اپ آپ يہ انظ کل كياد فقير إلا-

یں ہے من کر کوئے کوئے چی تی ہو کیا۔ اِس وہ کی اِس اِسے کے سے کے نے پانچا۔

"SEEPSO"

ب- اس فرار بی اس کی اپنی مرضی مجی شائل متی- ان مالات بی میری کارن -

امكانات ند مونے كے براير تھے۔ جب لوٹا موا مال اينے آپ كو چميے على خود چورك "

كر ربا بواتواس كاحصول نامكن بوجاكا ب- اس كے باوجود من جيلہ سے ايوس سي

" بمائی صاحب آپ نے اس طرف ایک مرد اور عورت کو جاتے تو ضمی دیکھا۔" اس آدی نے میری طرف دیکھا اور بوالا۔

"میان! ادهرے کوئی مرد اور مورت نیس گزری- ایک تھنے سے قویم ای مگد بیشا اول-بات کیاہے؟" عل کے کمل "کیکھ شیں-"

- Wil Co

سیمن کم واو و رہا ہوں۔ کی ہو گئیب محکل میں کافٹر کا ماموں۔ اے ان اور کا اور کا ان کا ان کا ان کا ان کا ان کا ا موادی المالیات سائد عد امرو دک سیارہ ''

-- 71

المركبال او "

میں نے اکس بتایا کہ جی ایپ ٹوارٹر کے آئیب تان ایپ مکہ سے توں ہر رہ ۔ مول سے مناب

الم كواروش جار ش آرامال-"

میں وہاں شد وائیں اپ آوارڈ عیل آگی۔ تھوڑؤ ، یعد م<sup>وری</sup> سا ۔ <sup>اس</sup>

گاڑی پر آگے۔ یں فی انسی سارا واقعہ سنایا تر وہ سوچ یں پڑ گئے۔ کنے گئے۔ "ب کھیے موگیا؟ تساری بوی نے کوئی شور نہیں کھلیا؟"

ص ہے کہا۔

"اس نے ضرور شور مجلیا ہو گا مگر لکنا ہے وہ دو تمن آدی متصر انسوں نے جیلہ کو قالا کرلیا ہو گیااور پھراس دیران علاقے میں وہ شور بھی مجاتی تو کون سنتا تھا؟" میں نے مشاق صاحب کو بالکل نسیں بتایا تھا کہ جیلہ کو انوا کرنے والا ایک سپیرا تھا او

ر وواز خوداس کے ساتھ گئی ہے۔ یہ بتانے کا کوئی فاکدہ نمیں تھااور میں بتانا بھی شیں ان لا اس میں میری بے عوثی تھی۔ میں نے یک کما کہ دو تین آدی میری عدم دوئی میں آئے اور میری بیوی کو افوا کرکے لے گئے ہیں۔" دنمیس کیے بت میں گیا کہ جیلہ بھائی کو انوا کیا گیا ہے؟"

حاق ساحب بر ۔۔

المارية من المنظمة المنظمة

الشاق صاحب کے جانے کے بعد میں نے وہ رات بڑے عذاب کی رات گزاری- بید الم ش جملہ کے کچو کپڑے کھونٹی پر لنگ رہے تھے۔ میری نگاہ ان کی طرف جاتی تو الله آنکھوں میں بے اضار آنو آ جاتے۔ جھے کچھ معلوم نمیں میں کب سویا کب جاگا۔

میں نہیں ہو بیال ب س میں ال صدیق موٹی فنی یہ مد وہ ب اس وائر وہ ارساسلے ملک والا تہیں میں دوں مشدہ کا پیاری میں ان عداد ، عالیہ معابل سادب و شیس بینا ویت قدر مجمعے مرادوں مود ال عدد و بیر اس مادب بولے۔

"ليكن مجي اب دوباره وسطى ہمد كے خطرناك جنگوں ميں داقع سنتا دل من ن طرف جاتا تھا۔ بھي دوقع سنتا دل من ن طرف جاتا تھا۔ بھي ابن وقت مجيد كو بجاري سيرا دہيں كے كيا ہے۔ اس وقت مجھ ابن ہمدرد اور مهمان دوست كاويرى بت ياد آئى۔ بچھ سنتا دل مش كے جنگل كا داستا وال م طرح ياد شيں رہا تھا۔ اگر كاويرى ميرے ساتھ ہوتى تو دہ ميرى راہندائى كر عنى متى۔ ش

نے در کہاں غائب ہوگئ تھی۔ ذیرہ بھی ہوگی و نیم ۔ یس نے اس دات سینھل پور اور

اللہ کے در میانی جگل یم واقع سنھا دل منے کی طرف جانے کا فیصلہ کرایا۔

اللہ تھ صاحب بھے تسلیال دے دے ہے کہ یش فکر نہ کرو۔ وہ بہت جلد جیلہ کو موغ مد نکایس کے اور یمی سوچ رہا تھا کہ جلدی ہے دن گزرے اور جس رات کے مرح اس مقال مرح یہ دائی ہے کہ اور یمی رات کے مرح اس مقال مرح یہ دائی ہے کہ اور یمی رات کے مرح اس مقال مرح یہ دائی ہے کہ اور یمی ہوئی کہ اور اس مقال مرح یہ دائی ہے گئی ہوئے گزادہ جب شام کا جمت بٹا مرد اس مرح اس مرد اس مرح اس مرح

الهائل بابر المراح الم

دلی کا کون ساعلاقہ ہے اور آگے کون ساعلاقہ آئے گا۔ اب عل دوڑ نمیں رہ تر ء تر م ضرور چل رہا قلد کی ور لگا تھا کہ پولیس ضرور میرا چی کر ری ہوگ۔ مرس پ طرف دلی شرکی نی برانی آبادیوں کی روشنیاں جملطا ری تھیں۔ مرید روشیال کی ۔ بت فاصل پر تھی اور میں شام کے برجع ہملتے اندھرے میں ایک ایے مدتے ہے رباتها جمل مجمي جمائيان آجاتي تحين ادر مجمي يقريل زين شروع بوجاتي تلي- ٢: وليك في ماك را كال كول يو ماك ويعول أني و و الأناء المروع في الله بدعات كي نيد و ويد كي - ياد مرا مرا در الله الله ي ال المان ي كا من الله يعمل كله الله المناه الله المناه الله المناه الله المناه الله المناه الله المناه الله ال على كل محمد يوية بالي كلال مي الرياسة على الله المياروا المراج على المراج والمحالية المراج ال make the continue to the second of the or the second وكل كل و والمن والله والمن المن المن الله والمن والمن والمن المن الله الله المن الله الله الله الله - 3-6 5 2 m. Som & 1 6 2 - 1 12 160 4 تمبرات على والكبن بالكن ويكلوك والبات الله وكيك أوالان في ما المعالي والمعالمة المعالمة المعالمين المعالم المعالم ر على سائي ، ي ساس ب ر ١٠ رال ١٠٠ د ١٠٠ و کار ١٠٠ روشن مو ري تحي- دروازه بر قل يل في دها والدوروازه كمل كيا- الد الاي 

''حماران جمحے بچالیں۔ پولیس میرے پیچیے گئی ہے۔ یس بے قسود ہوں۔'' جوگی کے ہاتھ میں کوئی کتاب تقی۔ اس نے کتاب ایک طرف رکھ دی اور و اللہ ۔ دیوار کے ساتھ جو چارپائی پیچی تقی اس طرف اشارہ کر کے بولا۔ همور کھا جااس کھاٹ کے نیچ جاکرچھپ جا۔''

راقدش يعايى كا

چارینی پر کمبل بچھا ہوا تھ جو چارپائی کے اوپر سے زیمن تک لنگ وہا تھا۔ پی جلدی سے چارپائی کے نیچے کمس گیا۔ بھے وروازہ بند کرنے کی آوز آئی۔ جوگی نے اٹھ کر روازہ بند کرویا تھا۔ بوگی مورتی کی پوجا کرتے وقت پکھ انگنا بھی رہا تھا۔ اس نے دوبارہ انگنا اللہ میں کرویا کرویا کہ اس نے دوبارہ انگنا اللہ میں کرویا کہ والے شدا جالے وہ کیا چاہ وہ کیا جاتے ہو اللہ

ramotife of significant and

جرا فد الرائد الماطل و ست قد ب ج س ور س الح بيد البيت المرا المان المحل المرا فرق بيد البيت المرا المان والحري المرا المان والمحل المرا المرا المرا والمحل المرا المرا

اس کے ساتھ بی دروازہ دھڑاک ہے کھلنے کی آواز آئی۔ میری آ کھوں کے آگے اور آئی۔ میری آ کھوں کے آگے اور کھڑوں کے آگے افروں کے فرش کے فرش تک بوسدہ کمیل لاگ رہا تھ۔ ایک طرف سے کمیل ذرا سا چھے ہٹا ہوا ان اور دہاں ایک دولا می بن گئی تھی۔ میں نے اس درز میں سے لیٹے لیٹے دیکھا۔ تین پاکس کے سابق جن کے باس درانظیں تھیں کو تھڑی میں کھس کر کھڑے ہوگے۔ ان میں

216

ے ایک شاید تھانیدار تھا۔ اس کی مونچیس تھیں۔ فاہرے کہ تیوں بندوی ہے۔ تھانیدار ذرا آگے ہو کر کھڑا تھا۔ جوگ اٹی جگہ پر بڑے اطمینان سے آئی پائی در۔ مین مورتی کی بوجاکر رہا قد تھانیدار نے کہا۔

"مماراج الیک پاکتانی جاموس بھٹ کر اس طرف آیا ہے۔ ہم اس کو پکڑنے آ ہیں۔"

جوگی فے بلتد اور رهب وال آواز جن کما۔ "تمبار اکیا جم ہے مور کہ ؟"
"جرا نام جمن ناتھ ہے اور عی بیڈ کالٹینل بوں۔" تمانیداد نے کما۔
جوگی نے کما۔ "جام تم نے جگن ناتھ پوری کے دیو اکار کما ہے اور اس ، چیے ی پر جا بھگ کر دہے ہو؟ مور کھ نیمی تحقیق الحاض من اس است کی نشت ہوجا کیں گی۔ ان مور کھوں کو سے بیل ہے۔ اس مور کھوں کو سے بیل ہے۔ اس میں دو بھول کے کہا ۔

الرائل المساول الموري الموال ما الرائل الموالد الموال

المراج علی می الماد الم

"موركه اكتياكا وروازه بنركرنامت بحولاك"

معد میڈ کالٹیل نے کٹیا سے نگلتے ہی درواتہ می کر دیا۔ جوگی نے دوبارہ پہنا ہے۔ شروع کر دیا۔ جوگی نے دوبارہ پہنا ہم شروع کر دی۔ باہر سے پولیس کی گاڑی کے خارت ہونے کی آواز آئی۔ جب گاڑی کہ آواز دور جا کرخائب ہوگئی تو جوگی نے کملہ "مورکھا کھاٹ کے بیچے سے باہر نگل آ۔"
میں نے فدا کا فشر اداکیا کہ آئی ہوئی باد کر گئی تھی۔ میں اس بلت پر برا حموال موا

ور نے جو خود بندو تھا ہے س کر بھی کہ جل پاکتائی جاسوس ہوں اور مسلمان ہول ، عصر ریس کے دوالے نیس کید میں چارپائی کے نیچے سے نقل آیا۔ اب می نے النین کی و عنی میں جو کی کو خورے دیکھا۔ اس کے عمر تمیں پینتیس سال کی ہوگ۔ سانول رنگت تى۔ برك بال جوكوں كى طرح بر عد ہے ۔ تقرير علك كى تين س كيرى بى ہونی تمیں۔ لباس کیروا تھا کدھے پر بھورا كبل تعد تاك تيكسى اور آ تكميں بدى چكيلى تمران جو گی کے چرب پر ایک جیب می مسرامث متی۔ جو سکرامث بھی نیس تھی بك مسر ك و حدر مرسول الم مت اللي ما رود مد معود ودر على المرا بال الما المراج ا المناها بالحديد المراجع والمالية المساويات المساورة والمحالية المساورة والما الماس المساور الم Jeg-Aliter to descriptions of the مِدْ كَانْسِيل لي كما قائد عن باكتاني جاموى بول

میں یات کی گئب کی تک موں ۔ یا می کی دائ کے میں ایک طرف کھ در سے در سے در سے

"18 in ach 1614"

ي كيد "ماداجاش عريد سي ييد"

جو گی نے کما۔ "مور کھا یہ ج س والا سگریٹ ہے، کی لے۔ مارے جنم روش ہو جائیں گے۔



ی کے معرب تے ہو سامانہ ساس میں ارائی شریر ا**راکات** 

من من المؤس في المحار الله والمستريع المحاد و دب ، أن الركاف و المستريع المحاد و دب ، أن الركاف و المستريع المحاد و المعاد في المحاد و ال

یہ کے علم ہوکیا ۔ تا مراحہ پالے اسا ف یا ۔ کی طرف آتے دیے بیا تا دہ ہو کی یماں میں آن آن۔ اب بیا دین کی او پاسان ا جامور ہے؟"

عل تے کما

''مهاراج میں پاکستانی ضرور ہوں مگر جاسوس وغیرہ کچھ بھی نمیں ہوں۔ جب بنگلہ دیش بنا تو میں ڈھاکے میں اپنی بیوی کے ساتھ رہ رہ تھ۔ مکتی بائنی والوں نے لوٹ ،ر اور قل عام شروع کیا تو میرے کھر کو بھی لوٹ لیا اور میری بیوی کو اٹھا کر ہے گئے۔ میں جان بچ کم

برور كراس كرك كلت و في كيا- اب إلى يوى كى طاش عن وربدر مارا مدا في ربادون-بيس نه ايك بار جمع باكتانى جاموس مجه كر كراليا عن فرار مون عن كامياب موكيد-بي وو ميرت يتهي كلى موكى ب- بس يه بيرى رام كدنى- عن و معيت كامارا موا بين-

جب می جوگ کو اپنی واستان غم ستاکا رہاجوگ نے چری والا سگرے پورے کا پورا لی ا بیاد می و مسیس میں بوری جی در میں واس دو ان در سے میں واقت کی وقت میں مرد سے میں اور ان کا در کی اور کا ان کے د

" - 19 - To come to g to the a so it is it is

----

- 1 - v m Jy 59

جوگ آبھیں بند کے جیسے مراقبے جی جا چکا تھا۔ کانی دیر تک وہ ای طرح آبھیں بند کیے بیٹیا رہا۔ دس پندرہ منٹ گزر گئے۔ گھراس نے آبھیں کھول کر جھے دیکھا تو اس کی آبھیں مالٹین کی روشنی جی سرخ انگارہ ہو ۔ بن تھیں۔ وہ جھے سمئنی باندھے دیکھ رہا تھ۔ کئے لگا۔ \*\*--

" پر کمال ہے مداراج؟" على في سيد جيني سے إو جھا-

جوگ ایک بار چر گیان و هیوان کی حالت می چلا گیا۔ کافی در وه ای حالت می جیمار ہا۔ پر آئمیس کھویس اور کنے مگا۔

م الك في ريال عن المناجار با قد م الما على المناجار با قد م الماء

یوگی بولا۔ معمور کھ ہو۔ وہاں کوئی راستہ نیس جاکہ اس کے چدوں طرف آدم خور در فتوں کا جنگل ہے۔ محر کچوں سے بھرے ہوئے جوہڑ ہیں۔ ہاتھی پھیواں گھاس کی تھاڑیوں کے اندر ولدیس ہیں۔ در فت آدم خور جھ ڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ ان تھاڑیوں اور در فتوں سے کوئی چیونئی بھی زندہ نیس گزر عمل۔"

مجھ پر انتائی مایوی ، عالم طاری موچکا تق۔ کی وقت حیال آنا کہ یہ بوگی جموث بول را بے ۔ بھے ڈرا رہا ہے۔ اس کا گیان وصیان جمونا ہے۔ جب بید خیال آنا کہ جوگی میرا

"مور کھ ہو۔ میرے آگے جموت ہولئے کی کیا ضرورت تھی۔ ہم انتریای کے اس میں سب پکھ دیکھ لیتے ہیں۔ تسهری چتی کو ایک دھشٹ سپیرا اپنے ساتھ نے کیا ہے۔ تساری چتی اپنی مرض ہے اس کے ساتھ گئی ہے۔"

جب میں نے دیکھ کہ اس فخص کو سب کچھ معلوم ہوگی ہے اور یہ میرا ہمر و بھی ہے ۔ تو میں نے اسے ساری کمانی کھول کر بیان کر دی۔ جب تک میں اپنی چا سات رہ وو

-5002 c

"المدراج المحري يوى المنظم المحري يوى المنظم المحري المنظم المحري يوى المنظم المحروب المنظم المحروب المنظم الم المحروب المحروب المنظم المحروب المنظم المحروب المنظم المحروب المنظم المحروب المنظم المعروب المنظم المنظم المعر

--- ,

100 102 /2 0 . . . 16 - Co. . 18

大きとうかいりのよのようなとろったとの

المور کدا ہم ممی پر احدان ضی کرتے۔ احدان تو سندر میں دہنے والے لوگ

ين في يحاد

"مهاراج اپنے گیان سے معلوم سیجئے کہ سیری جُنّی کماں ہے۔ اگر وہ پاکال ش مجگ ہوئی تو میں اسے وہال سے نکال ماؤں گا۔"

جوگی نے مکراتے ہوئے کما۔

"مور که مو- تم ائی بتی کو پاکال سے فکال فرانا کے ہو مگر تماری بتی پاک ای ایس

جدرد ب من خیر خواہ ب اس نے پولیس سے میری جان کھائی ہے۔ وہ میرا دعمن نمیں ہے۔ وہ علط بیانی سے کام نیس مے رہا۔ جس نے بدی عالای سے کما۔

"ماراج اب جبد آپ نے میری جان بچائی ہے تو بھے کوئی ایسا طریقہ بھی تا بیجے کہ جس کی مدے عمر ابنی چی تا بیجے کے جس کی مدے عمر ابنی چی کے پاس پنٹی سکوں۔ اے خاطوں کی قیدے آزاد کرا سکوں۔ ا

ول من إلد الولاد

الا ماه بلا کے عال ان جی و سے فرنسے میں واقع و سے ان عامی ان اور ان ا جو پکی رسکتا موں سرو ان ای کان اف

"من مور که ا آلوپ ، گر مهک جاددان طرف دی دیگل ہے سند ایک وت الله چیس اس می مور که ا آلوپ ، گر مهک جاددان طرف دی دیگل ہے سند ایک اور میں اس می

مں نے کوئی سوال نہ پوچھ۔ میں سجھ گیاتھ کہ جوگ نے تھیل میں سے جو شیش تکف ب تو اس میں ضرور کوئی نہ کوئی پر اسرار بات ہوگ۔ جوگ نے شیشی کو اپنے ایم میں اٹھاتے ہوئے کیا۔

ے ہوں ۔۔۔ "اس شیشی میں گڑنا بس ہے۔ اس گڑنا جل پر اگنی منتر پھو فکا گیاہے۔ میہ صرف جم جوگ

نیای وگ استعال کرتے ہیں۔ اس گڑھ جل میں تیرے لیے کمتی ہے۔ تو گر ہتی ہے۔ جو گر ہتی ہے۔ جو گر ہتی ہے۔ جو گر ستیوں سے دور رجح ہیں۔ گر تو اپنی چتی سے پریم کرتا ہے۔ اپنی چتی کے لیے پریشان ہے اس داسطے میں تماری فی پریشان ہے اس داسطے میں تماری فرر در کردن گا۔"
فرور در کردن گا۔"

علی آبادہ ''محافہ میں سامت ار شراکیانہ اولی کی چانگ جی ہے ، ہم امر ہوگ کے ا بیاں وہ اماقہ بیٹھے 'آئی ا ''مران شماریانہ ' وہ اسالیہ عمر کے جلدی سا کہ

النسي ماداج اليك إت شيل جديس مدوي كات

 -32 JR

ام ول سے جمانی جاؤ گے۔ جمانی سے تمیس راج گڑھ پنجنا ہو گا۔ راج گڑھ سے پہتم کی طرف چو کھی اورج گڑھ سے پہتم کی طرف چو کھیا گاڑی میں بیٹھ کرچو کھیا گئیں جاؤ گے۔ چو کھیا بجوں سے بہتم کی طرف ایک کوئ کے فاصلے پر آلوپ گر کے بیکل شروع ہو جاتے ہے۔ جمل سے جگل کے سیاہ کالے در فتوں کی دیواد شروع ہوتی بیکل شروع ہوتی سے باہ کا کے در فتوں کی دیواد شروع ہوتی ہے۔ جا بیکل میں رائی سے کے۔ جا بیکل میں بیکل میں رائی سے میں رائی سے میں کہ میں میں میں ایکل میں رائی ہیں سا بیا۔ اس کی دائی ہوگی ہوتی ہے۔ اس و سے کی دائی میں سا بیا۔ جو کی دائی ہوگی ہوتی ہے۔ اس سے کی ان میں سا بیا۔ جو کی دائی ہوتی ہے۔ اس سے کی ان میں سا بیا۔

Tree full Library ? "-4-UM

JAZ C-Hyblage M. W. Go. C. S.

"ديس مداد اج اي ان كرول على على سفر كدب كلـ"

"جِ ترروم م من مراح من قريبال من سيس و طرف في دو من رات كه الدهر من من الما م

یں نے جو گی کا شکریہ اوا کیا اور کئیا ہے نکل کر سائنے سے جو چھوٹی سڑک گروتی تھی اس پر آگیا۔ سرو رات ناموش اور ویران ویران تھی۔ دور دور تک بھی بھی دھند چیل موئی تھی۔ یس نے اللہ ظام میا اور اندازے سے دل راج سے شیشن کا رخ کیا اور چل مجھے بوگی کی باتوں بر بچھ امتبار آ رہا تھا۔ بچھ امتبار نمیں آ رہ تھ۔ انا میں نے مز، من رکھا تھا کہ جنگل کی عض بڑی بولیاں ایک ہوتی میں کہ ان کے اثر سے جرے ، کمید کارنامے طاہر ہوتے میں۔ میں نے چوچھا۔

"ماراجااس يرى بولى كااثر كت دنوس تك رب كا-"

-11/6/2

"جب كك تفي موت شين آلي-اى كااثر بن على موجود ميكا-"

نری نیکو سیال الارس جی برای می این الارس بی الارس الارس بی اما جمکاری - آنگلیس محولین الارسی نیک مگا

> یں نے پوچھا۔ "جو کمن ملیا دیوی تھے کمل ملے گی؟"

<u>-12</u>

چنے سے مردی کا احمامی کم ہوگیا قلہ کھے دور چانے کے بعد میں رک کر یکھے۔ بھے بہت تی کہ کوئی انٹیل جنیں کا آدی میرا یکھ تو نیس کر دہا۔ ایمی تک یکھے ایسا کوئی سال من نیس دیا تھا۔ میں ایک بری مزک پر آگی۔ مزک کی دونوں جانب بکل کے مرو مرکزی لائٹس روش تھیں۔ مزک فال تھی۔ کی کی دفت کوئی بھاری ٹر سے زار میں جانا تھے۔ میرا نیاں تی کہ رات آدمی گزر بکل ہے۔ میں کافی دور تک چار ایس

182, L. 10 Jl

. 4 % 1.5 %

これだしかがっ

" \_ إلى حادً \_ "

یں ڈوائیور کے ماتھ وال میٹ پر بیٹھ کیا۔ سکھ ڈوائیورٹے پو چھا۔
"کُون ہو بھی تم؟ آد می رات کو اس طرف کمال ہے آ رہے ہو؟"
میں نے یو نمی ایک فرض کمائی گھڑ کر سادی۔ ریلوے شیشن وہاں ہے کالی ، در تھ۔
سکھ ڈرائیور بڑا خوش مزان تھا۔ اس نے تھوڑی تھوڑی ٹی بھی رکھی تھی۔ کہنے گا۔
"میں یادہ تھمیا جا دہا ہوں۔ گر حمیس شیشن پر چھوڑ کر جاؤں گا۔"
دہ چھے دلی کے دیلجے شیشن پر چھوڑ گیا۔

اس وقت رات کا زیرہ نج رہا تھا۔ شیش پر قانی رونق تھی۔ میں نے ایک طرف رے ہو کر ماحول کا جائزہ سا۔ مجھے کوئی ہولیس وان اکھائی ند ویا۔ ایک قلی سے ہو چھا۔ سی ی جانے وال گاڑی کب چھوٹے گ؟ معوم ہوا اس آباد سے آنے والی گاڑی جھنی تب باتی ہے وہ ساڑھے تین بعے پھلے پسر جائے گی۔ میں نے تھرؤ کلاس کا عکت ٹرید میا اور چیٹ فارم یہ آگی۔ بلیث فارم پر مجھے بولیس کا سپی نظر آیا تو میں سینڈ کاس ک وننت . م على تمس كيار وينك ووم على محد مسافر مودب عقد ايك إو زحا مكد آرام ارى الرام الته مان مراها مان الأثيريث والمديم روم کی بڑی جئی آئے۔ میں سے میں میں اے کہ اس آئی میں میں الرجان والأناء المرب والحالان الاراقات الإستان بالراب المساكرة Lac 1 - 6 8/201 18 1 - 1018 1.5% المراع في المراء من والمعطول الماسية والمراد المراد والمراد المعطول المستان والمعلق المراد المعلق المعلق المراد المعلق المراد المعلق المراد المعلق المراد المعلق المراد المراد المراد المراد المراد المعلق المراد المعلق المراد المعلق المراد المعلق المراد المراد المراد المراد المراد المراد المعلق المراد ال In the contract of the contrac 1 - 131/2 - 12 - For John 1/6 1- WILL 10 1 1 3/2 5 3/2 5 3/13/2

میں اس میں میں اور اس میں میں میں میں اس میں موجود ہولیس والوں کی آنکہ علی اس میں موجود ہولیس والوں کی آنکہ میں کرایے۔ بیار اس میں میں میں اس میں اس

معول سائیش تھا۔ یمال سے بھے بیل گاڑی میں سوار ہو کرچو کھیا گاوے جا تھ۔ جی سے آگ ایک کوس کے فاصلے پر اس مزھی تک جاتا تھا جمال سے آلوپ تگر میں کہ شرہ شرکا خونی جنگل شردع ہو ؟ تھا۔ اس جگہ بھے جو کن ما اوبوی سے ملتا تھا۔

ابھی دن کی روشنی کانی تھی۔ راج گڑھ سو پہلی کھیریل کی وُ علوال چھوں والے رانے نائب کے کوارٹروں والا گاؤل تھا۔ گاؤں سے باہر ایک جگ تمن جار عل مجانیا John Elect Brown Style State of John الك وْرُون كُفَّا أَن مات - الدي هميان الله ما يعل الله ما يعل وفيران اور ایک برائے ، سے اور وی فیل مان یا ۔ کے حد و موس بد وی 4 15 x 12 words you and the Late of a to a ول المار و ما و ما المحاصلة المار ما المساور المار المار والمار والمار المار والمار المار والمار المار والمار الس المراجي أو المراجي المراجع year of the state of the first of the first of the second

ایک کوس کا داستہ تھیتوں اور اور گئی گھاس کے میدان عی ہے ہو کر گزر ؟ آلف شر اوٹی اوٹی ہاتھ پھیواں گھاس کے میدان شن سے باہر نکا تو تھے دور ایک سود دوار گئے آئی۔ یہ ساہ دیاد در حقیقت آلوپ محر مینی تمشدہ شرکی خونی جنگل کی سرحد کے در انسے تھے۔ میس کسی جگہ ایک مزحی تقی۔ مزحی اس جگہ کو کہتے ہیں جمل بندو ہو اس اس مردے جلانے کے بعد ان کی بھیاں دبادیتے ہیں۔ شام کے سسے بڑھتے بھید آرے تھے۔ یمال کھیتوں کا ساسد ختم ہوگی تھا۔ جنگلی جھر ٹیوں اور خنگ گھاس والی زعن تھی۔ کو

پذیزی بھی نمیں تھی۔ جس سے ظاہر ہو تا تھا کہ اس طرف کوئی دیمائی 17 جاتا نمیں ہے۔ یہ نے گستہ ہ شرکے خونی جنگل کے ساہ کانے در فتوں کی دیوار کو نظریں رکھا ہوا تھا در دور دور اس طرف جل دیا تھا ایک ججہ در فتوں کے نیچ دھواں اٹھٹا دکھائی دیا۔ یمی اس طرف برحا۔ در فتوں کے نیچ ایک چہوڑہ سابا ہوا تھا۔ چہو ترے پر ایک چھوٹی می باس کی کٹنا تھی۔ کنبا کے آگ در فت کا ایک شھ سنگ رہا تھا۔ یہ جو گن الح دیوی کی کٹیا بائس کی کٹنا تھی۔ کنبا کے آگ در فت کا ایک شھ سنگ رہا تھا۔ یہ جو گن الح دیوی کی کٹیا بی سے تو کو دوازہ بھی میں جس کی ایک بیٹر کی کٹیا کی بائس کا دردازہ بھی ایک بیٹر کی نے آبت ہے آداد دی۔

## ما المالية الم

ک دوند کے میں جھے ایک بہت برابن الس نائپ کا بندر نظر آیا ہو آہستہ آہستہ میری طرف براہ ہو آہستہ آہستہ میری طرف براہ رہ رہ ہو ہو آہستہ آہستہ میری طرف براہ رہ رہ ہو ہو آگئ کہ تسارے کی است براے بندر کو دیکھ کر ایک بار تو ڈر گیا۔ جھے جوگی کی بات یاد آگئ کہ تسارے جسم کی ہو ہے تمام کیزے کو شہد اور جائور چوپے ڈر کر دور بھاگ جا کی کے مگر بندر در اڑدہ پر تیرے جسم کے نگلے والی بڑی ہوئی کی ہو کا کوئی اثر نمیں ہوگا۔ یکی دجہ تھی کہ در اڑدہ پر تیرے جسم کے نگلے والی بڑی ہوئی کی ہو کا کوئی اثر نمیں ہوگا۔ یکی دجہ تھی کہ در سرخ خوجی آ آئھوں دال بن بانس برابر آہستہ آہستہ میری طرف برمعتا چلا آ دہ تھا۔ یک

نے چاتو نفل ساتھ اور چہوترے پر کمڑا ہو گیا تھا۔ بن مانس چیوترے کے پاس آ مرر سے با اور دانت نکال نکال کر حلق سے مجیب و غریب فتم کی آوازیں نکالنے گا۔ قریب تن میں مجھورے کی آواز آئی۔ مجھور حملہ کرویتا کہ اچانک ایک جانب سے کسی عورت کی آواز آئی۔

"بِينْ پترا بِماك مِا مِماك مِلـ"

ور فتول میں ہے ایک عورت اکل کر سائے آگی۔ ای نے جم یر مرف میں رنگ کی مد سے سے گئی ہے ۔ مدن ہے ہے۔ عورت کی آواز پر بن مانس واپس چلا گیا۔ میں نے جاتو ،

ادب ے اس ورت ہے کہا۔

"ولوک بی اکیا آپ می کاشم نام مایاه پوری در " " می است است می است است می است می

- - J

" کی ال دیوی ایک بن دای جو کی نے تمادے پاس مجا ہے۔" "بند ..

یں آگ کے جموئے سے الاؤکی ایک جاتب ہو کر بیٹھ گیا۔ جو کن کٹیا کی ا گئے۔ ہاہم آئی آ اس کے ہتھ یں مائین تھی جو روش تھی۔ وہ اندر سے ، ائین جاسر ن تھی۔ ۔ ائین کہ اس نے کٹیا کے ہاہر دروازے کے پاس ٹکا دیا۔ مالیمن اور اواؤک جمعے ن وجہ سے وہاں اتن روشنی ہوگئی کہ جس جو گن کو اچھی طرح دیکھ سکتا تھا۔ وہ میرے سے ایک چوکی ہم جیٹھ گئے۔

وہ جوان اور محت مند عورت محل - رنگ گرا سانونا تھا۔ ساء باول كااس نے بيجے جو را بنايا اوا تفاء كلے يس جو كيول وال مالا نتى - جسم ير صرف كيروے رنگ كى ايك وحود

ی متی جس ک ایک بلوے اس نے جسم کا اوپر والا حصد وْحانب رکھا تھ۔ اس کا جسم بگد بگ سے دکھائی وے وہا تھا۔ کئے گئی۔

"یں نے رات کوئی گیان دھیان ہے معلوم کر یا تھا کہ تم میرے گوردہ کے عکم ہے بیل آ رہ بود تمادا علم کیا ہے؟"

یں ۔ ۔ ساے سام میں اور ان اسمان ہوں و ایم اور اسمان ہوں و ایم اور اسمان ہوں و ایم اور اسمان میں اسمان کی آگھوں عظم کے ۔ پی پوری کمانی مجی اے سادی ۔ وہ بڑے فور ہے سخی رہی۔ اس کی آگھوں جی سام کا اسمان ہے ۔ اسمان کی اسمان کی اسمان کی ایم اسمان کی اسمان کرد اسمان کی کرد اسمان کی در اسمان کی در اسمان کی کرد اسمان کی اسمان کی در اسمان کر

-01- 25-20

وہ یہ شہرت و در یہ یہ دن و س س س سے پیلم مری ہوئی تھے۔ اس نے بہرت و اس نے کہ اس نے کہ اس نے کہ ہوئی تھی۔ اس نے ایک بوئی تھی۔ اس نے ایک بھی ہوئی تھی۔ اس نے ایک بھی ہوئی تھی۔ اس نے ایک نگارہ نکال کر چھم کے اوپر رکھا۔ کہڑے کی د حجی وال عصد دونوں باتھوں میں لے کر منہ کے ساتھ نگایا اور زور زور سے کش لگانے کی۔ میرا فیال تھا کہ چھم میں تمباکو ہوگا گرجب دھواں نگایا آس کی ہو سے معلوم ہوا کہ پیم میں یہ بھی ہوں کہ ایک بھی ہوئی تھی۔ چھ سات لیے لیے کش لگانے کے بعد جب چھم میں سے ایک ایک ایک ایک ایک ایک کے ایک بیاری می ایک کا ایک کے ایک بیاری می ایک کے ایک کے ایک میں میں ایک کے ایک بیاری می ایک کے ایک کے ایک کی ایک کے کا ایک کے ایک میں میں ایک کے ایک بیاری میں ایک کے ایک کی ایک کے ایک کے ایک کے ایک کی ایک کے لیک کے ایک کے ایک کے ایک کی کو ایک کی ایک کے لیک کے لیک کے لیک کی ایک کے لیک کی کو کے ایک کی کو کے کہ کی ایک کے لیک کی کو کے کہ کی ایک کے لیک کی کو کے کی ایک کے لیک کی کو کے کہ کو کی کو کی کی کو کی کو کی کی کی کو کی کی کو کی کو کی کو کی کی کو کی کو کی کو کی کو کر کی کو کر کو کر کو کر کو کی کو کی کو کی کو کر کو کی کو کر کی کو کر کو کر کی کو کر کر کو کر ک

ماته لكاكر د كله دى اور اول-"5 2 3 2?"

یں نے قدرے تعجب سے بوجما۔

ص تے کہا۔

" نميں ديوي تي ايس چلم نميں پريا۔" "ميراخلوند تو خوب چي بيا ہے-" "ويوى ني آپ كا فاوند ، ب - "

一次のことのなり、光をなるいというになること

مينار الرورون في والوران المال والمال مراس and a medition of the man of the and the كاكوكي آدمي تيس ہے۔"

۱۰ برای در مهران ۱۰ میمه در در ویوسته این و مستحمون مین برای از مختصاری

"تم بزے فربسورت اور جوان ہو۔ اوم کے آدی بالکل موتے بوتے سے ہو۔ مي- مح الكل بند مي مي- كياتم مرع طوع مو ك-"

میں قو ڈر کیا کہ میہ کس تھم کی عورت ہے۔ میں اے ناراض بھی نہیں کر سکن ق اس کی مدد ہے جمعے اپنی گشیرہ بیوی کا سراغ اٹکنا تھے۔ میں اس کا خاوند بھی شمیں بن کے قلت في في المد بالدم كرمان عد كل

"روى تى! آب تو يرك لي آكاش ديوى بين اور جرين كر كربتى مول- مرف

الله الله الله

"اس ے یا فرق برا ہے۔ میرا بھی ایک آدی فاوند تھا۔ وہ شر می دہا ہے۔ میں ن اس سے چھکارا عاصل کر لیا ہے۔ اس عن مردول دالی کوئی بات نیس تھی۔ تم (1) 3 8 16 6 8 19 2 19 1 1 1 1 1 1 1 E Es & 7 - 1 1 - 19 يوك و دوي دوي وي دوي و ديسان ي و ديسان ي و دوي دوي و دوي 一とかがることが、こうからいかには

Sot & Jours of - proper some of the said 6 - 10 to 0 0 0 00 00 00 00 00 00 00 00 00 00 موره الترك من الدان كي ما الريو كل كما المركم المال الله التي اللهم المراكبة قسين - ين اب على الوقيم ، وي المن الا و الم الم

محان جال الأوب الله على مواصول بدائمة عن الأوب بهوا لمدارة أن المساحد طال اندازش كما

" در د در ال ال المساوية إلى المال بالمال بالمال بالمال بالمال موق الا المان ل أن المان من المان المان المين أمكار الرام أيان المان المان بنو سائیوں کے اپنے سے مار گئے۔ جو ایک آوھ سائیوں مگر مجھوں سے بچاہو گااسے آوم نور جنگل بيلوں نے روج كر بڑے كر يا ہو كا۔ وہ تو خونى جنگل ميں ہى مركھپ كئے۔ آلوپ عر تب كمان يسي تعد آوي كر جنكل كرويو كول كالكرب- وبال كوئي منش حيس جا

يل في يوايعاد "، يوى بى اتب كو تو ميرى سارى كسنى كابيد على چكا ہے- الروبال كوئى بابركا آدى

نمیں جا سکتا تو میری بیوی کو لے کر دهشف سیرا دہل کیے جلا گیا؟" ﴿ کُن مُكُرانِی - کُنے گئی-

" یہ ایک رار ہے۔ تہیں صرف انابی ہائے، بی ہوں کہ ضرور آبوب گر ۔ میں وی کی خردر آبوب گر ۔ میں وی بی کو تمران کی جوری بید آئی ہوگ۔ وحشف میں اسماد ہو کا خاص آبی ہے۔ جب میں وی بی واجع کی گون پیند آجائے ۔ وو مطر المجاب کی گوگی گون پیند آجائے ۔ وو مطر المجاب کی گوگی گون پیند آجائے ۔ وو مطر المجاب کی گورت ، میں اسمان کی گوگی گون پیند آجائے کی جورت ، میں اسمان کی گورت ، میں اسمان کی گار کی گ

on Son or a company of the second

ی و ۱۰۰۰ می موسر خربانی کار ۴ معلوم ناش کی بیوی معلوم

" بچے دین دو کہ تم میرا بر عم مانو کے بار میں تمادی بتی تمارے دوالے روو

" يل فيك وينا يون-"

-640

"یاد رکھو اگر تم این دہی سے بھر کے تو تم اور تسدری یونی جمال بھی موٹ میں ول وی کو تم ووقوں کو این تر شول سے ہلاک کر دوں گ۔" میں نے ہاتھ باتھ مرکمل

"ديدي كي الشرعين وينا مول اورش الإعلامي كي الم رمول كالـ"

وش بھوٹ کا مطلب وی وقت میری سجھ میں نیم آیا تھا۔ میں وی سجھن بھی اس کہ سجھن بھی اس جہ سجھن بھی اس جہ جہ بنا ہی سے اس جہ سجھن بھی اس جہ جہ بات کا مرک اس جہ بنا ہے اس جہ بنا ہے اس جہ بنا ہے ہیں اس کے بات کی سال کر اے یا ستان بات وہ وہ اس اس جو کن نے جھھے بچن لے سال کہ بھی اس کے مسلم کی تھیل کروں گاتو وہ انجھ سے سال جو کن نے اور میرے لئے تھو ڈی می شکر قدی اور کید لے آئی۔ کہنے گئی۔ اس میں بھوک گئی ہوگی۔ اس میں کھا کہ کہا ہوگی۔ اس کے میں اور کید لے آئی۔ کہنے گئی۔

میں نے کہا۔ "جو حکم راہوی جی۔"

وی نے کو اس بو کر دھوتی اٹاری اور اس دونوں باتھوں سے جھننے گی۔ جھے شرم آٹنی کیونک وہ عبرے سستے دائنین اور اداؤ کی روشنی میں یالکل مادر زاد نگل کوری تھی۔ میں اپنچرہ دو سری طرف نمیں کر سکتا تھا۔ میں مجبور تھا۔ اس عیش تتم کی دو کن کے عم داند تھا۔ میں نے اپنا چرہ اس کی طرف کیے دکھا۔ کین شرم و حیا کے مارے انگھیں بھے کر گیں۔ یو کی نے کڑک دار آواز میں کھا۔

المريدة المحالي الموسية عمرا المحسية ا

اریان دور است در این کومی کی اور این ایم این ایم اور این ایرونی ایرونی

"دره ، برد مردب مردب برای عدم سر به مورت وقت عدم این خاوند مانیا م - مجر محد سے کول شمرا کا م - اٹھ اور اٹھ کر میری وحوتی بانده-"

میرے باتھ بیائی فونڈے ہو ۔ ت سے۔ یس نے آن تب سوائے اپنی ہوی کے اور ک جورت کا مدن شیں دیکھا تھا۔ ان میں خدا سے معافیاں مانگ رہا قدا۔ تاہد استخدار کر رہا تھا۔ بجبور قدار بھاگ بھی نہیں سکن تھا۔ میں اسحتہ ہوئے اپنچی رہا تھا۔ جہ ممن نے کڑک

من سے بع بھا۔ " مجھے وہاں جا رکنا کرنا ہو گا؟ تھے گیے بیتا جھے گا کہ میری یا ک جگہ پر ہے"" وہ بون۔

" یہ ساری باتیں میں شہیں سمجھ دوں گ۔ پسے میں دعول انجی طرح باندھ است وطیلی ہوگئی ہے۔ خبروار ووسمری طرف منہ مت کنا۔ یہ میرا تھم ہے۔"

"اینے کچن و جول کمی<sup>ج</sup> میرا تھم شمیں ہانے گا تو یاد رکھ اپنی بیوی سے کھی سمیر ہ سکے گا۔"

یں ان میں ان بے جوئی کو کوئی رہ تھا کہ اس نے بچھے کی مصیبت میں ان ب ب- میرب وام و ممان میں بھی نہیں تھ کہ اصل مصیبت ایکی آنے وال تھی ہے ، مو تھا۔ اسل ادرامہ معد میں شروع ہونے وال تھا۔ میں جددی سے انحا اور وحوثی پکڑ رہو ک کو باز حتی شروع مروی۔ کم کے گروایک الی لیٹا تو جو کمن نے بھے پکڑ کر ایچ تھے ؟

The second of th

-62/03

"دہاں چاقو مجمول اور بروقی کام تیں آئیں گا۔ آئوب محرور اور اور ان مراح ہے۔ اور ان مراح کے دیا اور ان مراح ہے۔ ہے۔ وہاں کی ونیا کچھ اور بی ہے۔ جبرے ساتھ جاؤ کے قوسب معلوم ہو جائے کا۔ بھی جائے آباد ہے۔ بھی جائے گا۔ بھی جائے ہو جائے۔"

> یں ہے اما۔ "ہم آج رات کو ہی نہ اس مهم پر نکل چلیں؟"

دراصل میں رات اس وحثی جو گن کی کئیا میں گزارتے ہوئے گھبرا رہا تھا۔ وہ جلال اور ٹیں بون۔

"نسیں مور کوا ہم کل بی جائیں گ۔ آج رات میں کام دیو تاکی ہوجا کروں گ۔ کام ، او تاکو وہ میری مدد کرنے پر راضی ، او تاکو رہیں کہ او تاکو وہ میری مدد کرنے پر راضی بوجات اور جھے ممادیو سے انتقام سے بچاہے۔ میں ممادیو تا سے اس کی چیتی البرا اور شاک ناکو اس کی جستی البرا اور شاک ناکو اور ناکو کہ اس سے اس کی جستی کا کہ اس سے اس کا میں مورکی تو ممادیو ہم دونوں کو جلا کر جسم کر ڈائے گا۔"

یں چپ ہو کر بیٹا دہا۔ دات کری بھائی۔ کی جو گن نے جس کی ایک اور کر جو گئی کے جس کی ایک اور کر جس کی ایک اور کر جس کی ایک اور کر جس کی کار کی ہے مثل کر چہوڑ کی کی ارتبار دیا ہو کر اس کر جب کر ہے گئی کر انسان کی اور کی ایک دیا ہو کر کی طرف دیا ہو گئی کی طرف دیا ہو گئی کی طرف دیا ہو گئی کی درف کر دیا ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہی ۔ در درف کر دیا ہو گئی ہی ۔ در در درف کر دیا ہو گئی ہی ۔ در درف کر دیا ہو گئی ہی ۔ در درف کر دیا ہو گئی ہی ۔ در در درف کر دیا ہو گئی ہی ۔ در در درف کر دیا ہو گئی ہی ۔ در در درف کر درف کر دیا ہو گئی ہ

" مراكيون جائب الموزي وي ك في يفر جانيخ جات

ر - اس السال الدون مع راج المراد المراد المراد عليه مع المسال المراد ال

 زبان سے میری مائش کرتا ہے۔" یہ کسر کروہ کمل کھلا کر بنس پڑی اور بن مائس کی طرف اشارہ کر کے بولی۔ "میرے پتی وابوا آجا آجا۔"

ود انٹی۔ اس کے ساتھ ہی بن مانس بھی اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ اچھل کر چہو ترے پر آگیا۔ جو گن نے بن مانس کی انگلی کچڑی اور میری طرف و کھ کر کھا۔

يووال الم الم الم كاوا الد الول من الله المات الله france the tester of a second الله والمراجع المستراجع المستراجع المستراجع المستراجع المستراء المستراجع المستراج المستراجع المستراج المستراجع المستراء المستراجع المستراجع المستراجع المستراجع المستراجع المستراجع المستراجع المستراجع المستر with the mention of the second of the على من المراج ال 2. Second of the second confirment وال وريس بير- آوميون سے جمث بر ان كا خون في جائے والى بيس بين آوميون كا كوشت كه جات وال ورخت بين- زبري مان بين- اگرچه مير، جم كى او مجھ ان مرجیوں' آوم خور ورختوں اور زہرہے سانیوں سے بچا علی تھی مربدرول اور ا ژوہوں یا میں مقابعہ نہیں کر سکتا تھا۔ اور پھر مجھے چھے معلوم نہیں تھ کہ خونی جنگل میں لمُتدو شر تمی طرف کو ہے اور وہاں کو نسا رات جاتا ہے۔ دیماتی آوی نے مجھے یہ مجھی بتایا ق کہ خونی جنگل میں ایسے خونحوار بن ماس رہتے ہیں جو آدمی کو دیکھ کراس پر ٹوٹ پڑتے

خواہ مر سال کی بھی ہو جائے مگر میراجم اس طرح ہوان دے گا۔ یہ ایک راز ہے ہو دو ہموں دیوی جی نے صرف جھ پر ظاہر کیا تھا۔ کام دیوی امارے دهرم میں جنسی محبت اور دو جموں کے طاپ کا دیوی ہے۔ ہمارے ہندو دھرم کی کتب کام سوتر میں دو جسموں کے طاپ ۔ ایک ہزار طریقے بیان کے گئے ہیں۔ یہ سارے طریقے ایوی کام دیو نے خود لکھوا۔ تھے۔ جب وہ آدمی کا دوپ وھار کر دنیا میں آئے تھے۔ "

" بن با بن با بن مندرور التر بو با مر الراق ورب على من الراق ورب على من المراق ورب على المراق المرا

الديوى في الحصوم رس ندى بالا كي تو آب كى مربانى موك-" ووغص ين بول-

و کیا اینا کین بحول گئے ہو؟ یہ میرا تھم ہے جہیں ماتنا بی بڑے گا۔ تم نے مر سرد رس نہ بیا تو کام دیو تا کی پوجا ادھوری رہ جائے گا۔ کام دیو تا کی پوجا ادھوری رو تی تہ ہو۔ تمریزی یو کی کو مرد یو کی قید سے نکالنے میں میری مدد شیس کریں گے۔ کیا تم یہ بوجے بر کہ تمراری یوی حمیس نہ لے ۲۵

ش نے جاری ہے کیا۔

والمناس والمجران والمراس بالمراس والمراجع والمراس

ووج و و ال المستقل من المراجي المراجي المراجي المراجع المراجع

" 4: - - " 10 - 9"

ختم كرك في ركد ديا- ميرے حلق سے ميس كرم كرم بعاب ذكل كر بواش حق اور حلق انتمائي كروا بوكريا تعا- جو كن نے جھے كيلا جيل كرويا-

"اے کھا حاؤ۔ تنیش بی مماراج کیلے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ یہ بھی دیو آوں ؟ چل ہے۔" ،

ش جلدی جلدی سادا کیلا کھاگیا۔ کیلا مٹھا قلد اس سے میرے طق کی کرواہت کا صد تک دور مون کی سر میں جیسے آگ می گئے۔

سر بوری ہو رہا تھا۔ اچاک بھے خیل آیا کہ بید شراب ہے جس کو جو گن موم رس کمہ ری ہے۔ چی نے اس سے دچھا۔

"به شراب و نسي تقى ديول؟"

وواس وقت اپنا بیا۔ پی رہی تھی۔ بیار چڑھٹ کے بعد اس نے تھنے بھد کر جیب می آواز نکالی اور بولی۔

"كون وهشف اس شراب كتا بيد ويو كون كاسوم رس ب اور كام دي آكاش سي مح قود لاكر دية ين سي لوادر الله "

"كام ديو ؟ ما مرجو كله بين - پوجا كا آخرى در تن جو كا-"

یں بینے اپنے ہوش و حوال میں نمیں تھ۔ وہ جو تھم دیتی تھی میں بندہ ب دام کی طرح اے بچایا اے کام دیو آگر میں جا شروع ہوئی۔ جھے پُڑھ ہوش نمیں تھا کہ میرے ساتھ کیا ہو ر، كن كل- "موركه مردا تي فيد تو نيس أرى؟" يس نے كما الله الله على الله الله ووجس يزق-

"اهي ترساري رات باي بيد الجي مجه تساريد ساته الله على كراام ويو كال يوجاياته

3 5 1 h - 6 31 - 5 170, 71 512 1 13/8-12 والى حقى-ده يول-

مين تمارك لي يُن كمات يعيد كولالى وول-"

ين كو تر الفرور و الله المراوو و 1 1 - 18 , ... E -70"

موم رس کاش نے شا طروری تناکر بھی بیا اللہ اس سے ایک بندو کاری the without I down door form I do to go & foreign المينديده مروب - الله مروب الله مر 一位是一点一个 " تم لے مجھی سوم رس با ہے؟

"منيس ديوي في اكيا مجيم بال كي طرح كى وريا كايال موا مي؟"

"موه روس صرب ويون ولان مواليد يعية من من جوالله كام ويوناك مستتي مول اس ي كام ولي من أو يكف موم ران والم جات بيل- تم يوم منك تو تمارا وماغ روش موجات

م خورت ورت كا

یں اور اس کی تکا بولی کرویتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیمائی آدی نے ول واس ون ب اس بات کی بھی تقدیق کی تھی کہ آبوپ تگر کے محل کے محتذریز ایک انبردہ اسپنہ رانس ے آدی کو مجھے کر طیت مگل لیا ہے۔"

ي سب وجه سهي كريس وي الدوك يوس ميف روا عي يو تحيس و حوتي وكل ير جے نے میرا دوسد نس پر رہ تھے۔ بکھ مجھ میں نمیں آ رہاتی کہ بیا وں اور یہ كرون يا تا من من من من الله وكان كاعتراب جميلنا موكا اور اي 

Silo of على لے كليا كى طرف ديكمال اس كايام كارورور لانعين اليام ما تدريس الموري المراج كالمام كالمام الدريس كى كى دات بن الله - ١ - فراد لى ١٠٠٠ فان تي يا السام المان نجلت دا سكن ب- كان وير كريد . . . : . . . Comment of the same in the 12 2 2 1 1 WE BEST 12 12 134 ك بعد جو كن الما ويرى ات باول كاجو أا بنال كياس بابر آئي- اس ك من كاء منا تفاوه اس طرح چک رباتها ميد اس برتيل كي مائش كي على جو-وه

پیس آ پر ڈیٹھ کئے۔ اس نے اماویش حثک جھاڑیاں ڈال پر آٹ کو دوہارہ روشن ۔ ویا۔ رات يو بكي بكن تفلي بوتى تقى بير بي الدوف بين ميلي بيني تف أي تقد بي تقد وبن الله -من حدیث حاور۔ مرم کئیا۔ اندر جات ہو۔ مبرا رہا تھا۔ مجھے محدم تھا کہ اسر یں کئیا کے ابدر پیاتو وحثی عورت میرے ساتھ دبی سوٹ کرے کی جو یں ماش ہے ا

ے ماتھ کیا تھا۔

جاؤ گے۔ حسیں جو کی ساد موؤں والا علیہ باتا رہا ہے۔" عمل نے کما۔

" مرے پاس تو ساد حووں کالباس شیں ہے۔"

~():{1:

"ساد حووں کہ لیامی کی ضرورت نعم مو آب میرے مامی ایک سموی دھو آل ہے تم وی اپنے جمم پر لپیٹ لینا۔ پاؤں میں جو تی ہے قتک میں مین لینا۔"

جو کی نے تیمرے پیر چیرے گیڑے افزوا کر عیرے مادے بدل پر چو لیے کی واکھ لل ای - بر میں می است میں است میں است است کا است است کا است است کا است است کا است کا است کا است کا است کا است کا ا

"اہب تم میرے مائے آلوپ گریں دائے۔ میں سنے ہو گیاں۔

"IL J' NJI " - FIFE"

-600

" تروی ہے میرو و ما اور است میں ایک اور است میں اور است اور اور است کا میں اور است کا میں اور است کا میں اور ا میں داخل ہوں ہے اور اور است میں است کے ایک میں ایک میں ایک میں اور است کا میار است کا ایک میں کا ایک کا ایک میں کا ایک کار ایک کا ایک کار

یں نے او کن کی تھریں چھپا رک مدو چاتو اپنی و سی آن میں چھپ کر رکھ لیا۔ پکھ پہتا اس تھا کہ آ ۔ چل کر حالات ایا شکل ختیار کر میں۔ او گن نے بھی جو گوں والما طیبہ بنا ایا۔ وقعے باتک کی تیں سرخ میکری واش ۔ بالوں کو شاتوں پر کھل چھو ڈ دیا۔ ہوتھ میں ترشول پکڑلیا۔ ہم تیمرے پہر کھیا ہے فکل کر اپنی حمم پر دوات ہو گئے۔ جو زیوں اور وفتوں کے جھندوں وال میدان عور کرتے ہمیں آدھا کھنٹ مگ گیا۔ دہا ہے۔ ول میں صرف ایک بی خیال تھا کہ اس مورت کی مدد کے بغیر میں این میں ، حاصل خیس کر سکتا۔ سازی رات کام دیو تاکی یوجا جاری رہی۔ نہ جانے س وقت میں مر جان سابو کر جرن کی چھال پر سوگیا۔

آ تھے کملی تو کٹیا کے اندر دعوب آ رہی تھی۔

"مال حيس بكل اور جاول وغيره ألان لا فروعا بي؟"

" پھل فردت سرا بن مانس خاوند ميرس ليے لے آ ؟ ب- جون اور جا ، ش اوا گاؤل على جا اور جا ، ش اور جا ، ش اور جا ، ش

ام ن ویں پولیے کے باس میٹھ کر چول کھائے 'چائے اِلی۔ میں نے اس سے ویسی کہ ہم آنوب گر کی جانب اس سے ویسی کہ ہم آنوب گر کی جانب کس وقت روانہ جول گے۔ وہ بولی۔ "ون کے تیمرے پر ممال سے تعلیل گے۔ لیکن تم اس طبے میں میرے ساتھ نسی ی روشنی مجی پیمل اور وحدن تھی۔ ایک جگہ جماڑیوں میں سے مانپ کی پینکاریں بلند
ہوئیں۔ میں ڈر ارجو گن کے ساتھ مگ گیا۔ است میں تین سرزاور سرخ رنگ کے سانپ
جماڑیوں میں سے نکل کر بم سے دور بھاگ گیے۔ جو گن نے مسکراتے ہوئے کما۔
الم کیوں گھراتے ہو؟ میرے گورو ایو نے تہیں گڑگا جل میں جو ہوئی گھرال کر بلا دی
ہے اس کی خوشو تممارے جم سے برابر نکل دی ہے۔ یہ خوشیو کسی سانپ پیچو اگر پھی کھرار والے اس کی خوشیو کسی سانپ پیچو اگر پھی کھرار دیا ہے۔ یہ خوشیو کسی سانپ پیچو اگر پھی کھرار دیا ہے۔ یہ دوست میں اور اس در است میں در است میں در است میں اور اس در است میں در است میں در اور اس در است میں در است میں

-4446

Famous Urdu Herels

خونی جنگل کی سرحد پر گئی کر جو گن نے رک کر او نچے سیاہ توں والے در فتوں کہ ریر اور دھی آواز میں کوئی اشلوک پڑھا اور کھنے گلی۔

" ذرنا بالكل شير - كولى مرجمه كولى سائب كولى آدم خور در شت اور الدائيات مر مرا

ام خونی جگل عی داخل او کئے۔

Fire to 11 'l it mans \$2 fr.

ن کی کر مجول نے ادارہ جسوں سے خارج عود فرال بڑی بوشوں کی ہو ہو تھی دو آ ۔ رکالب کی طرف وو شدہ اور پائی میں اثر کرمائب ہو گئے۔ اس کے بعد ایک کال ساہ حد رکھا میں پر در حق سے بتے برے ہوئے تھے۔ ہو اس نے بھے بازو سے بڑا اور وو مری طرف کے گئے۔ گئے گئی۔

" دادس ہے۔ یہ اتی کری ہے کہ اس میں اگر ہاتھی کر بڑے تو یہ اے ایک سیکنڈ میں مگل لے گی۔"

یل نے غور سے دیکھا۔ سیدہ در ال یل سے عظارات اٹھ رہے تھے جی وارس سائس لے رہی ہو۔ اس خوتی جنگل میں مکنے در فتوں کی وجہ سے د حوب واکل عائب تھی۔ من

"جوكن نے آبستنے كما

" م آلوب محر می داخل ہو رہے ہیں۔ اب تم میرے اشارے کے بغیر مند سے چاہد بے بولو عُد"

د می باده سیرهیال تھی۔ ہم اقر کر کشادہ صحن میں آگئے۔ یہ دیران اور اجڑی ہوئی

بید تقی۔ ہر طرف کھاس پر ختک ہے بیکی کوپ ہوئے تھے۔ خاموشی ایک تقی جیے ساری
دعانو سانب سو تلکہ کیا ہو۔ ملت واج میں یا کیس آبوب کر کی ہندودوات میناروں اور از تیکھ
معوال شہروں وال آئی آئی ۔ آئی ۔ آئی ۔ آئی ۔ آئی ۔ آئی ۔ ان حمد ان میں ۔ آئی ۔ آئ

" یہ متوال ہی مشرک ہے۔ ان کی میں اس کا تاریخ کا ان ان اس میں میں میں میں اس میں میں میں میں میں میں میں میں می میں مهادیوی کی کی فریکریاں اور دامیوں دائتی ہیں۔

میں بالکل کر میں اس بہت ہوئے ۔ میں بہت ہے ۔ میں بہت اس بہت ان ویران کھندوں ان کھندوں ان کھندوں ان کھندوں ان کھندوں ان کھندوں اس بہت ہے ۔ میں اس بہت اس بہت

"يمال حتى الإداميان برتكيان اور مداويدى كى البراكي ربتى بي- ال كى جسول سه عارب مسول وال يو جروفت خارج ووقى روتى ب- يد درحت النيس كي شيل كتي- الرباج طاكولى آوى راسته جول كرا، هم آكلے تو يد درحت اس جيت كرجاتے بين

نين برين كرماكت موكيا مو-جوكن الصيائية أب كي كلي "سيند هي سيايل بي وي وي كي كيس مردو ف آشره ين شرطي كي وو تبوه مي س سلے نس آ کے گی۔ ال کردھے ہیں۔"

ال - ایرا ماقد پرا اور اب ساتد محصے کے انتہا کی طرف برحی- یہ ایک برائی وشع ن مَوْق وَ اللَّهُ رَقِيبِ وروارو مَانَت قيب الاسكَ آبُ مَ فِي كان كان الرابيرا قيما كي المياني و الم کوپ کر چی میں ، این این ، این کا میں کا میں این این این این کا این کا میں کا این کا این کا این کا این کا این ک でいいない こここうじょう - . ( 1 4 5 1 Kg) . . 5 . 2 4 4 4 4 كردا- والمثل كا تله ال كل براور الحي تراس كى ترم اور وهندلى روشني يس كني ك وق چی دو در اهم ای داشت بر سال کرد شار در دان . منال واید م کی تی مورثی کے آئے شکل کی قال میں تین وار بای محول الرجال أتحدث

" وفو عاد - بيد ميا مراوع ك آثرم يرى على جوك اب أمين واحد اس كنيا يرى اي ارل ول ول على المن يمل مداوا الع المن يتوزي عدوان مادى دامت كام دايا ل يوجا يوكي-"

کام رہا گی ہوجا کے خیال ہے میرے بدن کے رو تھنے کرے ہوگئے۔ کیونکہ تجینی السايس ومروع في وعالم أنات مشق س يرو قلب شوش مل الوت وقت محصر بجمرون ن آوارین آنی تھیں لیس اس کے بعد سارے کے سارے مجھم دمارے حسم کی بوج س ائب ہو گئے۔ کتابی گری تھی۔ بی نے جو کن سے کما مد اليد خوني ورخت بي كد برنعيب آدى كى برال تك كما جائ بي-"

سائے سیاہ کالے درخوں کے درمیان مکھ اور مارول والی عادق ب وز وكمائي دير- جو كن ت مجمع بازوت يكثر كروين زين بر بشماليا و مكور مراس ال كود مكيد رى تقى- كيت كلي-

" یہ مهدا یو بی کا آشرم ہے۔ تساری یوی مجھے بھین ہے ای آشرم میں ہوئے۔ " ・ ここ・ をといれるとかる。

-10 - 100 -

-33520 = . 10 1 mills Silver to the good to

ا مرم ہے۔ یمان راتوں کو دیو کا مات

ال سارو ، اليال المرابعة المرابعة الموالية المرات على لمات من - رس الم ويوداي يه دي د الماس ويوداي يه دي ال سے آگے ہیں کے دند مولی کرد باتے و کن آگے ہی کا کم ا

" یکے مزمان کاڑ کے بیٹے سے ہو کر جاتا ہو گا۔"

وہ جھے لے کر وائس جانب جماز ہوں کی اوٹ میں جلنے تھی۔ لگ زیا تر ۔ وہ سے 🗝 کے آشرم وال المارت سے فیح کر جا رہی ہے۔ چند قدم ملنے کے بعد وہ سس ن 🔧 جمازیوں کو ترشول سے ایک طرف بٹا کر دیکھنے گئے۔ عن اس کے پہلو ٹس و ف جھاڑی سے کوئی ساٹھ سر کڑنے فاصلے پر پھرکی ایک کو تھڑی ظر آ رہی تھی۔ شاہ -برمضتے ہیئتے ، هند کے میں پھڑ کی کو فنزی ایک بہت برے ہاتھی کی طرن لگ رہی گئی۔ ا

"يمال من ب-إبرظل كريضة بين-" دولان-

"باہر خطرہ ہے۔ یمی نے تعہیں بتایا نمیں اتبوب کر یمی باہر کی دنیا کا کوئی میں تر دن کی جو گور اور در حراتما تی شیای بھی مما دیو کی اجازت کے بغیر قدم نمیں رکھ سات اور اور اور ایس سے محلی ایک جو گی جو گئی کو ای بڑار ان ما مطرح ہے ۔ ﴿ ﴿ فَالِمُ مُولِ مُولِ مِن اللهِ عَلَى اللهِ مَا مُولِ مِن اللهِ مَا مُن اللهِ مَن اللهُ مَن اللهُ

یول بنا یو- م اس بن انس کو دیکھ بھے ہو۔ جس جورت کو اس اور آن اپ آشہ سے
نکال دیتہ میں اے شہ قو واپس آگوپ گریں گھنے کی اجازت ہو آن ہے اس ندو الارت
کے کمی شریا دیمات میں جاکر دہ مکتی ہے۔ اس کو اجازت شیں ہو آن کہ دہ آب گر ۔

پارے میں کمی کو کوئی راز بھاتے۔ آگر دہ شریا کمی گاؤں میں جاکر آباد ہون کی و ششر
کرآ ہے آ آبو ۔ گر کے دمشت ہوگی وگ اے رات کی آرکی میں آگر ہدا کر رہے
ہیں۔ بیدہ ھیا میری سیلی ہے۔ دہ مجھے دس سل چھوٹی ہے۔ اس میں ایک خاص ب

یہ بے کہ اسے میں دیو تی کو رجھانے کے طریقے آتے ہیں۔ وہ اس وقت میں دیو بی کی جیش داک ہے۔ دہ زنگل بھی ہے۔ پیل جنٹی داسپاں ہیں دہ سب زنگیال بھی ہیں اور مما دیو تی کے آشرم میں ان کے ملمنے دات کو تیم عوال او کرناچتی ہیں۔"

هن الدران الله المراجع المراجع

"تمارى كل يوماون تكفيرة والالكامية"

"دان نگلنے پر ہی آئے گی۔ مماولی تی اے رات کو کمال چھوٹریں گے۔" میرے سرکے واکھ آلود بال اگڑے گئے تھے۔ نگھے اس کی عادت نمیں تھی۔ بھی سر میں واکھ نمیں ذائی تھی۔ میں نے کمل

سی این باوں یں ہے راک جماز اول؟" ... دا۔

مخردانا اليا بركز ند كرنا- اور سنوا تميل سيدميا ك ملت كولا بمره في ك

"كايدال مرف يك دد مجل الاستخ إلى؟"

یں دوس پیل ہندو دحرم میں بولی دہیت رکھتے ہیں۔ کیا، کیٹی کی دیوا کا پہندیدہ پیل سے اور شریعہ وہ پیل ہے کہ حب ستا میں رام چندو ٹی کے ساتھ بن وک شل تھیں راج بھی شریعے واصل میں جہ سے کر اس آج تھیں۔ وس کہ ہم راس ستا پیلو بھی کھتے

ہیں۔ میں فے اور جو کن نے میر ہو کر گال کھائے اور کٹیا میں بی بیٹے مے۔ بھے جو کن پکھ بے چین می نظر آنے گی۔ دو او عراو عرکیا میں نیات موش لرنے ہی۔ میرسد پوپھنے یہ بادل۔

"يىل ئىر مى ئى مى الله ئى الله ئ

J. 34,500

معلوم ہوا کہ بیر سی اس میں ایک ہے۔ یہ معلوم ہوا کہ بیر میں اس بیرونی تھی۔ آئر میں اس میں اس میں اس میں میں اس میں اس

کوں راس مدائی عادت کے مطابق تین چار لیے میں سائی کیے اور بول۔ "کانجاء بولاؤں کا امرت ہے۔ اس کو لِی کر جوگی دو گن آکاش کی سیر کرتے ہیں۔ و تم مجی لی کر دیکھو۔"

> ئے کہا۔ میں میں میں اس کا

"دوی آیا میں گانجا نمیں لی سلا۔" "موم رس چیز کے ؟ سیدھیا آئے گی قواس سے سوم رس بھی ال جائے گا۔" ضرورت نعی ہے۔ وہ میری ہم راز ہے۔ مجھے اس کو تمددی دوی کے ورے على سب کے بات اور علی سب کے اس کو تمددی دوی الدری دو کر سکتی ہے۔"

میں فاموش ہو کر بیش رہا۔ جو گن ساڑھی جسم سے الگ کر کے جھاڑنے گئی۔ وہ بالک مور سے جھاڑنے گئی۔ وہ بالکل عور سے جھ سے رہانہ گید میں سے کہ بی او کہ وہ مرد کے سست درا بھی شرم اللہ میں کرتے ہو اس کے مست درا بھی شرم اللہ میں کرتے ہو اس کے گئی۔

المهلی بات آوید می کرد برای می در است می این می می این می باشد می این می باشد می این می باشد می این می باشد می می باشد برای می این می باشد می

ا من المنظم ا المنظم المنظم

ع الله ع جروار كياك إير كاك بن ماش كفت ير بول ك- وه إول-

الما الما يرج على الكافري و بلا المساورة و الما المساورة و الما المساورة و الما المساورة و الما المساورة و الم الما الما يم يم الما يم الما

وہ چی گئے۔ یم اپنے پریشان کن ذیارت یم کھو گیا۔ جن حالات میں قسمت ، بھے پھنسا دیا تھ اس کے بارے میں میں نے لیمی سوچ بھی خمیں تھا۔ پکھ در بعد وہ واہس آئی تھ اس نے ساؤمی کی جھولی میں پھل ڈال رکھے تھے۔ کئٹے گئی۔

"آوب مر من برے کا وار ورفت میں۔ یہ دیکھو میں کیلے اور شریفے الی

وں۔''

-Wint

یہ مینده میں متی- مینده میانے میری طرف فورے دیکھا کر جو کن سے پوچی۔
"میا یہ کون ہے؟ جوا کورا چئا مردے- اسے کمال سے بھائس کرلے آئی ہو؟"
جو کن نے اس سے میرا مختر تعارف کرایا اور پولی۔
"مینده میا تم چشہ جائز۔ مبادی وام کمائی سناتی جول۔"
مینده میائے بوچھا۔
"حتیس میاں آتے ہوئے کمی می مائس نے تو شیس ریکھا؟"

جو گرو بادل سه "بر مانس میں سے شک میں جو اس سے نور میں ورق میں میں میں میں سے ک

وه على جائل على المراح وه حميل قو يك رائي المراح والمراح والمر

سیرے کی کوئی حیثیت نمیں تھی۔ یس نے میدد صیاسے سوال کر دیا۔ "کیاد مشٹ سیرا میں موجود ہے؟ دہی میری دوی کو اٹھا کرنے کیا تھا۔" سیند هیائے جیونی سے جو گئ کی طرف دیکھا۔ " یہ تمارا موکیا کھہ رہا ہے؟"

جو کن نے سیند سید کا ہاتھ کو کر اے اپنے پاس اور میرے قریب بی بھا میا اور کما۔ "بد بری لی کمن کی ہے۔ میں تمیس ساری شاؤل گی۔ ای واسط میں اس مرد کو سے یں نے ہاتھ جوڈ کر کہا۔ "دامے کیا گھے معاف کر دو۔ تمہاری جوی حمیانی ہوگی۔ اب جنتی جلدی ہوسکے کھے عمری بیوی سے طارد تاکہ میں اسے لے کر پہال سے فکل جاتوں۔" اس نے مخت آدازش کھا۔

ت اے اع آمان كام يكت بوكي كام اتى جلدى شي بوق والا جى سيدمو ، motific of act of and the one からない ・ニー・ション ・テレング できにとり "- Und of the - Bend for to be الم و الم و الم الم الم الم الم الم الم الم الم وكا ولا وكا ور يه و المعالم الله المعالم المنا المساعد الله المعالم ا 5, Log 10 & Jos of a 1 - 1 8 - 24 16. 11 86 16 dans of man 1 5 when it such as with the total \$25.0 - 0 - 0 0 - 0 , 5 . We - 0 5 - 0 - 0 0 8 بياليا ين ال دنت إيركي ك قد من كي آيث سال دي-

- 8 2 - 2 n - 2 N & - 2 8.

"شايد ميري على سيل ميندميا آكل ب-"

قدموں کی آہٹ کنیا کے پاس آگر رک گئے۔ پھر کسی نے ایک وم ناف اوپر کردیا۔ الکوان او تم؟"

جو گن اپنی باشیں پھیلۂ کر دروازے کی طرف بزدھی جہل ایک جوان عورت نیم عط لبس میں کمڑئی تئی۔ جو گن کو دیکھ کر اس کا چیرہ بھی کھل اٹھ۔ دونوں گلے لگ کر ہیں۔

كريمال آفي بول\_"

یں نے محسوس کیا کہ سیندھیا میری طرف بری محبت بھری اظروب سے ، کھے رہی مخت بھری اظروب سے ، کھے رہی متنی اس کے اس متی۔ اس کی نظروں میں برے خواناک خفیہ اشار سے تنے اور میں اپنی جگر بر بہنے سوتی ... تھاک کہ اس بین باش عورت کے ساتھ بھی بھے کام دلو تاکی بوحاً مرتی بڑے گی؟"

مرا من من موسيد و الراشية من من من الماسيد و الماسيد و

81 pt 3 fin ....

and some in the first in the

ر ما در کھے کی اجازت نیں ہے۔ تم وگ اے آلوپ کرے لیے تکال کر لے جاؤ کے "

میں نے جذباتی ہو کر کہا۔ "وہ میری میوی ہے۔ تمارے مما والا نے است فیر قانونی طور پر اپنے پاک رکھ ہوا ہے۔ میں جان کی بازی لگا کر بھی است فکال کر لے جاؤں گا۔ تم بھے واتا تا وو کہ تسورے مدور کا آشرم بمال سے کس طرف میں؟"

سوویو ۱۹ مرم پهل سے ک سرت یں میند هید ایسے مسکرا رہی تھی جسے میں احمقوں والی باتیں کر رہا ہوں۔ جو حمن ولا والا ک \*\* بھی حالات کی شکینی کا احساس تھا۔ اس نے میرے کندھے پر باتیر رکھ کر کہا۔

"کرم دادا مبرے کام لو۔ تم نمیں جانے یمال کی قدر تخت پمرے کے ہوئے ہیں۔ دن کو سانپ مگرچھ اور رات کو بن مائس اور ا اُدوبا میں دیو کے آ شرم کی تفاعت کرتے ہیں۔ تم سانیوں مگرکچوں سے تو نج کر نکل جد کے گر اڈودیوں اور نونخوار بن مائسوں کا مقابد نمیں کر سکو گے۔"

ميتر د کو ت د پ د پون-

على سال المسلم المراجع المراج

· - : ~ - - ?

سندھ خاموش ہو کر جے گری موج ٹی ذوب کی ہو چراس نے ہو گن ہے کاظب

"یا وہوی اللہ سیل کے سارے طالت سے واقف ہو۔ نہ صرف ہے کہ اس آء می کی زندگی میال خطرے میں ہے تم بھی میال محفوظ نمیں ہو۔ اگر حمیس آشرم کے آس پیس کی چیاری یا نز کی نے ، کھے ہیا تہ فورا" میا دید بی کو فیر ہو جائے گی اور پھر تسادے ساتھ اس مرد کو بھی کھولتے ہوئے تیل کے کڑا ہے میں ڈال دیا جائے گا۔"

بيرے مرا مثلد نيس كر كے في خيال آكي كداس زكى سدميان بايا قاكد

میری یوی می می شیطان صفت مدود کے آشرم سے نکل کر تالاب پر اشان کرتے جاتی

۱

ہے۔ اس وقت بھی جیلہ کو دہاں سے نکال جو سکتا تھے۔ جس نے بعد میاسے بو چھا۔ "مج مج جب میری یوی کالب پر نمانے جاتی ہے قواس کے ساتھ مرف جور تی ہی ہوتی ہیں؟"

ال ئے كىل

"آثرم کی چھے عمل شہ ل یعن سے مائی میں ایس میں اور اس المسید کے کھ فاصلے پر جھ یال شام مواد اور سے ایس سے اس المسید میں مور اساس کاوٹر کم پڑ گیا اور اس بارائش پر ایس بارائش المروز اور ایس کے ایک محتمد کا کھی میں کا میں

عی نے ال می میں ہوگی ہو اسٹ اُرلیا کہ عمر اسٹ میں اس میں میں میں کے میں اس شامل ہوئی ہوں ہو اور اس میں میں میں چھوڈوں گلہ جو دو اور اس باز اسٹ ان میں اسٹ کھیلائے ہے اور ان اور اور ان ایک ان اور اور اور اور ان اور ان اور ا دو مرحد نہ میں کی روز اس میں اسٹ نے چھوائی ایم اور اور ان اور اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان

المعمراحيل بي أن المان من المعرف و ما المان من المرجم المان و المان المان المان المان المرجم المان المرجم المان المرجم المان المرجم المان المرجم المان المرجم المر

-5 1 2 mg/ -0 = 0 . . . - 3 19 18 10 9.

"اگرچ مند اند میرے ب نے کساری یوں ن ساخت پر صرف دو را حول والے سی بی بی مند اور را حول والے سی بی بوئے سی بی بوئے میں ہوا کہ وہ کو تی جھاڑی میں بی بوئے میں۔ رات کے بیچلے پر کے اند جرب میں تم انسی خالش نمیں کر سکو کے اگر انہوں نے جمیس کالب کی طرف براستے وکچہ سے قوہ تم پر گولیاں چاائی شروع کر دیں گے اور تم ارا دندہ بینا مشکل ہو جائے گا۔"

میندهیا اور جو گن ان دونوں میں سے کی کو معلوم نیس تھا کہ میں پاک آری کا ٹرینڈ

"سیدهیا می به ساری باغی جاتی مول م محصص مرف به متادد که می ای مرد کی ایر مرد

المحالي الله من من من من من من الموادر الله من من الموادر الم

سيند سي ۔ الله

جو کن نے کما۔

"مندر کے مشف میں کے بائی من میں اس اس میں کی اس میں اس می

مال كايدو اور ميرك لي ان سيرول كو على كرنا مشكل بات مي بدي سے پالے انی کو عاش کرے شکانے لگاؤں گا۔ علی اے کماف

"سيندهيا تي الم يه كام جهور يحوز دو- ش مجمتا بول كه مند الدهرا الي دور و انفاكر في جانا رياده بهتر مو كالدون كي روشني يل جم مه ديو ك مندر س اس نمي ا マー・・ ー こいさつ はついないなが、 ここ、ここと - S 25 3.

シルー・ニー・シュート、とりがになるからいなんりゃ ٠ ١٠٠١ عد عد عد المعرف مدم اکنے گی۔

اليرافيال ب كه مان تي يوم وه . . . . مع الم 上に、ここ、いことは、はとせいれると ے کے معدد عی فاکر معدان کی آرائی جو ایمان ساڑے ، در میر کا اساد 

for the second second دیتی کہ شمرے اس کی پندیدہ نر علی فا آدی مید دیوی کے ساتھ اپنی بیوی کو اف لے جا۔ کے واسطے آیا ہوا ہے۔

جب ماري بات لم يوكل توجوكن في ميدها ع كد "اب يميل سوم رس بالأو"

سیدهیا مراق ہوئی افغی اور یہ کد کر کئیا ہے باہر نکل گئی کہ ابھی دتی ہوں۔ رى كے بام ب من كائب كيا تلا ميں تے ہو كن سے كمل

"دیوی؛ کل سوم رس کی کر میری هبیعت خراب موگی تقی- میں نے شس جایا تیں۔ اس لیے آج میں موم رس نیس پینیوں گا۔"

一はなびというい

"مور که جوجود وی مادل کے سوم رس کو تشکل دے ہو۔"

على كالقودة الما

" و المال المال

من جس معم ير آيا موا مول اے يو رائد كرسكوں كالـ"

جو کن ملا دیوی عمری طرف و کی کر بدے مین نیز اعداد میں محموا ری محی- اس م كافته بى ح ما بوا تدا كن كى .

" ي تمادي مرضى - الجما أن تم سوم دس في مير -

ينده سور روالي - المارات 1. 12 1 2 1 1 1 1 8 3 2 1/2 C"

a would distance to the work of the

لکی۔ جو کن ملاویوی نے کیا۔

معمرا مرد كرم داد أخ دات موم رس نيس ي كا- آخ دات مرف يم وولول موم رى لى كر كام ديد كاك يوماكري ك-"

سیندهیات میری طرف منظرا کردیکه اور پار میرایات اف کر ایک طرف رکه دیا-م ن ال من خدا كا وك الك شكر اواكي كد اس مشروب عد ميرى جان في كي تقى - كنيا م يكل دود عل رباتق-اى كى مرضى دوشى من مارك چرك اور كنيك ورووويوار وحندے وحندے مگ رہے تھے۔ ہم مرن کی چمال پر چیٹے تھے۔ کونے میں سیندھیا کابستر نگا ہوا تھا۔ بستر کیا تھا ایک وری بچھی تھی۔ ایک میلا سمہانہ بڑا تھا۔ میں ذرا چھیے ہو کر پینے كيالد ده دونول موم رس بيخ كليس-ميدر ميا دوكن ے كي كلي-

"آج میں کتنی سونعاگیہ محسوس کر رہی ہوں کہ میری برادی اور میری برانی سکمی استیار اور میری برانی سکمی سیلی مالی دیوی اتنی عدت کے اور میری کٹیا میں موجود ہے۔ یاد ہے جب تم آثر میں موق تھیں قہ ہم کسی کسی دات کو اس کٹیا میں آگر کتنے عزے کرتے تھے۔"

ا کرم دادا تم یابر تین جاؤ کے اب میرا عم جد تم تے سوم دی تین بیا علی نے تمیں چاہ سین کملہ کراب کٹیاش ہی وہو کے اور یہ دیکھو کے کہ دو اور ش کام وہ ؟ کی کس طرح لوجا کرتی چیں۔"

یں ہے بس سا ہو کروہیں ہیٹھا رہا۔

دہ دونوں سوم رس فی رق تھی اور ہاتھ کیے جا رق تھی۔ وہ ایٹ دھرہ کے مطابق آکات کی ان امپراؤں کی ہیں۔ مطابق آکات کی ان امپراؤں کی ہاتیں کرنے گیں جو ایک دوسری سے کرنی ہیں۔ جب انہوں نے کافی سوم رس فی کیا اور انسی قرب نشہ موگیا تو وہ ایک دوسرے کو ج

کرے لگیں۔ میں کونے میں ویک کر بیغاب گناہ آلود منظر اپنی گناہ گار آ محموں سے ویکھ رہا تھا۔ کی وقت میں آ تحصیل بند کر لیات خدا جانے جو گن کو اس نشخے کی حالت میں بھی کیسے پند میل جاتا کہ میں نے آتھیں بند کر رکھی جیں۔ اس نے کڑک کر گھا۔

" وركدا أنكسيل بندند كدائيد عمرا حكم ب- كام ديو كا حاضر دوك بيل- انهول في المسلم كان المعلى بندكي بوع وكي لياق تم كوميل بسم كردي مك-"

"مجھے اس کے جانے اور اس اور اس ان علی ان سے عمر سے اسما ہیں کا تحلید جل نے آئیکھیں کھول وہوں۔

اس وقت دونوں اور تی بیٹے بیٹے اس مرسے ہیں الی تھی اور بھوم دائی دونوں الی دونوں الی بھوم دائی دونوں الی دونوں الی کار بھوم دائی دونوں نے ایک دونوں الی دونوں نے الی بھوم دیا الی دونوں نے ایک دونوں کر دیے۔ ایک ایک دونوں کر دیے۔ ایک ایک ایک مربی میں ایک دونوں کی دونوں کے ایک ایک ایک دونوں کی دونوں کے ایک دونوں کی دونوں کی دونوں کے ایک دونوں کی دونوں کے ایک دونوں کی دونوں کے دونوں کار بھی ایک دونوں کی دونوں

ہو گی بھی ہے ہو کام دیو آگی کر کر اٹھ گھڑی ہوئی۔ دونوں ایک دوسرے کی بانوں میں بانسیں ڈال کر تاجے گئیں۔ اس شم کا ناخ میں نے پستہ بھی نہیں۔ بھی دہ تابیح بان تقد بھی ہور تابیح بان کے بعد ایک دوسرے کی جینے ہو گئی کر چھوٹ سے دارے میں گھوم ہو تیں۔ اس کے بعد ایک دوسرے کی جینے سے چینے دو از کر کھوسٹے لگ جاتھی۔ گھوسٹے گھوسٹے باسوں میں بانسیں ڈال کر سر چینے کو وصلکا بیٹیں اور اے ہو کام دیوا کی کا نفوہ مگاتیں۔ میں چیئے جین سال کے کہ دوبوں کے جم پر کوئی لباس شمیں سے بید وابیات منظر، کھے دہا تھا۔ وابیات اس لیے کہ دوبوں کے جم پر کوئی لباس شمیں

جب دونوں تاہے تاہے تھک گئیں تو ایک دومرے کا اِتھ چُڑ کر بھترو مربز

کے بعد جو حرکتی انہوں نے کیں انسی بیان کرنے کو میری ڈبان نیب نمیں ، تی ا، رہے

بیان بھی نہیں کردن گا۔ بیہ وہ ترکتی تھیں جو خدا کے عذاب کو دعوت ، تی ہیں۔ میرے

12

منظم باکان کے۔

میں کئیا کہ باہر سنسان رات کے سائ اور تارکی ہیں میندھیں کی کئیں ہے وہرایک طرف مو ار بینم ان ہی خیاوں ہیں ام تھا کہ بچھے سانپ کی پھٹار سائی دی۔ جبلی طور یہ میں ڈر براٹی مُوا ہوا۔ اگر چہ بچھے بینن تھ کہ سانپ میرے قریب سنیں آے گا۔ ال ا بچھے تجربہ ہوچکا تھا۔ تارول کی روشنی بڑی ہے ہم تھی۔ میں نے ایک ساتپ کو دیکس جہ تھے سے چھ سات قدم دور بچس نجایاے بہنے میری طرف گھور رہا تھا۔ میں چیچھے بنے کی بج

اس کی طرف برحد تو وہ مجن سکیر کر تیزی سے ور ختوں کی طرف مم جو کیا۔ ہازہ کھی ہوا مِن مَجْمَع بِرَا سَكُونَ مَا قَعَامِ مِن مِثْضَعَ مِن مَنَا قَعَ كَدِ الْمِكَ فُوفَاكَ آواذِ نَهِ جُمِعِي ومِن ساكت كر دا- يه آواز كى خونخوار جانوركى معلوم موتى متى- شيريا جيت كى دهاز نسي متى- يين وس طرف دیکھے لگاجی طرف سے آواز آئی تھی۔ وهندے اند جرے میں جھے درختول كى طرف ے ايك اوني ساين من ائي طرف دو أ آموا آيا قطر آيا۔ يس جلدى بے كثبا كي سويري و و المار و ا いいいい、このでは、ここには、いいかではれる كني ع چد قدم - ما الله الله الله الله الله الله الله الماسيد ومول كي طرح بديد وبا فك على فوف زور الما الماسيد ومول كي وريد ا "Some of an a - 19th of we have you is not to go to the for 一、 ここにはいてしている。 たいといんがかけり كروه كل يوك م و و دور دور و المرور و ا مِن كُنْ مِن الكِيهِ ٢٠٠٠ . ١٠ ما ١٠٠٠ من ١٠٠٠ من ١٠٠٠ من ١٠٠٠ من تَ آتَ يَتُحُ يَجُلُ مِن أَن مِن اللهِ مَا وَاللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِن اشان كرئے أتى ب- عن اتحد لرمينه كيا- سيندهيا وبال يرسيس مى- جو كن ججن كيرتن یں مکن دی۔ جب اس نے مجبئ کیرش فتم کیا قبیت کر میری طرف دیکھا۔

جو کن نے آرتی وال قبل مورتی کے آگے ، کھ کر ہاتھ جوڑ کر برخام کیا۔ اٹھ کر

"موركة الي البحي تمهيل مجمد خلاتي يواتي اور-"

"تماري سمعي سيلي ميندهيد كمال ٢٥٠

ين نے يو چما

سازعی درست کرتے ہوتے ہوئی۔

"وہ ممادیو بی کے آشرم کی طرف چی گئی تھی۔ شام کو آئے گی اور یہ بتائے گئی کے مسادی بیٹی مند اندھیرے کس وقت کالاب پر اشتان کرنے جائی ہے اور اس کے ساتھ کون کون ہوتا ہے۔ تم میٹو میں کچھے کھانے کو ناتی ہوں۔ تم باہر منت لگلا۔"
وہ کننا ہے باہر نکل گئی۔ واپس آئی تواس کی جمولی بیں وی کیلے اور شریلغے تھے ہو جم

وہ سات کا ہم میں سے وہ یہ یہ در در گی ان سے اور مرج سے ہور اس ان موں میں اور مرج سے ہور مرج سے ہور مرج سے ہور م از این کا ایم میں سے وہ یہ در در در گی ان سے اور ایران بات اور ایران میں ان میں ان اور ایران بات اور ایران میں

January 1 - 10 Comment of the Comment of the

War Marine A

، "دورواد کی سود ترز کری که دار . در دار می سه تماری سیکی میرد میای ماری مدد کرد است

10" L 11

مرا بر و من باید باد من باید من باید من در ما ما ما من با فیان می ما من من با فی اتال می ما ما من من باش می من شین کی کم بر تسریم هام کار ای اوقت مرا می ساز باید من من من میست می باش ما من ما ما من من میست می باش ما من من

اس کے بعد وہ کام داری اور دو مرے واج آؤں کی فیمی طاقت کی باغی کرے گی۔

میرے لیے یہ بکار باغی تھی۔ عی اس کی باغی ایک کان سے س کردو مرے کان سے

فال جر با قا۔ نجے اس کی باؤں اس کے داج آؤں کے کارناموں سے لوئی و چی شیر

میرے ساتھ جانے سے افکار کر دیا اور شور کیا دیا تو تھے کی کرتا ہوگا۔ سارا دان ہم نے کئے

میرے ساتھ جانے سے افکار کر دیا اور شور کیا دیا تو تھے کی کرتا ہوگا۔ سارا دان ہم نے کئے

کے اندر ہی گزار دیا۔ صرف ایک باد حو کن کنیا ہے باہر گئے تھی اور جدی سے دائیں آ

گئے۔ جب دان خورب ہوگی اور کئی کے باہر در ختوں کے نیچ شام کا ایم چرا اترے گاتے

ہوگن نے کئیا کا بودہ افشادیا۔ کئے گی۔

جوگن نے کئیا کا بودہ افشادیا۔ کئے گی۔

"سندمیائے کما تی کہ وہ شام کا اعرام میلئے سک بعد آئے گی- رائے یں اگر کمی میرے فری نے اے مکڑت لیا تو دہ پہل ضور میٹی جائے گی-" یم نے کمل

یں ہے سے
"اور اگر اے تمارے سپرول نے پکڑی و بیس کیا کرنا ہوگا؟ میرا میال ب پھر ام اکم عند اعجرے ملاب و چکٹی جائیں گے۔"

سیندمیان بر نیان کی در بیان سیدمیان کی در میان کا میان کی در میان کی تا ہے۔ " گاراے جوان میرون کو دجمانا بھی تتا ہے۔ " اور جو کئ سراتی دی۔

جب شام کا اعراد کرا ہوگیا قردہ کنیا (عدائر علی میں اعدادی بیش رہا۔ کوئی عدد ہیں معند کرد جائے کے اور دہ اعد آق رکے د

"على مادا يك مطوع كرك آل ووله"

"کرم دادا چار ہو جاؤ۔ تماری مردانہ دلیری آزمانے کا وقت آن چھیا ہے۔ یک تمارے ماتھ صرف ہوتر اللب تک مل جاؤں گی اور تمہیں وہاں پھی کو فورا وایس ای کٹیے من آجاؤں گے۔ باقی سادا کام شہیں خود می کرنا ہوگا۔ اگر تم اپنی یوی کو وہاں سے

میشرهیا نے کما۔ "- شي كراول ك-" جو کن طیا داوی تے میری طرف ملکوک نظروں سے دمھتے ہوئے کہا۔ الله ما الله الم يست موك تسارك ياس كولى بندوق وغيره شين موكى- تم را تفنول " ! L fo f of U 2 5 3 2 2 ?" of the or the first to a figure " - Ja"-n Z Ji مرسيده ع كالب يوكريل-3 -6 1- 1 1. 512" y a six " amount 112 -000 x - - 00 3x ائي كرت كرت شام بب توده كرى بونى اور دات كى تاريك بين كى توسيدها الله كوى بول- كن كي-

> مگراس نے جو کن مایا دیوی ہے کہا۔ "ملیا: تم کرم داد کو کالب کا خفید راستہ جا دیا۔" وہ بول۔

"ابش على بول-"

الیں اے تارب تک چھوڑت اس کے ساتھ جاؤں گی۔ یں اسے دہاں چھوڑتے کے بعد وائیں آجاؤل گی۔" کے بعد وائیں آجاؤل گی۔" "بار۔" سند عیانے کہا۔" تسارا وہاں زیادہ در رہنا تھیک نیس ہوگا۔ کی نریکی ک الالے میں کامیاب ہو گئے تو سیدھے کئیا میں آنا میں ای جگہ تسارا انتظار کر رہی ہوں۔ گی۔"

Topy to the state of the state

Vameus

" من انسی سنیمال موں گا۔ تم اس کی ظرند مدد تم صرف انٹا کرد کہ میری یونی ک ساتھ دہ جورتیں جا میں گی کسی طرن انسی الداب سے پکھ فاصلے پر لے جاؤ حمال سے وہ مجھے کالاب مر آئے نہ دیکھ مکیل-" كى فيرند بوء يحي اس كام كى تربيت في بوئى تقى ادريد كام يحيد كوئى مشكل نظر شيس آريا تحلد مشكل مرحلد مرف وہ تحاجب مجھے ابنى يوى جيلد كے سامنے جاكرات اين ساتھ بلخ سك لي كمنا قل دل كمنا فماكد وه مجهد د كمية ي بحيان جدة كى اور فورا ميرسد ساتد بحاك كمرى بوكي\_

جب رات مری موت کلی تو بو کن مایا دایوی انگرانی لینی مولی ایمی اور سیندها کے بسترى طرف جات يوے بول-

"أكل والت الصاري على على تضايل من الله العرب التي يعل المراحي · 1011 12

> من ود كيا- من في جلدي ب كما "راع كا يحم إلكل فيذ فيس أ رى-" اي خوات كركد" مراحم ب-"

くんかけんしゅしかいとくだいいかんりところしいとはるい الية أفرى مرت على والحرب والمراق في المراق في المراق الم مح كد اكريش ال دول ايد الى تحم المادر و يد الله الله على الله الله مين كرے كى اور اس الله وال من الول الله الله والله والله والله し ニャニレン いんし アンランマングレイング ال ورت كالقد المارة على إلى المراح المارة المارة المارة طرح بینا رہا۔ جو کن بستر یر لیٹ چی تھی۔ میری طرف سر اٹھا کر دیکھا اور تخصیلی آواز

"ميرے ياں آؤ۔"

ي جي كى جادوك اثر ب الخاور اس بعيانك عورت كي س جلاكيد

تم پر نگاہ پڑ گئی تو مداوید کی تساری علاش بیل تمام آدی دو ڈا دیں گے۔ اچھ اب بیل چنج

و بى كى قىد كى مرب باسى يى كى يىنى كى - كى كى-

"أكر بطوان نه كرسه وبال كالنب ير باد كار في كي لو يحص اس كي أوازين آجائي ك-مرين اس كثياي شي تعريكول كي-"

ين في المحالية

200 Je - 000 Jones 10 1 - - 200 Jag 1 61 ن ١٠٠٠ وَيَاوُ مْ مِنْ مُل وَى؟ كِونك تمارى مدك بغيرى اس فول بكل ع

. 2 2 31

"يمل ملت وال ووا ول الله الله الله الله على الدب الله وفع الله ومل ياني يا قلا"

ي ألي بد ايد به والم كالهام و المان قد أن وفد و ما والي Tru pull Wester ME 116

"بال جمع وه كثر ياد ب-"

とは、アンル・シャンとはない。 پاس طوں گی۔ میں وہال جھاڑیوں میں چھی ہوئی ہول کی محر تعمیل دیکھ کر باہر علی آوں

ام بائی کرتے دے۔ می اپنے ٹارک پر بنے کر شروع کے جانے والے معاد ايكش ك ور على فور كرما رباسيه ولكل ايك طرح سه كماعد آيريش ي قلد يح کمایڈہ بن کر دونوں مسلح میٹیروں کو اس طرح قابو کرنا تھ کہ کسی ایک کو دو سرے کے انجام



ب اسب سروں و واد و آمان کے وسط میں آمان کا بھید ہم ہوا ہے تو یہ است ماروں و ورد و آمان کا بھید میں ہوا ہے تو یہ سات سازوں کی اُول آمان پر مغرل افق کی طرف جمک جاتی ہے۔ اس کا مطلب تھ کے ایمی رات کے بھیدے ہم وو و معلی گھنے باتی تھے۔ میں کئی جس آئر بھٹھ گیا۔

طال میں چیک کا دیا ممار م اللہ اس کی او دیم ہونے گلی تھی۔ وہیں مین فیات ش انجھا رہا۔ مجھے پاک آری سے ریلیز ہوئے پانچ ساڑھے پانچ سال گزر کے تھے۔ است

> اس نباور کا جوزا باز سے موے پوچید میں لے کما۔ "میراخیال برات کا چید پر توکیا ہے۔"

وہ جلدی سے اٹھ کر کئیا کے باہر قال کی۔ علی عامت کا محدہ بٹا کر اسے دیکے لگا۔ جو کی آسان می طرف مند برے سادوں او دیلے دی ک۔ چروہ بعدل سے واہل ای اور پولی۔

"دقت ہو کیا ہے۔ جلدی سے فکل چاو۔"

ہو کن ۔ این ساڑمی خوب ایمی طرح ہے کس کر جم کے گرد باندمی۔ اس کا بلو اپ اہم پر ایکی طرح سے لیٹ میں ہے میں نے بھی دھوتی کو ایکی طرح سے دوپر کر کے کس کر باندھ۔ اس کے ذھب میں کمانڈو جھاتی چھیا کر رکھ لیا۔ جو گئی نے چھونک در کرویا

بھادیا۔ ترشول اس نے پہلے ہی قام میں قا۔ ہم کنیا ہے باہر نکل آئے۔ وہ ج بح قدمی اسے چاہ کا گیا ہے جاہر نگل آئے۔ وہ ج بح قدمی سے چاہی کنیا کے چہو ترب سے از کر اس نے بات کا طرف دیکھا۔ ستاروں سے دوشن آمان کے بس سقر میں پکھ فاصلے پر مسولیے کے آشرم کے متاروں کے فائے نظر آ رہے تھے۔ وہ میری طرف بھک کر ہوئی۔ "ایم یا میں جانب والے دو فتوں کے جیجے ہے ہو کر حائمی گے۔ خردار اب کوئی آواز میں میں کہ بھیل آ ۔ در میں کے بیٹے ہے ہو کہ حائمی گے۔ خردار اب کوئی آواز میں میں بھیل آ ۔ در میں کی بھیل آ ۔ در سیال میں میں بھیل آ ۔ اس سیال میں ہے۔ ان بھیل آ ۔ در سیال میں میں بھیل آ ۔ ان سیال میں بھیل کے بھیل کے بھیل کی بھیل کی کر ان میں بھیل کا ان میں بھیل کی کر ان میں بھیل کی بھیل کی کر ان میں بھیل کی بھیل کی کر ان میں بھیل کی کر ان میں بھیل کر ان میں ب

20 - 2. J. ... 25, ... B. . J. ...

مرحین سے مردی شریف میں ایک مات ، مردین میں بات ہو ہے ۔ ان است کا پات میں است کا بات میں است کا بات میں است کا بات میں است کی میں است کی گھر است کی جائزہ اند میرا تھا۔ در شنی میں نظر آ رہے سے گران میں کی جگہ روشنی نمیں ہو رہی میں۔ دو کن نے مجھے بتایا تھا کہ گئرہ شہری کسی محارث میں میکل نمیں ہے۔ آ شرم اور میں میں اس کی جو رہیاں تھا کہ مدر میں بیاے بیا ہے کہ ورشنی کے بھوٹ کے دو میان تھا کہ کر میں کہ کہ میں۔ اس مدر میں بیا ہے کہ میں۔ اس کی جو کی در میں میں کہ کہ میں۔ اس مدر میں بیا کہ اس کے بھوٹ برے کہ اس مدے گئی جو در میان تھا کہ کہ میں دیا ہے گئی۔ جو گی در کی میں دیا ہے گئی۔ جو گی در کہ میں دیا ہے۔

مئی۔ اس نے میرا ہاتھ بگاڑ کر مجھے بھی وہیں روک لید۔ جھاڑیوں کی شاقیں بنا کر دو سری طرف و مکھا۔ بھر میرے کان کے پاس مت لا کر ہوئی۔ "اہم نکالب پر کانچ گئے ہیں۔ آؤ دیکھو۔"

اس سے جھاڑیوں کی شاقیں بھٹا کر تھے گالاب و کھیا۔ متاروں کی روشتی میں گالاب کا پائی مرحم و کھاڑے سے دیا تھا۔ جھاٹا ساتھ ہے تھا۔ سام سے کی حاف بھر کی سوھنار کا الس میں احمق ہوگی جی ۔ جیجے ہے حصہ اسلامی تھیں۔ عمل سے مرتبت اسلامی تھیں۔ عمل سے مرتبت سے میں بھر کئے کا میڈ کی سے جسے میں مار سام میں اور اسلامی کی ہے۔

اليوم من بالدوم من بالدوم من بالدوم الدوم الدوم

میں ایک لحہ ضائع کیے اچیز جھاڑیوں کے چکھیے جھک جھک کر دیے یوں بیل بڑی ہے ۔ دوم ب کررے پر آئی جہاں پھر کی میڈھیاں بی ہوئی تھیں۔ یمال اندھ اتھا۔ آسان چھی رات فا اور چیلنے لگا تھا۔ عل جمل کر چھپ چھپ کر چل کالب سے کوئی ہو س وور گال حماز ہوں و طرف برحمالہ بھے یقیں تھا کہ مسلم سپرے ان حماز وں میں ہے مورج بند اول کے۔ بن بوے تجر کار کاوڑو کی طرح بینے کی طرح آئے بود رہا قد الموسع الموسع الموسع الموسع الموسع الموسع الموسع الموسع الموسع المستعدد الم المرابع المراب ق بر بر بر به معروب من بر بر بر من فورا تری 1.054- - 18 11456 ا یا ی کی ش مور پر از از این کی در کے 1-3,15, -1 إلى ويوسيد في المرافل إلى من يراق ويد يدار وال العالمول ال - الما المرادي المدال والله الله المرادية July 3 2 - 1 - 1 - 20 1 1 20 2 - 1 wy the second the

مجھے ان اوس سیروں میں سے ایک کواس محاری کی طرف بلنا قد وقت تین سے كرر؟ عدر وقد الى وقت ميز ايكن كى مرورت محى من في حدارى ك في وقد مجيرا- وبال مجه وفي بقم يا روزانه طاق في ساعماني ك ويك شرخ مار وي وراس ملت والى جمازيوں كے اور زور سے پيك وال اس سے بكى ي آواز بدا ،ولى من متحد نہ نکا۔ ونی سپیرا اس آوار پر عارہ پنے مورجے ہے باہرنہ آیا۔ بی ۔ دوسری مولى ك شاخ الرائر اليكل - الى في أواز زياده تحي- محد جمال إلى على وو أوجول ب

باتیں کرے کی آوار سالک دی۔ میں نے مُناترہ جاتو کے دیتے پر اپنی گرفت مقبوط کرلی اور س مينة كي طرح بين ايواية شكارير بمينة ي والا ورو ايك دوسكين كي بعد ايك انساني سانہ تھاڑیوں میں سے وہر نکلا۔ میں مجھلے پسر کے وحد لکے میں اس کو فور سے ویکھ رہا تھا۔ جیب مات تھی اور یہ میری خوتل نتمتی تھی تھی کہ یہ آوی عیرسنع تھا۔ اس کے ہاتھ یں و سد مع پر اولی را عل دعیرہ سیں تھی۔ یہ بے احتیاطی صرف ج س کے نشے ں وجہ تين يولي ١٠٥٠ د ١٠٠٠ د ١٠٠٠ 5. 5 x y by the state of the state of to the testification of the second - no contraction to a constract الراق الله المالية الم آے ، ا۔ ۔ مرا چاق تا عد ين نے اس كے علق ير يوري طاقت اور يورى مل いっこ こうしゃ 一差 しこ きょうりん فاقوراو پیوٹ کے کیاں جاتے ہے ۔ خرار کی آواز آے الے اس اس اس ان او کی الله اول اروان يريون والد ويال است ين جھ زیوں کے اندرے دو سرے سلے سیمے نے اپنے ساتھی کو آواز دے کر بالیا۔ جب

اے ولی جواب نہ طا تو وہ خود محاثریوں سے باہر فکل آیا۔ اس دورال پس جما تھول کی اوث على يوزيش بناكر كمزا موكما تقل

على في قور ب و تكفال وو موت ميم ي ك كذه عدا و القل فيم يك شون كن منتك ك ماته نب رى تحى- أر شي كن اس ك باته عن او لى ق تحصد وو مرى

المراج الله المراج الله المراج المرا

ماری فور تش میری یوی کو نے کر آلاب کی طرف آ دی ہیں۔ میند میا نے تو کما تھا کہ شی فورتی میری یوی ہی آئے شی کورتی کو باتوں میں نگا کر دور دی رکھوں گی اور آلاب پر صرف میری یوی ہی آئے گئے۔ بھر میرے دیکھتے دیکھتے الیا ہوا کہ ساتوں فور تی یو میری یوی کے ساتھ آئی تھی ایک طرف بھی گئیں۔ ضرور ان میں سیند صیا بھی تھی جو ان فورتوں کو کمی بملنے دو سری طرف لے گئی تھی۔

جیلہ ایک دور رس ں۔ اس بیت ریموں مرب دیمیاور دیمیتی ہی رہ ی۔ یمی آگے بڑھ کراسے بازوری میں لے لیا۔

"میدا فدا فاشکر به تهاری شکل دیمن نصیب مولی اب تهیس فکر کرنے کی مرورت نس میں تحریب اس دورخ سے نکال کر لے جاؤں گا۔ جلدی سے میرب ساتھ آ جاؤ۔"

جنى ويص يد يح بوال ، جيد جد اور پريانى كے ط بع عارات كى ماھ

الله و الله الله الله و الماس المسال و الماس و الماس المسال こだとり・・・エヤーマー とくながりのかい يرست واد را عدد على عدد و دول ك ر ورب كيد م رو كي شر كالب ك يال فارتك كرت نظر أرب سے ال ير فارتك كى ايك يوجه زور وى - ١٠ وَل أسك لوكر إس-ال ك ماتقى على بالرفار أمد مك شيد ود مرس أوجول ويل الل آگ تھے۔ جیلہ کو وہاں سے نکال کر لے جانا تقریبات نامکن ہوگیا تھے۔ میں جابت تھ کہ اس وقت وہال سے قال ماول اور دوسری دفعہ بیلہ کو جو گن کے مشورے کے بعد کالے ن كوشش مدر- على فازنگ كرى يجي في مك يه مجع نيال ي ند رواك ميري غين ك ے میکزین کی کو بیاں شم ہو کئیں تو مجھے مزید المیمونیشن کمیں سے شیس ال سکے گا۔ میرا

خیں تھا کہ میں واڑنگ کر تا وہاں ہے نگل جاؤں گا۔ آخر وی ہوا۔ گوریان خم ہو گئیں۔ میں کے شیں کن وہی جبائی اور سیندھیا کی کنیا کی طرف دوڑ مگا دی۔ کیلین میں گھے۔ یم آجا تھا۔ کو بیان میرے مرسک اور سے نکل رای تھیں۔ یا جند بر بھائ رہ تھے اب در کا اجالا جاروں طرف کھیل کیا تھا۔ میں جیسے ہی آ شرم کے تادب والے ور فتول کے جمعت سے باہر الله سامنے وس بارہ مسلم آوی جنوں نے فوقی ورویاں میں ایک مجی گولی نہ جائی۔ شایہ انہیں ہر علم الانن ۔ مسم میں میں اس -- -- 1 - 1 - E (5) - Car 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 2 mental of the second of the se رى حمر-

میر صدا بی است و ایران سے در میران است و است و ایران است و است و

شال دی۔ دروازہ کھل اور تین باوردی مسلم بیمیرے آئے اور جھے پکڑ کر ایک اور مگل ے کرے میں لے گئے۔ جہاں چھ سات مسلم سیمیرے پہلے سوجود تھے۔ ان ش سے ایک ان کا المر معلوم ہو رہا تھا۔ اس لے بھے گور کر دیکھا اور اس علاقے کی ہندو شال زبان میں بھے گالی دی اور پھراتی ڈور سے میرے عند یر تھپڑ ہارا کہ میری آ کھوں ۔۔ آگے تارے نایے گئے۔

" تے نا اور عدد آوموں کو قتل الا ہے۔ اس تمیں الی کول مار وسیق اگر مدور ی

یں نے ول یں فدا کا اگر اوالیا کہ اس میں اس جو ہوگا ویکھا جائے ا د کن در اے میر کی مختلف محمی میں مدان کی کرید او واد ہوں یں ہے کہ ا اس ما مالی اگر اس قب بھی اس سے مار دو سی میرے ہرہ اس مالی اگر اس قب بھی اس سے مار دو سی میرے ہرہ ا

一つこと でかりがり

الدرك ماؤداي واعشق او" ...

محے سا اور اس ا

اکوئی چدرہ میں منٹ گزرے مول کے کہ علمہ عبلنے کی آوازی آسنے گئیں۔ میرے

س بنے جو مسلح فوتی سیع ہے آئے تھے وہ گفتوں تے بل ہو گئے۔ انہوں نے جھے تھی محتق منتوں ك بل بنواوي حس طرف من عكو بيخ كي آوازين آري تحين اس طرف سرخ بروي اگرے ہوئے تھے۔ دو زعفرانی کروں دور سے بالوں واے آدی بردے کے یکھے سے نمودار ہوئے۔ اسوں نے بردے ایک طرف مثاورے۔ ایک یافی آئی جس کو جار آدمیوں نے فائد حوں را انھار کھ اللہ آئے آئے جار پیاری علی الارے تھے۔ یالکی پر ایک بھاری Control of sold such a still يع رغه ۱۰۰ و ۱۰۰ م · (1 .. 1' all origin - E Co & cio cio - · · · · · ! By = 118 = 12 December 11914 الايل كان كان المساور والرائل بلان أو يد تحد عليه و المائل بلان أو يد المعدد المائل المائل المائل المائل المائل . .. 6 1 .. 6 1 2 1 5 2 W and the same of the same of the same -\_ . . وغير "وعلى كو ميرے قريب الوء"

"و من لو جرے حرب الاقت" وو آدل منے منے موے تن سے بول سے منگ اور مشتوں سے لل اش وال ایک فوق ور دری والے نے کما

"رو تاؤل ك رويا حماراج عما ديو كوروا كى جارا وشن ب دو إبر س آيا ب اور جس نے جارے در آدميدل كو موت ك كونت اكاراب-" شيطان صاري نے يحص قر آنور تطوول س د كاما در يوجها-

" تمس يال س في محالي عن يدر ع أكم بوكار م ع ع بادد

شیطانی مهادی نے جاندی کا عسالدی اشاکر تکم دیا۔ "گُنگولی کو بلائے"

الله مول منياى ميں بول يو كي معلوم بوريا ب- الكي وقت بيان دوك تم اصل

ے راہ مراحق دیارے

" کلولی أبست أبست قدم افعال عمرت پاس آ گيل اس ف مند ال مند على مولی اشدار بد أرجم به به كار بعراده الدو بولال أرين بهت كيار دورده بعرا قريا أو

المما دیا آنا اس مخص کے جم ہے الی او آدی ہے جس کو سوگھ کر قربر ملے مائپ اور گر کے ایک سات میں۔ آوم حرر ، رفتوں کی طمایاں سٹ جاتی ہیں۔ مردال ایس کوئی کے تو میں تمهاری جان تیس اول گا۔" میں نے فورا اواکاری کرتے ہوئے ہاتھ بائد سر کر کما۔

"مهاداج اپن سے صور مول، سے آپ کے دو آدمیوں کا خون میں کیا۔ یکھے کی سے میں جی دیں آئی ہے گر کو دیکھنے کے شق یں یماں آئی تھ۔ تاب کے بار رات کو موکیا۔ میچ میچ موروں کو اشان کرتے دیکھ رہا تھا کہ آپ کے آدمیوں تے جھے پر محلیاں برمائی شروع کر دیں۔"

- - + + + + + - + - + - +

الونى وروى والاسيراجو اضرتما يورد

ان را مد مد اس المدائد المستول شي كن سي فارتك كرك ركافة تقد مماواج المدائد بالوق بالوس مهات الماري وشمتون في ميل كه طلات مطوم كرف بيجاب

شطانی مرادید نے می اگر کما

"اگر اے تارے وشنوں نے بھتا ہے تو یہ تارے ماتھال اور گر مجوں سے فی کر آلوپ گر اور تارے آشرم تک کیے سی گیا ا"

تخت کے پاس ایک ہو ڈھا پجاری کھڑا تھا۔ اس نے ہاتھ بائدھ کر کملہ "مماراج ۱۱س نے ضرور اسپتے اوپر کوئی منتر پچونک و کھا ہے۔ یہ کوئی بڑا خطر ناک جو گی معلوم ہو تا ہے۔"

برا خطرنات جون ہے۔"

ص ریو تھے سے کانیا ہوا تحت سے اللہ کوا ہوا۔ اس کا سائس رور رور سے بھل رہاتھا۔ لڑک کر بولا۔

The second of the second

اس ہو آوری کو مراولو شیطال سے شیش ناگ والی ہو تھڑی کما تھ۔ اندر اندھرا تھایا ہوا تھا۔ پسے ہو نکھے چھ نظرت آیا۔ چرا ہوار کے اور چھت کے قریب ہے ہوئے پھوٹ سے روشندان میں سے جو دن کی روشنی اندر آری تھی اس کی وجہ سے پکھ پکھ نظر آنا شروع ہوا۔ و تھڑی کے فرت پر موکھا کھیں چھوش چھا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ پکھ شیس

الله - أو قوای میں جس اور اگری متی - مجم مجی تھے۔ مجمول نے فوراد بھے پر تعدید ایکن میرے شم نے نظے وال ہو پا کر ید هر ے آئے تھے او هم کو بھاگ گئے۔ اس اعتبار ہے میں بزے سک جس جس تھ کہ آم او کم مجھے مجمر اب نظے نہیں مریں گے۔ میں مو کھی گھاس پر ایک طرف سو مریخو آیا۔ ان کی متوں طرف طرح کے میال آپ گئے۔ جیدے مجھے شیس میجا - اس کے کے متوں طاقہ کسے دور مان سکتا ہے۔ کو جا اس سے دومارد میں میجا - اس کے کے متوں طاقہ کسے دور مان سکتا ہے۔ کو جا اس سے دومارد میں میجا - اس کی الموس کی رات کی ۔ اس میں اس

our training the state of the second

كرآن رى تني-" يس في في يوكر كما اللياتم يح كدرى مو؟" " الى " سند ميائة أبت الما الله الله ون عن اس ير معتول كالر شايد فتم مو 200 x = 3 = 1 x = - 122 = - 1 = 1 = 1 = 1 ملے کالور الموس کی رات میں ایجی ایک مفترال عد" ب ن الله المعلمة في المراكم في القال المؤرمات . " ع باتیں کی کردیا قبلہ یں نے کما۔ "سيد ميادي تر الله اود فيلى يدى لويال المالا عن ميدولان " - المارعيان الأسال على المشرك كدن كار ما الله ١٠٠٠ - "

ش مے حدی جدی صفا کہ سے چل ہے۔ سیند صوطت اف کر کو تحزی سے نقل تی۔ باہر صف فیتی سیرے نے پہنے فلزی سے اروارے پر اور پھر بوہے کے جنگلے پر اللاقا

میده میا کے آنے سے جمرے ول جی امید کی ایک کمان روش ہوگی تھی۔ یہ مورت حمری مد کر سکتی تھی۔ دہ مجدرار تھی اور بعادر بھی تھی۔ دوسرا دان جی نے شخت بیزار ن ے عالم میں گزار راے شام کے وقت میند میں بیرے لیے کھانا کے کر آئی۔ تھے 100 mar 190 mar 190 mar 200 ma

الله العلمة المواد الم

"سندها يوس بحد كيا موكيا ب- ميرى يوى اكر جي نه مارتى و يوس ال كر الله المستعمد الله على المراكب الله الله الم

ام برال دهی آدازش بلد مراوشون بن باتی کردے مصدور کے گل۔ "اب مدری دول نے قواد تو دا تمین بان ساب دو جھ سے تمدری باتی -150

" تَمْ كُل دانت تياد دونك" "كيا جيله كو تم ما قد لادًا كي؟"

"شى خاموش ريوايد ش حمين كل يداؤل ك-"

التحمیل آن آد می رات کے بعد ممال سے قرار ہو جائے۔ می کے قساری میری کو تار کر یا ہے۔

تیار کر یا ہے۔ اس سے اس اس میں اس م

ش ایک در تو پریشان بوگید وہ تح کسر رئی تھی ود فوی عیمیے ہروفت وہر پسرے پر موجود بوت تھے۔ وہ اسیں نہ تو بال کر علی تھی اور نہ کمی طریقے سے وائیں وہاں سے ادھر ادھر رشق تھی۔ اس طریح سے اس پر بعد میں فٹک کیا جا سکتا تھا۔ اس نے مجھے ویک اید وہ سمونید دیا تھ جو اس وقت مجھے بہت مشکل معلوم ہو رہا تھا۔ گرمیری کمانڈو دن میں صف ایک یاد کھانے کو ساتا تھے۔ گریکھے ہوا وچھ کھنا دیا جا دہا تھا۔ شید مرد ہو جہت تھا کہ میں موج جہت تھا کہ میں موج ہوت تھا کہ میں موج ہوت کے اور ایس موج میں موج ہوت کی کرا ہے میں کرے کے بعد زیادہ سے نیاد تی ہے میں اور ایس کیا ہم میں موج ہوت کے اس میں موج ہوت کے اور میں باہر ہم مادوں کو سنت کے سے بھے برد میں کمار کر مادوں کو سنت کے سے بھے برد میں کمار کر مادوں کا میں تھو رہ کا ، تو بھی آواز میں لئے تھے۔

سند میا ۔ دواللہ کی طرف ایک نظر ذالد عمر میری طرف جمل کر کمد نے تم دونوں کے قرار کاموج ایا ہے۔"

des.

"PHO1-187V"

" ال إلى أوست بت كرو-" ول في ملي أوازش ذوا يختر بوع أمد " كل شام كو أول من م كال شام كو أمار " كل شام كو أول من الم

اس سے بعد سید حیو جدی سے اٹھ کر طری سے دروارے کے بند کیواڑوں کے پال گئی در دال لگا مردو مری طرف سے بڑھ شنے گئی۔ پھراس سے تھوڑا مادروازہ کھوں کر ویکھا۔ اس سے بعد جدی سے دروازہ بند کر کے بیرے مستے چینے گئی اور مروثی میں

ٹینگ وہل مجی میرے کام آئی۔ میں نے ایک طریقہ سون یو۔ میں نے سیند صیا ہے کہا۔ "میرے پاس ایک ترکیب ہے لیکن ہو سکتا ہے وہ کامیاب نہ ہو۔ اگر ایسا ہوا قرتم ب

وو، هيمي آواز يس يول-

الله الأولى والمستعلق الموادي من الموادي المو

ار عسر محمد است است المحمد ال

اس کے بعد وہ طشت اٹھا کر چلی گئے۔

میرے پال تمن گفتے تھے۔ بلکہ میرے حمل سے دو گفتے ہی تھے۔ اس وسے یال یکھے صرف ایک کوغاد وایکش کرنا تھا۔ یہ کوغاد وایکش کچھے اور میری بیاد کر کان ن گا جج

كُولْ رَاء ، مِن اللهِ وَ وَ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن

عي عرف المالية المالية

ی درواؤے ہے ہی اور اس می اس م

"جنوال - لي ميري هد كرد- ميرابيث وود سے پين جاتا ہے۔ كى ويد كوبلود عى م واز ل المديح عالم في عواد بي موان -- عموان يس ف اس قدر اود هم كالما - اتى تي د ياد كى كد يك ايروال لوب ك على ا الله عين أوار ألى - يرك بل بليل في عبر أي اي طرح ووو سے تربية اور شر كاست ن الارى ربا تحد دو مرب اروادي كا الا كلتي كي أوار آئي فري وروب ، د م قله دو مرافق إبرى قله كادر ، . ي طوف مت ي . . . . . ال الماعي المراح يه كل تعت ياد في و ع الم المول على المحال على المول على المول على المحل وكل المحل رو المراج المام ال Similar in the man المراه المراع المراه المراع المراه ال or the second with the state of the 

یسے ہی وہ امدر داخل ہوا ہی نے اسے وہوئی کر سب سے پہلے باتھ بار کر اس اسٹین کی سینی کر اس وہ وہ بھ سے محتم کھا ہوئیں۔ گروہ بھ سے ویسے بھی کرور اور وہا قلب ایک عداد واحقاب نہیں کر سکا قا۔ اس نے چیخ بار کر شاید باہر سے کی یہ بالا اسٹی نے ای وقت اس نی کروں ہیں بازو ڈول کر تیل چار زیروست جیکے دیے۔ یہ خاص زاویے کے سی تھے جہ صرف ایک کماعاد ہی وے سکا تھا۔ وہ مرا وہا چیا تیل میں اوری ہی اسکا

جمان میں بھی آیا۔ میں نے ال میں سے ایک کی شین کن اٹھی اور وب پاوں ، روازے کے بات آ سرار دن باہر خال کر دیکھا۔ دو سرے سیرے نے کی کو آوازوی تی۔ حطرہ تی کہ باہر کوئی تیمرا سیمیا موجود تد ہو لیکن یا ہر کوئی شیس تقلہ

سین کن اور فرائی بیان کے ایت باقد میں ای رکھ اور کو تفوی کے بزا بہتو ہو آے سے

دو سری طرف چھا تک فکا کر در فتوں میں مگھر کی۔ دات کا آ کا جی جی جھے مدا انظ

فیس آ دیا ہے کہ بیان کا کر در فتوں میں مگھر کی۔ دات کا آ کا جی جی جھے مدا انظ

پیل مگل بھتی ہے ۔ اور ای ایس میں کا بروں میں ایک میں ایک میں ایک کا ایک میں ایک کی میں ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کی میں کہتا ہے کہتا

ا جائك وكا جا الميد وفتا ايك بن الى يرب مائة آلا اوروات قال كراس في وه

رات كزرتي كي

آسان ير ملت سالدن كالجوم أبهة أبسة مفلي افق كى جانب بقلاً جلا كيا ميدي ب چنی می اضاف مو آگیا۔ جب آنان پر پھیلے پیر کانور جملک نگانو میں بانوس مو کرانے كرا بوا- مرور كوئى مشكل يركى بوكى ميدحيا كوسين في موجا- ورندوه جيله كوساك آب تك يَجْ كُن مولى- يس تحوزي ور كنايس آكر ميفاديا- يرب وين موكر إمر آكر چورے یے ملے لگا۔ می کا اول فموداد ہونا شروع ہوگیا۔ مماداد کے آشرم کی عادق کے كنار ك ورفتوں ك ويل ويل يرك وهذا للن يك يك دورة في موا مائ وال عارون ك كور مك قاطع فرار ع في عدى على بيدى مكل رى كى عرى يطانى يوسى مادى كام كا مدك ي ان لوكول كو عرب قرار اود ورد ود الترون ك كل الم مع ملا فقد ال كم ما تقدى ماول ك تيرون ك فرى دي ملے باک کرنے کا لیے تھے والے تھے۔ میرے کے اس طاقے میں زیادور رکا کی مورت من على مناب مني قلسك الدين فين آريا قلدوبان الله كالله كو مجى ول سكا أماد جب دن كى روشى زرا زياده موكى أو اجاك شيطان ممادي ك آثرم كى طرف END BY SIRE SIELD OF LINERS C تحدال كالمن و أديول كالك دوم عالم أوالى وي اور برم ماول ك

مهاول كو يرب فراد اورائ وو أديول كى باكت كايد بال كي قاادد اى كى فين ك آدى يرن الأش ين أكل بات تف ين في برت يد جوالك لكالي اور مشرق کی طرف خونی جنگل کے ور فتوں کی طرف دوڑنے لگا۔ میں دوڑتے دوڑتے بلث کر ينص بحى ريك ليا تقال فدا جائے ان لوگوں كو كيے يد چل كيا كد يى اس طرف مول کو گلہ بربر مماول کے نعروں اور محی کی وقت شین کی کا ڈاکٹ کی آوازیں میرے قريب آتى جارى تھي-ميدان سے الل كريس كنے خوتى جكل يس واقل بوائى تاكد

ر المدكروا- يس في شن كن سدى كاور كي اود كي العدويرت ورس الرك ات چھٹی کر دیا۔ بن مائس خوفاک آوازی فکال نے کر یوا۔ میں فائر کے وحماکے نیس کرنا چاہتا تما کین بن ماس سے جان بچانے کے لیے یہ ضروری ہوگیا تھا۔ فارنگ کے وحاکوں نے میری فٹان دی کر دی تھی۔ اس کے بعد مماول کے آدمیاں کے فروں کی آواتیں ناوہ جوٹن سے بلند ہونے لکیں۔ یہاں جگل جیسا کہ جی سلے بان کر چکا ہوں بعد کمنا مروع ہوگیا تھا۔ ورفت بالکل ماتھ ماتھ کوئے تھے۔ ان پر جھاٹیاں یز می ہوئی تھیں۔ ان على أوم فور جماليال اور وراحت بكى في كان عرب جم كى إوك وجد عد خلى جماليان يمل جمال مير، واست في آلي تحيل فورا من جالي تحيل يا ورفت الى خول 一是是一個人的

مرے والے فارنگ کی آوازیں آلے قبی- ا يم كوليل يرب سرك اور سے اور ما يكي و يكن ور تول كى شاخل كو كاتى اول مين عالى أن الم والدر فول على المالية كولى كول اليس لك روى كى- عن ورفتوں ك قول ك كاعل ع ترى ع كرد ربا الله يمال على دول نيس مكا تبار دور في يكوي اليس التي وال كارد فني ورخوال کے اور سے الک رہی تی ورخوں کے درمیان بالا الد جرا تھا۔ میں من اس کی طرن الجملا اور چھا تھی فا علا جا ما وا قالے میں بال کے کار کے قریب سے بھی گزر کیا۔ یہ وہ كر تهاجل تيلي رات حرك وت جوكن المادي ي في ضرور ميرا التاركيا موكا وه يقينا حوني جنل اور شيطان مها ديوكي آنوب مرئ كي حدود سے مثل كرائي جو كمها كاول والى كنيا من بيني بيكى موك يحد اى ك ياس جانا قلد اكر عن اسية يجيد كى موتى سيرول کی فوج کی اندها دهند فارنگ سے بچ کیا تو۔ یہ لوگ جگل عن جاروں طرف شین کن ك يرسك إرش كي طرح فاز كردب تقد كي مان جي وكي كريكاري ارت بماك نظر آے۔ می گر مچوں کے تاب بر آگیا۔ اللب کے کنارے چھ مات کر چھ لینے

## FAMOUS URDU NOVILS FREE POF LIBRARY

رک کر یہ بھیے خوتی جگل کے در فتوں کو ویکھا۔ فائرنگ کے دھاکے بالکل سائل نیس وے دب سے ممادیو کے سپیروں کو معلوم ہوگیا ہوں دب سے ممادیو کے سپیروں کو معلوم ہوگیا ہوں اور ان کی مرصد سے نکل چکا ہوں۔ یمال دہ اس لیے بھی میرے بیٹھے آ کر فائر نیس کھول کے سے تھے کہ جمل میں تھا دہ اس کھا ہوں۔ یمال دہ دی ممل می تھا در یمال آ کر فائر نگ کرنے کے بیار پولیس کی عمل دادی تھی فور یمال آ کر فائر نگ کرنے سے پولیس نجرداد ہو کر ان کے تعاقب میں آئوب گر تک چھی علی تھی۔ شاید وجہ کا جو کھیا دی وجہ کھیا ہوگی کی مرحد کے پار چو کھیا کے بیٹول جو گر کا فرور سے پار چو کھیا کے بیٹول جو گر کا فرور سے بار چو کھیا

ایک ود کینوں میں کسان بال جا رہے ہے۔ بھے ہو کن بایا دیوی کی کنیا کی خاش الله حق ۔ بھی ہو کن بایا دیوی کی کنیا کی خاش محق ۔ بھی ہے اور اندازہ دیر بھا کہ میں خوال بھول کی فقت کی جانبو ہے اور کا اور ت کرتے ہوئے گئیں کے میدان کی میدان کی میدان کی ہوئی کا جائزہ لیے اللہ کان کا بھی وہ پہلی تھے۔ بھی جانبی سے میں ہمائی سے دواند ہوئے کے بعد آیا تا اس میدان کی خاش کا جائزہ کے اللہ دو میری جانب سے ہو کر گاؤی کی در مری جانب کے اللہ دو میری جانب سے ہو کر این کے گاؤی کا میدان کی بھالیان والے میدان کی بھول اللہ دو میں بھالیان والے میدان کی بھول اللہ دو میں میدان کی بھول کے میدان کی میں اللہ دو کی بھول کے میدان کی میں بھول کے میدان کی بھول کی بھ

دور سے بھے وہ چھو ترا نظر پرنا ہی ہو ہو کن کی گئیا تھی۔ میں تیز تیز پہنے نا سے آئیں و مراحی فقی اور اس کے بارے میں بڑی ڈراؤنی کمانیاں مشہور تھی۔ قریب پڑچ کر میں نے دیکھا کہ کٹنیا کے باہر چھو ترہ وریان پڑا تھا۔ باہر جو چوان بناہوا تھا وہ بھی تھٹرا پڑ چکا تھا۔ کئیا بھی خال تھی۔ کٹیا بائس بی تھی جس کی طال تھی۔ کٹیا بائس بی تھی۔ کٹیا بائس بی تھی۔ کٹیا بائس بی تھی۔ کٹیا بائس بی تھی۔ برن کا برز ویے بی لگا ہوا تھا۔ برن کے باہر اس کی تھی۔ بو کن کا برز ویے بی لگا ہوا تھا۔ برن کی چھال بھی جھی ہوئی السین تھی تھی۔ بو کن کا برز ویے بی لگا دو کی کمیں کی چھال بھی جھی ہوئی تھی۔ بیشل کی دو کٹوریاں رکھی تھی۔ طرح می ابنی بودی کو خونی جھال فقر شیں آ رہی تھی۔ بھی ایک کو خونی جھال

ہوئے تھے۔ میری ہو یا کروہ بڑبوا کر مالاب میں چھلا تھی لگا گئے۔ جگل اب زیادہ گھٹا نیس رہا قلد می نے دوڑنا شروع کر دیا۔ بیاں آ کر میں نے بھی لیث کردد تمن بار شن کی کے برث فار کے۔ گران کا کوئی فائدہ شیں تھا کیونکہ دہاں مجے کوئی وشمن کا آدی نظر نیس آ رہا تھا۔ میں ایک ولدل میں کرتے کرتے بھا۔ اگر کھے جو کن ما داوی نے داراوں کی شاخت نے کرا دی ہوتی تو میں دارل میں کر چکا تھا اور دارل ك يك فرا تكل ليا قال آفر ك وور ووفول ك فول على عدول كي دوشي وكمالي دين كى - ي آلب كرك فولى جل كى مرسد ك آفرى درات فى - يد ماديد كى شیطانی ملات کی مرود تھی۔ بھے مطوم تھا کہ ممادی کے فوق سیرے اس مرود ہ L & 10 & C = 30 1 7 10 10 1 2 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 وعمل بني شدية القال المرك يقد ندا جلة ان لوكول سكوان اي ويران جكديرا فا "ان فق رتبت كي ديد يع يح عطرم قاكد دائي كي فارتك عد كي طرح است آب از علا جا عب- عن بالل سده عن عمل دور ربا قلد دور ي دور حمى دو من مويا على بالني موجا الدرجي تمك بالمد عروي تمرك تدمع كان مى در فت كى اوت ما ارجد البال در الت كى بدو على دولا بالبال الله وبدات الماس مواكد はいらからかりついろうないかられるといいかんき مُوعَ كرونا أى المرة دوائ ورث على ان در فتول كردميان عد قل كياج مال کی سائت آئو گری مود کے آفری دونت تے۔ يوے مات اب كال كا كلا ميدان تما- جبل دهوب يعيلي جوئي تحي اور روشني عي روشني تحي- اس ميدان عن آتے بی ش ف ان وقار مزد تیز کردی- مرے بھے جو فارنگ موری تی- ابدوه می ے کافی دور رہ کئی تھی۔ ایک جگ کماس کافی اوٹی تھی۔ یس اس یس کمس کیا۔ جب كان كاندوى الدوتي ترفي محدد دبال عالم تكاتو عراس من برا مرا كيت ى كيت ق- يل يو كم الكول كردو نواح كا كيول على الله على على

30772

والى آنوب عمر كى شيطانى بهتى مين چھوا كرنسي جاسكا تھا۔ مجھے ابني يوى كو واليس الله ك لي مهاديو ك شيطاني أشرم يرايك بار فير حلد كرنا تقا اوريد كام يس جوكن ما ويوى کی مرد کے بغیر شیں کر مکنا تھا۔ جس کٹیا کے بائس کے دروازے کے پاس بیٹ گیا۔ مکلی جس ے پانی فکل کریا اور جو کن کا انتظار کرنے لگا۔ میرے جمم یر جو گوں والی صرف ایک ی ومونی تھی جس کا ایک پاویس نے اپنے جم کے اور ڈال رکھا تھا۔ سارا رستہ کھیتوں میں ے گزرتے وقت علی کے شین کن کو وجوٹی کے پاویس جھیائے دکھا قلہ

على ف شن كل ك علوي كوچك كاراى على عرف ايك راؤه اى رائد اى الل قلد يد ممادع ك آخرم يدو يول المراب فان ارة وقت مير كام أسكا قلد كم ایک راؤط الل قلے میں جان چا تھا کہ مان کے آشرم کے سےوں کی فرج کے پاس کان الحد موجود - اب على وبل برع كالله على ووكر والا عاما الله في برهم كا المله يحت وبال كون لا أر لاب ملكا الله جي أن بلا وادي به كام شيل كر علق للحي- بسرحال ا يكسابات الله بنده الى الديك ودواره فونى جال بن والل الدرك مداروك شيطان آشرى ر بحراور كابرد اليك كرنا ب اور دبال س ائى يوى كو تكال كرانا ب اور ال الوكول س ائي يوى كى بيد ورقى كالقام مى يا يوروي الله كى فرست يى وشف عيرا بو میری دوی کو دول والے کوراڑے اقوا کرے کے گیا قا اور شیطان صفت مما دیو سر المرت تق على مرف ايك بات كافدت قاكد ال ودران كي وه لوك يمرى يوى ي ددیارہ منتر پھونک کر اس کی یاد داشت کم ت کر دیں۔

مجھے بھوک لگ رہی تھی جو گئی مایا دبوی کا انتظار کرتے کرتے کائی وان نقل آیا تھا۔ میں نے اپنی شین من کٹیا کے اندر کونے میں چھیا دی۔ ایک ملی کے ملکے میں سے چھے چاولوں اور دال کی ہو عمیاں ال سکی ۔ اس نے باہر آ کرچو کے اس ادھر ادھر سے در خوال کی شاخیں اسٹنی کر کے آگ جادئی۔ جاولوں اور وال کو وحو کر بیٹیلی میں ڈال کر وے چوٹے پر چڑھا دیا۔ تھوڑی در میں پھیلی کھیوی تیار ہوگئے۔ ممک جھے وہل کمیں شیل طا تھا۔ میں نے خوب سر ہو کر مجودی کھائی اور کٹیا کے اعدد جا کر ہو کی کے بستر پر ایٹ گیا۔ ساري رات كا جاگا تفااور دو ژرو ژ كر تفك چكا تفا- ايكي كمري فيند سويا كه جب آنكه تملي تو

شام لا الدجرة عمل دا قلد كتاب إبرآك على في جادول طرف ديكاد وور يو كلما گوں کے مکانوں میں روشنیال شمانے کی تھیں۔ خونی جگل کی طرف لگاہ اتھائی خونی بكل كرمد ك اونج اونج مادر دعت شام ك الدجرے يى كاركول كا ستونوں ك طرح ساہ اور ڈراؤے لگ رے تھے۔ اٹی دوی جیلہ کا خیال کر کے میری آ محصی جیگ できなりなりなとというといるとのではなしな تھوڑی ی کچوی بھی جس سے نکال کر کھائی پائی با اور وہی کھی موا میں بیٹ کر بوگن کا الظار كرك لك خدا جاف دو كمال فائب موكى مى-

کی وقت خیال آتا که شاید ده ایمی تک خونی بیش عمل می می وانظار کردی موسی وق قبال ٢٦٦ كين اے مماوي ك فرى تعديل في د يكوليا بود على في كتاب يام اللي مولي والنين كو بحي شين جلايا تل شي يكون على جي جو كن كو ويكف شين كيا تقاء عى الى قطر عالم بلى فراموش مين أو سكان كر معاريد كى وليس اور المرى الملى جنيس مرى الله على على الله العالى ده ماك كالمدر كول و الله الفرن مولا في والمريد مال على عالى عالى الفاكر كى شرى طرف لے جاتے إلى اور يواكيا حركرتے بن- إماد كى إلى اور المرك العلى منى كويتين فلك على المتال في كالموريق قيل ول اوريد وراحت على على مين كرية في رات بيكل بن كرى الري بالله على كالماري وفي بل كل و جادل طرف موت الى عامو في چھا گئے۔ گئوں کی طرف سے کی گئے کے بو تھے کی آواذ یکی فیس آ رہی تھی۔ دیے بھی گاتی جر کن کی کنیا سے کانی دور قل شاید کے بھی آئی مڑی سے در کراس طرف کا رخ میں کے تھے۔ جو کن نے بھے وہاں ایک مڑی و کمائی تھی جو اس کی کیا سے چھ قدم ك فاصلي ايك لي جوزے ك ظل يس كى-اس ك درميان اينوں كا ايك يرانا طاق سابنا ہوا تھا۔ جو کن نے کما تھا کہ لوگ کتے ہیں پہل آدھی رات کو بھی جمعی گناہ گار حورتوں کی عذاب میں جلا بدرو على آتى میں۔ على في خيال مد كيا۔

جب كنيا ك إير بين بين محك كيا اور يك محوى اوق لكاك جوك الم ديوى

FAMOUS GROU NOVELS FREE POF LIBRARY

رات كوشيس آئے گی- اگر اے آتا ہو كا تورن كى روشنى ين آجاتى- مكن تحاكد وہ خوتى جكل من بي كى جك يعب كرمير، انظار من بويا مراكون لك كي لي اي سيل سيدهيات رابط بيداكر في كوعش كردى موسين ين بيض تفك كيا والد كركان ك اندر أكيار يوك في محرول اورود برع حرات الارض كى كوفي فكر مين مى اي لیے میں اعراب میں ای جو کن الما واوی کے بسر مجموع رای ک واوار سے نیک الا کرچھ ميااور جيلد كي بارے يل سوچ لكاكد نه جانے وہ كى حالت يل بوكى- اب قواس كى ادوائت على والي أكل حى- الت احمال الوكيات كدوه عيرى يوى عاورات ميرا افواكر كرك لي الله اي موق في جيله كي واللي الايت من اضافه كروا ووكله جب تك ال كى ياد داشت مترول كار كى دج ع مائب فى دوشايد الميكان كى مات عى كي ادر ايد آب كالحري ايك زي و ي دو في كن اب يد مون كراس ي المحت كزروى وركي المركز والع كورة على عراد المعادة والمحك وبال الواكيا ب اور يد كى كد الى كاخلال على شراى كا تاش ش وبل عك في يكا يول- وو عرب برا عن ال شور يكان مل يد و المراجعة وا قاك عن ال أو ول . ے فائے کی برادر کے پرلالے اور الدی کی دات کے عوت کے والے いってといえるのなったというとのはいれるとしましましまし ميان على العالم ك على قرار بعد ألمال ألا بعن عرب وقل عرب وقل عرب ليس اندول 2 مي مارند والا بوريد بات مي جي وينان كردى في كد آخر كل دات كويندموا مرى ويوى كوك كراني كنياجى كدل فيس بيني في-

یک باتھ سوچت سوچتے بھی پر فنودگی می طاری ہونے گئی۔ کٹیا یس گھپ اندھرا تھا۔
یس نے جان ہوجہ کر کٹیا کے باہروال الشین روشن نمیں کی ستی۔ شین گن میں نے کو نے
سے الفاکر اپنے باس ای رکھ کی تھی۔ اس خیال سے کد اگر شیطانی معادیو کے آ شرم کا کوئی
سیسرا فوقی رات کہ جاموی کر کا میری عاش میں وہاں فکل آیا تو میں اس کو فیکانے لگا سکوں
گا۔ میں او تھینے لگا۔ پیر بچھے کچھ ہوش نہ رہا۔ میں کھری نیز میں کھو چکا تھا۔ ایک بجیب سا
خواب دیکھنے لگا۔ کیا ویکھا مول کہ ایک پہاڑی کی چوٹی پر میری یوی جیل میری طرف

دونون بائس چیا کر کری ب عاد فلا ہوا ب سی اس کی طرف دو ا کر جام ہوں۔ جیلہ میری طرف ے مد موڑ کر دو مری طرف دیکھتی ہے اور بار ایک وم پاڑ کی چوٹی ے دو مری طرف کور جاتی ہے اور کراس کے بیچے کود جاتا ہوں۔ می روئی کے گالے کی طرح فیچ کر ؟ جا دا موں - مجھے کوئی خرجیں کہ جیلہ کمل کری ہے۔ اجانک على الك بعد يد ا الراع مد يركر الراع مد عد فال يكارك المق أل ك عط كل كرير ع م كوافي ليد عي في الح ين على الم لكامور- بار يري آكم كل كي- يح قوى بواكدين في افي ويون ك آوادي می - میرادل زور زود ے دحوک رہا قااور جم لینے می جمک رہا قلد میں جلدی ہے الله كريد كالدر أعد الري يدي في الى عيد مل كول ل كالديدا ورادة خاب تلد زرا يها دل فيك بوا فويل ودور ليد يك أوى يصل ليد يافي يد من على كروب ول المرك ك الله ويد ويد المناك الواد منا وي دي على المزيد كال المزيد كال المزيد كال لے۔ ایر تاریک وات پر جرحتوں کی معدد فی طاری کی۔ آواڈ ٹی نے شرور سی تی۔ ार्ग र अंग हो हुन कि के कि कार है है है कि कि कि कि कि कि कि कि कि محى جويرك وراؤمة اور روك كروي وال أوادي ي ين كروي كي- ين 「ハーいそのかいれる」といればいうしいけまし على إيراء جرا الله كي مناسلة إور وشفت كالمول قل عن اعجرت عن الحسين بال \_ كروك لك الإلك عرى واكر جانب عدوى دروى أواز دوارد سال وى على اس طرف جد كر يتا بدايدها وو مرى طرف آيك موحى فتى- وبال عن المر ويت عاك إداؤنا مظرد يكما اس جي سادي زعري تيس بحول سكول كا

اس کے بعد کیا ہوا اس کا سنتی خیز حال آپ "بت شکن مجلد"

